Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات | حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
زیارت پیکیج
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | ٹورس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India

Pages-12 ● شمارہ:290 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Friday, 31st October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۸ رجمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● جمعہ، ۳۱ راکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مندر کی دیوار پر
"I Love Mohammad"
کا نعرہ! اتر پردیش میں 4 سماج دشمن عناصر گرفتار

لکھنؤ،30/اکتوبر: اس بار اتر پردیش میں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔مندر پر"I Love Mohammad" لکھا ہوا تھا۔اس واقعے میں چار افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔معلوم ہوا ہے کہ اتر پردیش پولیس نے علی گڑھ کے کئی مندروں کی دیواروں پر 'آئی لو محمد' لکھ کر شہر میں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کے الزام میں چار لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار کیے گئے چاروں کے نام جشانت سنگھ، آکاش سرسوات، دلیپ شرما اور ابھیشیک سرسوات ہیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ ایکٹ زمین کے تنازعہ کے معاملے میں دوسری برادریوں کے لوگوں کو پھنسانے کے لیے کیا گیا تھا۔

سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نیرج کمار جاداؤ نے بتایا کہ ملزمان ہندو ہیں۔انہوں نے یہ حرکت دوسری برادریوں کے لوگوں کو پھنسانے کی کوشش میں کی۔ انہوں نے کہا، "تحقیقات سے پتہ (باقی صفحہ 4 پر)

الیکشن سے پہلے خونی بہار! لالو پرساد یادو کے قریبی ساتھی کو انتخابی مہم کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

پٹنہ 30/اکتوبر: بہار میں اگلے جمعرات سے انتخابات شروع ہو رہے ہیں۔اس سے ٹھیک ایک ہفتہ قبل لالو پرساد یادو کے قریبی ساتھی دلار چند یادو کو قتل کر دیا گیا تھا۔اس دن ریاستی ہیڈ کوارٹر میں دو گروپوں کے درمیان اچانک تصادم ہوا اور اسے گولی ماردی گئی۔وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔معلوم ہوا ہے کہ وہ جن سوراج پارٹی کے امیدوار پیوش پریہ درشی کی تشہیر کرنے گئے تھے۔

بالکل کیا ہوا؟ اس دن دونوں گروپوں کے درمیان اچانک تصادم شروع ہوگیا۔ فائرنگ شروع ہوگئی۔ایک گولی دلار چند کے سینے میں لگی۔وہ زمین پر گر گیا۔فوراً ہی آس پاس کا علاقہ چونک گیا۔ہجوم تیزی سے بھاگ گیا۔اطلاع (باقی صفحہ 4 پر)

'ایس آئی آر سے پہلے یوپی میں ذات اور مذہب کی بنیاد پر مقرر کیے گئے افسران'، سماجوادی پارٹی کا سنگین الزام

30/اکتوبر: اتر پردیش سمیت 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹوں کے خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے اعلان سے عین قبل اتر پردیش میں ریاستی حکومت کی جانب سے اعلیٰ افسران کے بڑے پیمانے پر کیے گئے تبادلوں پر تنازع شروع ہوگیا ہے۔سماج وادی پارٹی نے ایس آئی آر کو لے کر ریاستی حکومت پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ پارٹی نے ایس آئی آر شروع ہونے سے پہلے اتر پردیش میں مذہب اور ذات کی بنیاد پر تعینات افسران کو ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔

ایس پی کے ریاستی صدر شیام لال پال نے اس سلسلے میں چیف الیکٹورل آفیسر کو میمورنڈم دے کر ایس آئی آر کے عمل میں شفافیت اور غیر جانبداری یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔سماجوادی پارٹی نے کہا کہ ریاست کے 403 اسمبلی حلقوں میں ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر افسران کو تعینات کیا گیا ہے، جس سے بی جے پی کے ارادوں کا پتہ چلتا ہے۔

اتنا ہی نہیں سماج وادی پارٹی نے الزام لگایا کہ ریاست میں ایس آئی آر کرانے کے لئے مقرر کیے گئے بی ایل او، ای آر او اور اے ڈی ایم (انتخابات) کو ذات اور مذہب کی بنیاد پر بی جے پی حکومت کی ذہنیت کے مطابق تعینات کیا گیا ہے۔ایس پی نے کہا کہ 403 اسمبلی حلقوں کے 1,62,486 پولنگ اسٹیشنوں پر 15.44 کروڑ ووٹروں کے لیے ایس آئی آر کا عمل شروع کرنے سے پہلے بی ایل او (بوتھ لیول آفیسرز)، اے ڈی ایم (انتخابات) اور الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (ای آر اوز) کی تقرری (باقی صفحہ 4 پر)

جامع مسجد دہلی کے شاہی امام سید احمد بخاری کی اہلیہ کا انتقال، قبرستان 'جنت نشاں' میں ہوگی تدفین

نئی دہلی، 30/اکتوبر: دہلی کی تاریخی جامع مسجد کے شاہی امام سید احمد بخاری کی اہلیہ نیر بخاری جمعرات کی رات انتقال کر گئیں۔ ان کے انتقال کی خبر سے بخاری خاندان، جامع مسجد کے حلقوں اور دہلی کے مذہبی طبقے میں گہرے صدمے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ نیر بخاری کئی برسوں سے شاہی امام کے ساتھ مختلف سماجی و فلاحی سرگرمیوں میں بھی خاموشی سے شریک رہتی تھیں اور جامع مسجد کے اہل خانہ میں انہیں نہایت محترم مقام حاصل تھا۔خاندانی ذرائع کے مطابق نیر بخاری بدھ کی رات معمول کے مطابق گھر پر موجود تھیں۔ انہوں نے رات کا کھانا کھانے کے بعد کچھ دیر بعد طبیعت میں اچانک خرابی محسوس کی۔فوری طور پر انہیں دریا گنج کے سنجیون اسپتال لے جایا گیا، مگر ڈاکٹروں نے (باقی صفحہ 4 پر)

سوڈان میں الفاشر پر ریپڈ سپورٹ فورسز کے حملے، 1500 سے زائد ہلاک

خرطوم، 30 اکتوبر (یو این آئی) سوڈان کے شہر الفاشر میں ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے حملوں میں تین روز کے دوران 1500 شہریوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ بین الاقوامی اداروں نے ان واقعات کو "حقیقی نسل کشی" قرار دیتے ہوئے فوری کارروائی کرنے کا مطالبہ کردیا ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق سوڈان ڈاکٹرز نیٹ ورک کا کہنا ہے کہ آر ایس ایف نے شہر سے فرار کی کوشش کرنے والے عام شہریوں پر حملے کیے، مرنے والوں میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی بھی ہے، تنظیم کے مطابق یہ حملے دانستہ اور منظم نسل کشی کا حصہ ہیں۔بیان کے (باقی صفحہ 4 پر)

برازیل پولیس کا ڈرگ گینگ کے خلاف ایکشن، 132 ہلاک

ریوڈی جنیرو، 30 اکتوبر (یو این آئی) برازیل کے شہر ریوڈی جنیرو میں پولیس کی جانب سے ڈرگ گینگ کے خلاف کی گئی کارروائی میں 132 افراد کو ہلاک کردیا گیا، شہریوں نے لاشیں سڑک پر رکھ دیں، اس دوران رقت آمیز مناظر دیکھے گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ مطلوب ڈرگ گینگ کے خلاف کی گئی کارروائی کے لیے منصوبہ بندی دو ماہ سے زائد عرصے سے کی گئی تھی تاکہ مشتبہ افراد کو پہاڑی کی طرف دھکیلا جاسکے، جہاں خصوصی آپریشن یونٹ گھات لگائے بیٹھا تھا۔ پولیس کی جانب سے اب تک 119 ہلاکتوں کی (باقی صفحہ 4 پر)

Restaurant & Caterer
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر
کی دوسری شاخ
اب
65B، شیکسپیئر سرانی 7 پوائنٹ، پارک سرکس، کولکاتا-17 میں
آپ کی خدمت میں حاضر ہے
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کے لذیذ کھانے

مٹن بریانی	مٹن چانپ	مٹن قورمہ	مٹن رزالہ
چکن بریانی	چکن چانپ	چکن بھرتہ	چکن دوپیازہ
چکن تندوری	چکن تکہ	چکن ریشمی کباب	اور بٹر نان کے علاوہ
زعفرانی فرنی	گاجر حلوہ،	گلاب جامن	شاہی ٹکڑا وغیرہ

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
GASTRIC KE DARD MEIN?
گیسٹک کے درد میں
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

SIR کی دہشت کے سبب پھر خودکشی

ممتا نے ریاست کے لوگوں کو یقین دلایا، خون کے آخری قطرے تک لڑوں گی

کولکاتا: 30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) جن کا نام 2002 کی ووٹرلسٹ میں نہیں ہے۔ تاہم وہ اس سے پہلے اور بعد میں کئی بار ووٹ ڈال چکے ہیں۔ لیکن SIR کے نفاذ کی وجہ سے اس کی شہریت منسوخ ہوسکتی ہے، اسے بنگلہ دیش واپس جانا پڑسکتا ہے۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ بیربھوم کے علم بازار کے ایک 95 سالہ شخص کی موت کے پیچھے یہ خوف تھا۔ اس بار وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس موت پر اپنا غصہ نکالا ہے۔ اپنے X ہینڈل پر اپنا جنگی پیغام پوسٹ کرتے ہوئے، میں خون کے آخری قطرے تک لڑوں گی۔ انہوں نے لوگوں کو لکھا، 'کوئی انتہائی قدم نہ اٹھائیں، ماں، ماٹی مانوس کی حکومت آپ کے ساتھ ہے۔

بنگال میں SIR کا عمل 28 اکتوبر سے شروع ہوا۔ اس دن پانی ہٹی کے پردیپ کار نے گھبراہٹ کے سبب خودکشی کرلی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نے اپنے خودکشی نوٹ میں اس گھبراہٹ کے بارے میں لکھا تھا۔ اس کے بعد بدھ کو کوچ بہار کے خیر الشیخ نے اس خوف سے خودکشی کی کوشش کی کہ ووٹرلسٹ میں ان کا نام غلط ہونے کی وجہ سے ان کی شہریت منسوخ کر دی جائے گی۔ اور جمعرات کو، بیربھوم کے علم بازار کا ایک 95 سالہ شخص بنگلہ دیش میں پش بیک کے خوف سے لٹکا ہوا پایا گیا۔ ممتا بنرجی نے مسلسل ان واقعات کو 'انسانیت کے ساتھ غداری' قرار دیا ہے۔ بی جے پی پر الزام لگانے کے ساتھ ساتھ وزیر اعلیٰ نے عوام کو یقین دہانی بھی کرائی ہے۔

پوسٹ میں وزیر اعلیٰ کا سوال ہے کہ 'ایسے ناگزیر واقعات جو ہو رہے ہیں ان کی ذمہ داری کون لے گا؟ وزارت داخلہ یا بی جے پی اور اس کی اتحادی جماعتیں؟ اگر بی جے پی لیڈروں میں ہمت ہے تو سامنے آکر اس خوف کے بارے میں بات کریں جو لوگوں میں پھیل رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی الیکشن کمیشن کا نام لیے بغیر وزیر اعلیٰ نے خبردار کیا، 'میں بنگال میں این آر سی کو سیدھے یا ٹیڑھے طریقے سے نہیں ہونے دوں گی۔ کسی ایک شہری کو بھی بیرونی لوگوں کے ہاتھوں نشانہ نہیں بننے دوں گی۔ اگر ایسا ہوا تو بنگال اپنے خون کے آخری قطرے تک لڑے گا۔

Living Unity: How Culture, Women and Institutions Keep India Together

اتحاد کی زندگی: کس طرح ثقافت، خواتین اور ادارے بھارت کو متحد رکھتے ہیں

(فنکار قومی یومِ اتحاد کے موقع پر بھارت کی مشترکہ وراثت کا جشن مناتے ہوئے)

بھارت کے اندر کئی بھارت

بھارت کی ہر گلی میں زبان، مذہب، کھانوں، تال اور رنگ کی ایک الگ کہانی چھپی ہے۔ پھر بھی یہ تمام کہانیاں ایک مشترکہ قومی شناخت میں پروئی ہوئی ہیں۔ راشٹریہ ایکتا دیوس کے موقع پر، جب ہم سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں سالگرہ مناتے ہیں، تو یہ سوال اہم بن جاتا ہے: آخر ایسا کیا ہے جو اس عظیم ثقافتی نقشے کو بکھرنے نہیں دیتا؟

پٹیل کا اتحاد کا نظریہ صرف سرحدی نہیں تھا، بلکہ گہرائی میں سماجی تھا۔ ان کا یقین تھا کہ 'بھارت کی طاقت اس کے تنوع میں ہے'۔ اتحاد، جیسا کہ پٹیل نے سمجھا، یکسانیت نہیں بلکہ ہم آہنگی کا نام ہے۔

ثقافت بطور ربط، آرائش نہیں

بھارت کے تہوار شاید باہمی یگانگت کی سب سے روشن مثال ہیں۔ دیوالی کے موقع پر اتر پردیش کے مسلم کاریگر چراغ بناتے ہیں؛ عید کے دوران، حیدرآباد کے ہندو مٹھائی بنانے والے شیر خرما تیار کرتے ہیں؛ اور کیرالہ میں اونم تمام برادریوں کو ایک ساتھ لاتا ہے۔ ہر تہوار مذہب اور جغرافیے کی سرحدیں مٹا دیتا ہے۔

فن، سینما اور موسیقی بھی اسی اتحاد کے کردار کو ادا کرتے ہیں۔ پنجابی دھنوں سے لے کر کرناٹک راگوں تک، بھارت کا صوتی منظر نامہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اگرچہ ہمارے سر مختلف ہیں، مگر دھن ایک ہی ہے۔

پوشیدہ معمار: خواتین اور برادری

خبروں اور جلوسوں سے ہٹ کر، بھارت کا زیادہ تر اتحاد بنیادی سطح پر خواتین کے ذریعے قائم رہتا ہے۔ وہ خود امداد گروپ بناتی ہیں، پنچایتیں چلاتی ہیں، لوک روایات کو زندہ رکھتی ہیں، اور مقامی جھگڑوں کو حل کرتی ہیں۔ یوں وہ معاشرتی ہم آہنگی کو قائم رکھتی ہیں۔ جو اکثر قومی گفتگو تک نہیں پہنچتی۔

راجستھان کی سماجی کارکن روما دیوی کے مطابق، 'خواتین ہمارے شہری زندگی کے اخلاقی ڈھانچے کی روح ہیں۔ وہ خاندانوں کو، اور یوں معاشرے کو، بکھرنے سے بچاتی ہیں۔' ان کا کام اتحاد کا زندہ ڈھانچہ تشکیل دیتا ہے۔ وہ سماجی بنیاد جو پٹیل کے سیاسی اتحاد کی تکمیل کرتی ہے۔

محافظوں کا کردار

ثقافتی اتحاد تنوع میں پروان چڑھتا ہے، لیکن اسے ایک مستحکم ماحول کی بھی ضرورت ہے۔ یہاں پولیس اور مرکزی مسلح پولیس فورسز (CAPFs) اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ چاہے وہ بارڈر سیکیورٹی فورس (BSF) سرحدوں کی حفاظت کر رہی ہو یا سی آر پی ایف (CRPF) امن و قانون برقرار رکھ رہی ہو — یہ سب خاموشی سے امن کے محافظ ہیں۔

ایکتا دیوس کے موقع پر CAPF کے دستوں کی پریڈ محض ایک رسمی تقریب نہیں۔ بلکہ ان لوگوں کو قومی سلام ہے جو اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ بھارت کا اتحاد بد نظمی سے متاثر نہ ہو۔

(کیواڈیا: سیکورٹی اہلکار راشٹریہ ایکتا دیوس پریڈ کے دوران اپنی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے)

اتحاد کا شہری مفہوم

آخرکار، اتحاد کوئی مجرد خیال نہیں۔ یہ وہ اصول ہے جو شہریوں کو وقار اور اختلاف کے ساتھ جینے کی اجازت دیتا ہے۔ بغیر تقسیم کے مکالمہ کرنے کی طاقت دیتا ہے۔

جیسے جیسے بھارت معاشی اور سیاسی طور پر ترقی کر رہا ہے، سماجی ہم آہنگی اس کا سب سے قیمتی اثاثہ بنے گی۔

پٹیل کا پیغام، اور ایکتا دیوس کی روح، ہمیں یاد دلاتی ہے کہ بھارت کو متحد کرنے کا کام 1949 میں ختم نہیں ہوا۔ یہ ہر گاؤں، ہر محلے، ہر مشترکہ کھانے میں آج بھی جاری ہے۔

خوف زدہ نہ ہوں، ممتا-ابھیشیک ہیں: انوبرت منڈل

ایس آئی آر کے خوف سے خودکشی کرنے والے کے گھر پہنچے ترنمول لیڈر

بیر بھوم: 30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کی دہشت سے خودکشی کرنے والے بیر بھوم کے بزرگ کشتیش مجمدار کے گھر پر انبرتا منڈل پہنچے۔ گھر والوں سے بات کی۔ ان کے شانہ بشانہ رہنے کا یقین دلایا۔ انوبرت کا سبھی کو پیغام، ''دیدی ابھیشیک موجود ہیں، فکر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، کوئی خوفزدہ نہیں ہو۔'' ایس آئی آر کے متعارف ہونے کے بعد سے ہر کوئی 2002 کی ووٹرلسٹ کو دیکھ رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس فہرست میں مغربی مدنی پور کے رہنے والے کشتیش مجمدار کا نام نہیں تھا۔ ضعیف اس سے گھبراہٹ کا شکار ہوگئے۔ بدھ کی رات ان کی لاش بیر بھوم میں ان کی بیٹی کے گھر سے لٹکی ہوئی ملی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ انہوں نے پھانسی لگا کر خودکشی کی ہے۔ اس پر ریاستی سیاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ ہر کوئی ایک لفظ میں کہہ رہا ہے، 'گھبراہٹ نے ایک بزرگ کی زندگی کا خاتمہ کر دیا۔' ترنمول لیڈر انبرتا منڈل جمعرات کی دوپہر متوفی کشتیش کے گھر گئے۔ انہوں نے مقتول کے لواحقین سے بات کرنے کے علاوہ انہیں یقین دلایا کہ وہ ان کے شانہ بشانہ رہیں گے۔ انہوں نے کہا، ممتا بنرجی-ابھیشیک بنرجی ہیں۔ خوف سے انتہائی فیصلے کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ تقریباً 30 سال قبل کشتیش بابو کا خاندان بنگلہ دیش سے مغربی بنگال آیا تھا اور وہ مستقل طور پر مغربی مدنی پور میں رہنے لگا تھا۔ 95 سالہ کشتیش بابو کا نام بھی ووٹرلسٹ میں تھا اور وہ کئی بار ووٹ ڈال چکے تھے۔ لیکن بنگال میں ایس آئی آر (ایس آئی آر ان ویسٹ بنگال) کے عمل کو متعارف کروانے کے بعد، انہوں نے اپنے اردگرد موجود ہر شخص سے سنا کہ اگر اس کا نام 2002 کی ووٹرلسٹ میں نہیں ہے تو اسے بنگلہ دیش واپس جانا پڑے گا۔ کشتیش کا نام اس فہرست میں نہیں تھا۔ نتیجتاً انہوں نے گھبراہٹ میں خودکشی کر لی۔

☆

نئے ضلع مجسٹریٹ کی پہل پر ہگلی میں آل پارٹی میٹنگ

شفاف ووٹرلسٹ تیار کرنے کے لئے سیاسی پارٹیاں متحد

ہگلی: 30 اکتوبر (محمد شبیب عالم) ایس آئی آر یعنی خصوصی ووٹرلسٹ پر نظر ثانی ریاست بہار میں مرکزی الیکشن کمیشن کی جانب سے یہ طریقہ کار مکمل کرنے کے بعد اب ملک کے کل بارہ ریاستوں میں ایک ساتھ کرنے جا رہی ہے جس میں مغربی بنگال بھی شامل ہے جہاں آئندہ سال اسمبلی انتخاب ہونے کو ہے گزشتہ دنوں یعنی 27 اکتوبر کی شام چیف الیکشن کمیونیکیشن گیانوِیش کمار نے پریس کانفرنس کر کے کل بارہ ریاستوں کیساتھ ساتھ مغربی بنگال میں بھی کس دن کس طرح سے کیسے SIR کی کاروائی کی جائے گی، اس پر تفصیلی بیان دیا۔ حالانکہ کہ مغربی بنگال حکومت اس ایس آئی آر کی پرزور مخالفت روز اول سے ہی کرتی آرہی ہے وزیر اعلیٰ پہلے بھی کہہ چکی ہیں کہ جب تک میں زندہ رہوں گی ایس آئی آر کرنے نہیں دونگی مگر مرکزی حکومت پتہ نہیں کیوں ایس آئی آر کیلئے اتنی جلد بازی میں لگی ہے؟ بہرحال الیکشن کمیشن کے اعلان کے بعد سے مغربی بنگال میں عام لوگوں کیساتھ ساتھ سیاسی خیموں میں بھی ہلچل سی مچی ہوئی ہے۔ ریاستی و ضلعی انتظامیہ اس کاروائی کو لیکر خوف و ہراس سے بچنے کو کہا ہے۔ وہیں اس کام کو صاف شفاف طریقے سے انجام دینے کیلئے سبھی سیاسی جماعتوں سے اپیل بھی کر رہی ہے۔ یہاں یہ بھی بتاتے چلوں کے جس دن ایس آئی آر کا اعلان ہوا اسی دن گھنٹہ قبل ریاست میں کل 64 IAS کے تبادلے کا بھی اعلان ہوا جسکے نتیجے میں ہگلی ضلع کی ڈی ایم مکتا آریہ کا بھی تبادلہ ہوگیا اور اب انکی جگہ خورشید علی قادری نئے ڈی ای کا عہدہ سنبھالے ہیں اور اپنا عہدہ سنبھالتے ہی انہوں نے اس ایس آئی آر کو لیکر چنسورہ سرکٹ ہاؤس میں آل پارٹی میٹنگ منعقد کئے۔ ریاست کی ووٹرلسٹ پر نظر ثانی کے لئے خصوصی گہرے پروگرام (SIR) کے آغاز سے پہلے ہگلی میں ایک آل پارٹی میٹنگ ہوئی۔ چنسورہ سرکٹ ہاؤس میں نئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور الیکشن آفیسر خورشید علی قادری کی زیر صدارت اجلاس ہوا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جنرل) ترون بھٹاچاریہ اور آٹھ سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود شامل تھے۔

تقریباً ایک گھنٹے تک بند کمرے کی میٹنگ میں شریک تمام جماعتوں نے شفاف اور درست ووٹرلسٹ کی تیاری کا مطالبہ کیا۔ اگرچہ ضلع مجسٹریٹ نے میٹنگ کے بعد کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہا لیکن انتظامی ذرائع نے بتایا کہ ووٹروں کی شناخت کا کام 4 نومبر سے شروع ہوگا اور 4 دسمبر تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد 9 دسمبر کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع کی جائے گی۔ مطالبات اور اعتراضات جمع کرانے کی آخری تاریخ 8 جنوری تک مقرر کی گئی ہے اور حتمی ووٹرلسٹ 7 فروری کو شائع کی جائے گی۔ جسکا اعلان پہلے ہی CEC نے کر دیا ہے۔ آج اجلاس کے بعد سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے اپنی پوزیشن واضح کی اور اپنی باتیں سامنے رکھا۔ سی پی ایم ریاستی کمیٹی کے رکن مندیپ گھوش نے کہا" ہم چاہتے ہیں کہ ایک شفاف اور درست ووٹرلسٹ تیار کی جائے، کسی بھی درست ووٹر کا نام نہ چھٹنا چاہئے، نہ کٹنا چاہئے، کچھ جماعتیں غیر ضروری طور پر شہریت کا مسئلہ اٹھا رہی ہیں لیکن شہریت کا تعین کرنا الیکشن کمیشن کا کام نہیں ہے۔"

دوسری طرف بی جے پی کے نمائندہ سریش ساؤ نے کہا کہ "ہمارا موقف واضح ہے ووٹر لسٹ میں صرف اپنے ملک کے شہریوں کے نام ہوں گے دوسروں کے نہیں۔"

ترنمول کانگریس کی جانب سے وکاس رائے نے کہا" یہ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ درست ووٹرز کے نام شامل کرے۔ ہم نے میٹنگ میں اس سے آگاہ کر دیا ہے۔"

الیکشن کمیشن تقریباً 23 سال بعد اس خصوصی پروگرام کو دوبارہ شروع کرنے جا رہا ہے۔ اس لئے ہگلی ضلع انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کی اس آل پارٹی میٹنگ کے ارد گرد بحث کا ماحول پہلے ہی بنا ہوا ہے۔ نئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ خورشید علی قادری کے چارج سنبھالنے کے بعد مبصرین کا خیال ہے کہ یہ اجلاس نہ صرف انتظامی بلکہ سیاسی میدان میں بھی ایک اہم قدم ہے۔ ہگلی کی سیاسی جماعتوں کے متحد موقف نے ریاست میں درست ووٹرلسٹ کی تیاری کی طرف ایک مثبت پیغام بھیجا ہے۔

کولکاتا میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم بھانگڑ میں منعقدہ امام سمیلن علماء کرام کے درمیان اپنی بات رکھتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں/ تصویر اشفاق احمد ثمر

ایس آئی آر کی نوٹیفکیشن جاری ہونے کے دوسرے دن پانی ہٹی کے رہنے والے پردیپ سرکار نے خودکشی کرلی اور نوٹ میں یہ لکھا کہ انکے موت کا ذمیدار این آر سی اور ایس آئی آر ہے اور اس کے بعد سیاست گرم ہوگئی۔ اس حادثہ پر کمرہٹی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے مدن مترا نے بھی دکھ کا اظہار کیا اور انکے حکم کے مطابق آج کمرہٹی ٹاؤن کے صدر امتیاز احمد کی رہنمائی میں یہ احتجاجی ریلی نکالی گئی جو پانی ہٹی میں ہو رہے احتجاجی مظاہرے میں شامل ہوئے۔ اس احتجاج میں جسٹس فار پردیپ کر کے نعروں کے ساتھ پوری فضا گونج اٹھی، اس موقع پر کمرہٹی میونسپل کے نائب چیئرمین تشار چٹرجی، کونسلر محمد افضل خان، کونسلر افسانہ خاتون، آئی این ٹی یو سی کے صدر فیروز اختر، دم دم لوک سبھا مائنوریٹی سیل کے صدر سکندر ناز ودیگر نے شرکت کی۔

کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 46 میں کانگریس نے ووٹ چھوڑ گدی چھوڑ مہم کے تحت سگنیچر کمپین کیا جس میں سیکڑوں افراد نے اس دستخط کئے اور کانگریس کی اس مہم کی حمایت کی۔ اس موقع پر کانگریس کے نیشنل کانگریس کے سیکرٹری اور مغربی بنگال کے کوانچارج سابق ایم ایل اے امبا پرشاد، نارتھ کولکاتا کے صدر ماناسرکار ودیگر کانگریس لیڈران موجود رہے۔ طلع رہے کہ وارڈ 46 کے صدر صابر خان کی رہنمائی میں وارڈ میں 5 سے زائد جگہوں پر سگنیچر کمپین ہو چکا ہے۔

ہگلی ضلع کے بھدریشور تیتل تلہ میں جگت دھتری پوجا کا 233 واں سال ہر سال کی طرح اس سال بھی شیرامپور کے ایم پی کلیان بنرجی، چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا، کاؤنسلر سورج گپتا، شیرامپور میونسپلٹی کے کاؤنسلر سنتوش سنگھ اور دیگر ترنمول لیڈران، کارکنان وحامیوں نے پوجا پر ارتھنا کیا۔ (محمد شبیب عالم)

2002 کے کاغذات نہیں، کیا SIR بھی شہریت چھین لے گا؟ سابق انکلیو کے مکین خوف میں

کوچ بہار: 30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کیا SIR پھر سے شہریت کے حقوق چھین لے گا؟ کیا وہ دوبارہ 'یتیم' ہو جائیں گے؟ سابق انکلیو کے تقریباً بارہ ہزار مکین اب دوبارہ اس خوف کا شکار ہیں۔ ایس آئی آر کے لیے، معیار وہ ہے جن کے نام 2002 میں ووٹرلسٹ میں تھے۔ تاہم، سابق انکلیو کے رہائشیوں کو 2015 میں انکلیو ایکسچینج کے ذریعے ہندوستانی شہریت ملی۔ ان میں سے کسی کے پاس بھی 2002 کی کوئی دستاویز نہیں ہے۔ اس صورتحال میں بڑے پیمانے پر تشویش پائی جاتی ہے کہ ان کے مستقبل کا کیا بنے گا۔ نہ صرف یہ کہ انکلیو کے تبادلے کے بعد وہاں کے مکینوں کو شہریت کے سرٹیفکیٹ جیسے آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ وغیرہ مل جائیں گے، لیکن سابق انکلیو کے کنبوں کی بیٹیاں جنہوں نے تبادلے سے قبل دوسری جگہ شادی کر لی تھی، انہیں شہریت حاصل کرنے میں پہلے ہی پیچیدگیاں ہیں۔ اہل خانہ کو خدشہ ہے کہ اس بار ان کی مشکلات بڑھ جائیں گی۔

مدھیہ مشال ڈنگہ کے سابق انکلیو کے رہائشی زین العابدین نے کہا، "ایس آئی آر کا انعقاد کرتے ہوئے، الیکشن کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ نئی نظر ثانی شدہ فہرست ان لوگوں کے ناموں کی بنیاد پر تیار کی جائے گی جو 2002 میں ووٹرلسٹ میں تھے، لیکن اس صورت میں سابق انکلیو کے مکینوں کا کیا ہوگا؟ کہیں بھی اس کا ذکر نہیں ہے۔" سابق انکلیو ایریا کے مکینوں کو 2015 میں شہریت ملی، کیا انہیں دوبارہ شہریت کے حقوق سے محروم ہونا پڑے گا؟ اب وہ خوف میں مبتلا ہیں۔ یہی نہیں، بہت سے خاندان ایسے ہیں جنہوں نے انکلیو کے تبادلے سے قبل اپنی بیٹیوں کی شادی کر دی تھی۔ انہیں بھی ابھی تک شہریت نہیں ملی۔ وہ اس خوف میں بھی ہیں کہ ان لڑکیوں کا کیا ہوگا۔ اتفاق سے انکلیو کا تبادلہ برسوں سے شہریت سے محروم انکلیو کے مکینوں کے مسائل کے حل کے لیے کیا گیا تھا۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 31 جولائی 2015 کی نصف شب کو انکلیو کا تبادلہ ہوا۔ اب جو لوگ ہندوستان میں شامل ہوئے تھے وہ SIR کے خوف سے دوچار ہیں۔

گارڈن ریچ میں ایس آئی آر کیلئے جلد بنے گا مانیٹرنگ سیل: رنجیت سیل

شوبھندو ادھیکاری کو 2026 میں پورٹ بندرگاہ اسمبلی سے انتخاب لڑنے کا کھلا چیلنج

کولکاتا: 30 اکتوبر (اشفاق احمد ثمر) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے بورو نمبر 15 کے چیئرمین رنجیت سیل نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی مغربی بنگال میں آنے والے انتخابات سے قبل ہندو مسلم تفرقہ کی سیاست کو ہوا دے کر ریاست میں نفرت پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ عوامی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا مقصد ریاستی سیاست کو مذہبی خطوط پر بانٹنا ہے، لیکن ترنمول کانگریس کی عوام دوست حکومت اور ممتا بنرجی کی قیادت میں یہ کوششیں ناکام ہوں گی۔

رنجیت سیل نے کہا، ''اگر کسی بھی مستند ووٹر کا نام سازش کے تحت ووٹرلسٹ سے کاٹا گیا تو ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ کوئی کسی اقلیتی شہری کو اس سرزمین سے ہٹا نہیں سکتا، کیونکہ وہ بھی اسی ملک کے پیدا کردہ ہیں۔''

انہوں نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ''آج جو لوگ دیش بھکتی کے سبق پڑھا رہے ہیں، وہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آزادی کی لڑائی کے وقت انگریزوں کا ساتھ دیا تھا۔ ملک کی آزادی میں قربانیاں مسلمانوں نے دی ہیں، جو نیتاجی سبھاش چندر بوس کی آزاد ہند فورس میں شامل ہو کر انگریزوں سے برسر پیکار رہے۔''

رنجیت سیل نے مزید کہا کہ ریاست میں جلد ہی گارڈن ریچ میں ایس آئی آر Special Intensive Revision) کے عمل کی نگرانی کیلئے ایک مانیٹرنگ سیل قائم کیا جائے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کسی بھی حقیقی ووٹر کا نام فہرست سے نہ کٹے، اور جو نوجوان بالغ ہوگئے ہیں ان کے نام آسانی سے جوڑے جاسکیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ''بی جے پی بیرونی ریاستوں سے لوگوں کو لاکر یہاں ووٹر بنوانے کی کوشش کر رہی ہے۔ دو دن قبل کچھ افراد میرے دفتر آئے جن کے پاس اتر پردیش کے کاغذات تھے اور وہ خود کو بنگال کا ووٹر ظاہر کر رہے تھے۔ ہمیں فوراً اندازہ ہوگیا کہ یہ بی جے پی کی ایک اور چال ہے۔'

بی جے پی کے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری پر طنز کرتے ہوئے رنجیت سیل نے کہا، ''وہ بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں اور ہر اسٹیج سے حکومت سازی کا اعلان کرتے ہیں۔ اگر ان میں واقعی ہمت ہے تو 2026 کے اسمبلی انتخابات میں پورٹ بندرگاہ اسمبلی حلقے سے الیکشن لڑیں۔ میں انہیں کھلے عام چیلنج دیتا ہوں۔''

آخر میں رنجیت سیل نے کہا کہ بی جے پی چاہے جتنا زور لگالے، بنگال میں ترنمول کانگریس کی حکومت ہی بنے گی، اور بی جے پی کی نفرت انگیز سیاست کو عوام یکسر مسترد کر دے گی۔

☆

بنگلہ دیش سے ہندوستان میں سونے کی سمگل کرنے کی کوشش ناکام، ایک گرفتار

ڈومکول: 30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) تھانہ جلنگی پولیس نے سونے کی اسمگلنگ کو روکنے میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ واقعہ مرشد آباد کے جلنگی تھانے کے دکشن گھوشپارہ میں جمعرات کی صبح پیش آیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق سونے کے اسمگلر کا نام تخیل احمد ہے۔ اس کی عمر 28 سال ہے، اور جوئے کرشنا پور میں رہتا ہے۔ خفیہ اطلاع ملنے پر پولیس نے چھاپہ مار کر ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ڈومکول کے ایس ڈی پی او شبھم بجاج نے بتایا، "ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر، جلنگی پولیس اسٹیشن کی ایک خصوصی ٹیم نے علاقے میں چھاپہ مار کر ملزم کو گرفتار کیا، اس کے پاس سے سونے کے دو بسکٹ برآمد ہوئے، ان کا کل وزن 250 گرام 640 ملی گرام ہے۔" معلوم ہوا ہے کہ نوجوان علاقے میں مشکوک گھوم رہا تھا۔ اسی وقت پولیس نے پہنچ کر اسے گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس سے سونے کے دو بسکٹ برآمد ہوئے۔ اس کی مارکیٹ ویلیو تقریباً 32 لاکھ روپے ہے۔ ابتدائی تفتیش میں پولیس کو پتہ چلا کہ یہ سونا بنگلہ دیش سے غیر قانونی طور پر بھارت میں سمگل کرنے کے لیے لایا جا رہا تھا۔ پولیس نے اس واقعے میں کوئی اور ملوث ہے یا نہیں اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس کے علاوہ پولس یہ جاننے کے لیے چھان بین کر رہی ہے کہ سونے کے دو بسکٹ کہاں سے لائے جا رہے تھے اور کہاں لے جا رہے تھے۔ ملزم کو جمعہ کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ پوچھ گچھ کے لیے سات روزہ پولیس ریمانڈ کی درخواست کی جائے گی۔ پولیس نے اس واقعہ میں مخصوص دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق اس کامیابی کی بڑی وجہ سونے کی اسمگلنگ کے خلاف مسلسل آپریشن ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں شدید سنسنی پھیل گئی ہے۔

پوربی ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر: ٹی آر ایس/ ایچ ڈبلو ایچ/ 10/ او ٹی/ 157A بتاریخ 29.10.2025 ای ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سنئیر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ٹی آر ایس) 'پوربی ریلوے، بامن گاچھی، ہوڑہ، 711106 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے **کام کی نوعیت**: ''دوبارہ سے رفتار متعلقہ موٹرس کے تین فیز ڈبلو اے پی۔5 اور ڈبلو اے پی۔7 الیکٹرک لوکو موٹیوس کے'' الیکٹرک لوکو چھاؤنی ہوڑہ میں **تخمینہ لاگت**: 32,11,842.00 روپے، **بڈ سیکورٹی**: 64,200.00 روپے **ٹنڈر فارم کی لاگت**: صفر۔ **پورا ہونے کی مدت**: 24 مہینے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 24.11.2025 کو 15.00 ای۔ ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ سے دستیاب ہوگی https://www.ireps.gov.in خواہش مند/ مستحق فرمس سے گزارش ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو مذکورہ ویب سائٹ کے آن لائن سے ہی ڈالیں۔ تصحیح بابت اگر کوئی بھی ہوئی تو ویب سائٹ پر یہ چلا جائے گا۔ www.ireps.gov.in قبول نہیں کیا جائے گا کسی بھی دستی پیشکش کو۔

(MISC-365/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس۔ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

صدر جمہوریہ کی جانب سے جنرل منیجر (انجینئر)' ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، گارڈن ریچ، کولکاتا-700043 سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ای۔ ٹنڈر مطلوب ہے **ٹنڈر نمبر: بی آر۔ ایچ کیو۔ ایے ڈی ایے۔ آر این سی۔ 25-26-06 کام کی تفصیلات**: ''رانچی آدرا ڈویژن''۔ برج کی مضبوط دوبارہ سے گرڈرنگ برائے رواں 25 ٹی ایکسل مال بردار ٹرینوں کے @100 کیلومیٹر فی گھنٹہ میں (اے) برج نمبر 489 (9x18.3 میٹر) و 574 (6x18.3 میٹر) اور گا۔ہاٹی سیکشن کا (بی) برج نمبر 520 (18.3x11 میٹر) موری۔ کوٹشیلا سیکشن کا (ڈی) برج نمبر 409 اپ 12.2x5 میٹر+ 5.5x30 میٹر) آدرا۔ گوموسیکشن میں (ای) برج نمبر 414 ڈاؤن (5x30.50 میٹر+ 1x24.40 میٹر) آدرا۔ چنڈیل سیکشن میں (ایف) برج نمبر 284 (13x18.3 میٹر) آدرا۔ مدنا پور سیکشن میں (جی) برج نمبر 443 (1x18.3 میٹر) بوکارو اسٹیل سٹی۔ تال گوڑیا سیکشن میں (ایچ) برج نمبر 412 ڈاؤن (1x30.5 میٹر 5x45.7+ میٹر+1x12.2 میٹر) این سی پی گوموسیکشن (i) برج نمبر 392 اپ (2x18.3 میٹر) اور 394 اپ (2x18.3 میٹر) کے ٹی ڈی۔ یو آر اے اسٹیشن میں' **ٹنڈر کی لاگت**: 102,21,02,145.18 روپے **زد بیعانہ**: 52,60,500.00 روپے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت**: 'صفر' **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 08.12.2025 کو 11.30 بجے **پورا ہونے کی مدت**: 18 (اٹھارہ) مہینے خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ پر آئیں www.ireps.gov.in پوری تفصیلات/ ٹنڈرس کی حالات اور موجودہ حیثیت کی جانکاری کے لئے ٹنڈر کے جو کہ صرف آن لائن سے ہی داخل کیا جائے گا دستی/ عملی ٹنڈر اس کام کے لئے لیا نہیں جائے گا۔

(PR-781)

وزیر مملکت برائے امورصارفین حکومتِ مغربی بنگال کے شری کانتا مہتو ، ٹی ایم سی ٹریڈ یونین پرنندو باسو اور ڈولا سین اور دیگر مدھیہ پردیش میں بی جے پی لیڈر کے ہاتھوں ایک کسان کے قتل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے۔

SIR شروع ہوتے ہی ووٹرلسٹ سے نام غائب
ترنمول نے سازش کا پردہ فاش کیا

کولکاتا،30/اکتوبر: چپ چاپ دھوکہ بازی، ایس آئی آر کی کارروائی شروع ہوتے ہی2002سال کے ووٹر لسٹ سے کمیشن نے کئی ناموں کو بالکل اڑا ڈالا۔ جمعرات کوترنمول کانگریس نے اس الزام پر اپنے غصے کا اظہار کیا۔ پریس کانفرنس میں ترنمول کانگریس کے ترجمان و ریاست کے جنرل سکریٹری کنال گھوش نے بالکل یہی دعویٰ کیا۔ ابھی کمیشن نے جو ڈیجیٹل ووٹرلسٹ شائع کیا ہے، اس کے ساتھ 2002 کے پرانے ہارڈ کاپی سے ووٹروں کی تعداد میل نہیں کھا رہی ہے۔ ایک میں نہیں بلکہ کئی بوتھوں میں اس طرح کا گول مال دیکھا گیا ہے۔2002 میں آخری بار یہاں ایس آئی آر ہوا تھا اسی لئے الیکشن کمیشن نے اسی سال کو زیادہ دھیان میں رکھا ہے۔جن کا نام2002میں شامل ہے۔ ان کے لئے کوئی دستاویزات پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اب اسی لسٹ میں ہتھکنڈے دیکھے جارہے ہیں۔ جمعرات کو ترنمول کی طرف سے پریس کانفرنس میں کنال گھوش، چندریما بھٹا چاریہ نے اس سنسنی خیز معاملے کو اٹھایا۔ چندریما نے کہا کہ ایسا کر کےلوگوں کے اندر خوف ڈالا جارہا ہے۔اس کے بعد کنال گھوش سے بھی رہا نہ گیا اور بھڑک کر بولا کہ چپ چاپ لسٹ سے لوگوں کا نام اڑایا جارہا ہے بی جے پی کا فرستادہ ایس آئی آر کی اس مذموم کارستانی پر ترنمول کانگریس کا پارہ چڑھ گیا۔

SIR کی وجہ سے جولوگ خوفزدگی کے عالم میں جاں بحق ہورہے ہیں
ان کی حمایت میں ریاستی حکومت پورے طور پر ساتھ میں ہے

بیر بھوم،30/اکتوبر: گرچہ کئی بار بیر بھوم کے عالم بزار کے95برس والے معمر کی موت پر ان کے گھر والوں نے یہ دعویٰ کیا کہ موت کی اصل وجہ SIR کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ دراصل اس معمر شخص کو اس بات کا دھڑکا لگا ہوا تھا کہ اگر ایس آئی آر نافذ العمل ہوگیا تو اس سے اس کی شہریت چھن جائے گی۔اور اسے پھر سے بنگلہ دیش ڈھکیل دیا جائے گا۔اب ایسے آخری عمر میں اس طرح کا خوف ودہشت کسے نہیں ہوگی۔اسی فکر میں وہ اور جانبر نہ ہوسکا اور پھر اس دنیا کو تیاگ گیا۔ اس اندوہناک خبر کو پاتے ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی غصے سے ابل پڑیں پھر ایکس ہینڈل میں اپنی ہمت وشجاعت کا ثبوت دیتے ہوئے پھنکار پڑی۔ اگر SIR کی ایسی ہی دہشتتا کی اس شہر میں جاری رہی تو ان معمر مردوزن کے لئے میں خون کی آخری بوند تک لڑتی رہوں گی۔ پھر ٹھنڈے دماغ سے یہاں کے لوگوں کو نصیحت کی کہ کوئی بھی غلط قدم آپ لوگ نہ اٹھائیں اور اپنے غصے کو قابو میں رکھیں کیونکہ میں ابھی زندہ ہوں اور ماں ماٹی مانس آپ لوگوں کی حفاظت کے لئے ہر وقت سینہ سپر ہے۔28اکتوبر سے بنگال میں ایس آئی آر کی کارروائی شروع ہوگئی ہے۔ اور اس سے ہی پانی ہٹی کے پردیپ کرنے خودکشی کرلی۔ خودکشی نوٹ میں انہوں نے واضح طور پر لکھا تھا کہ وہ SIR کی وجہ سے خودکشی کیا ہے۔ اس کے بعد بدھ کو کوچ بہار کے چیرالشیخ نام کا ووٹر فہرست میں شہریت نہ ہونے کے ڈر سے خودکشی کی کوشش کر ڈالی اس کے بعد جمعرات کو بنگلہ دیش کے خوف و ہراسانی سے95برس کے ایک معمر نے جان کی آہوتی دیدی۔ ممتا بنرجی ایسی موت و خودکشی کی خبر سے خود دل برداشتہ ہوگئیں اور کہا کہ یہ انسانیت کے ساتھ دھوکہ کے سوا کچھ بھی نہیں اس افسوسناک واردات کے بعد وزیر اعلیٰ نے اس کی ساری ذمہ داری بی جے پی پر دھر دی اور کہا کہ یہاں کے عوام صبر قائم رکھیں کیونکہ ہم لوگ اور ہماری پارٹی ہر دم ان کے ساتھ ہیں۔

SIR کے اعلان کے ساتھ سی ای او دفتر مشکل میں
ویب سائٹ ناکارہ ہوگیا لوگوں کی بے چینی بڑھی

کولکاتا،30/اکتوبر: SIR کے اعلان ہوتے ہی بنگال کے ووٹروں کی حیرانی بھی بڑھ گئی۔ سوموار سے شروع ہونے والے SIR کے اعلان کے بعد سے ہی الیکشن دفتر سی ای او آفس) میں ووٹروں کا متجسس بھیڑ بڑھنے لگا تھا۔ دو دنوں کے اندر لگ بھگ 1 کروڑ لوگوں نے اس سائٹ میں گھسنے کی کوشش کی۔ اتنا زبردست بھیڑ کو سنبھالنے میں ناکام ہونے پر ویب سائٹ ہی بگڑ گیا۔ اس کے بعد عام لوگوں کو ووٹرلسٹ میں خود کا نام ملنا لگ بھگ مشکل پڑ گیا اور سبھی بدحواس نظر آئے۔ بدھ کو اس مسئلے کا ذکر ہوا اور این آئی سی کو چیف الیکشن کمیشن کی طرف سے ایک خط بھی بھیج دیا گیا۔ اس خط میں یہ لکھا گیا ہے کہ جلد از جلد ویب سائٹ کو پھر سے چالو کیا جائے مگر بدھ کی صبح تک اس معاملے میں مایوسی ہی دیکھی گئی۔ سی ای او دفتر کے ایک آفیسر نے یہ کہا کہ اگر ویب سائٹ ایسے ہی بند رہا تو ووٹرلسٹ و پی ڈی ایف بھیجنے کا کام پورا نہ ہو پائے گا بند پڑا رہ جائے گا۔ اس کے بعد گھر گھر میں انومیریشن فارم دینے کا کام بھی مشکل میں پڑ جائے گا۔

SIR آگیا، بی ایل سمیت ہر محاذ کے لیڈروکارکنان بھی محتاط
ابھیشیک بنرجی ورچول میٹنگ کے ذریعہ سبھوں کو خطاب کرینگے

کولکاتا، 30/اکتوبر: بنگال میں SIR آگیا۔ 28اکتوبر سے بی ایل او کی تربیت چل رہی ہے۔جو 4نومبر تک چلے گی۔ اس موقع پر بلاک سطح کے یا بی ایل اے کو لیکر ترنمول کا ایک ضروری میٹنگ بھی چل رہی ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق جمعرات کی دوپہر سے وقفہ وقفے سے تربیت کا اہتمام کیا ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے گرچہ اصل میٹنگ تو جمعہ کو طے کی تھی مگر کہا یہ گیا کہ اس دن ابھیشیک بنرجی سبھی سے ورچول میٹنگ کا دن رکھا ہے جس میں چار بجے سے وزراء، ایم پی حضرات، رکن اسمبلی سے لے کر بلاک سطح کے لیڈروکارکنان سے ایس آئی آر کے بارے میں جانکاری لینگے وہ خود بھی ووٹرلسٹ میں خصوصی ردو بدل یا ایس آئی آر کے مطابق جو تعداد بی ایل اے-2 کو ضرورت ہے سبھی بوتھوں میں منظم رہنے کی پارٹی نے اطمینان دلایا ہے۔ برسر اقتدار پارٹی نے یہ کہہ بھی دیا ہے کہ ہر ایک بوتھ کے لئے بی ایل اے2 ہر وقت محتاط رہینگے۔ پارٹی بوتھوں کے لئے ترنمول نے ایک اچھا قدم اٹھایا ہے وہ جو ووٹرلسٹ میں ترمیم کررہے ہیں وہ سبھی ووٹروں کو پہچانتے ہیں وہ سبھی بی ایل او اور پارٹی ایجنٹوں کے ساتھ رہینگے۔ کیونکہ یہ سارے ایجنٹ حضرات اس کام کے ماہر ہیں اور تجربہ کار بھی وہی اس ذمہ داری کو بخوبی نبھائیں گے۔

کولکاتا ہائی کورٹ میں پروفیسر اشوتوس گھوش کو کلکتہ یونیورسٹی کا مستقل وائس چانسلر مقرر کیا جو قائم مقام وائس چانسلر ڈاکٹر شانتا دتہ کی جگہ لے لی۔

دلی سے بنگلہ دیشی کہہ کر نکالا گیا ہے، بے کاری کی موت مرا
مزدور کی موت پر ترنمول، بھاجپا کو موردالزام ٹھہرایا

کولکاتا،30/اکتوبر: بنگلہ دیشی شہریت کے شک میں بنگال کے مزدور پر بی جے پی نواز حکومت نے ظلم کا سلسلہ دراز کیا۔ لمبے عرصے تک دلی میں کام کرنے کے دوران بنگلہ دیشی کہہ کر دھکے دے کر بہرام پور کے رنگ مستری سنتوش داس وان کے اہل خانہ کو شہر چھوڑنے پر مجبور کردیا۔ بہرامپور اپنے گھر آنے کے بعد سنتوش عارضہ قلب میں مبتلا ہوکر55برس کی عمر میں ہی مارا گیا۔ اس اچانک موت پر ترنمول نے موت کا سارا الزام سیدھا بی جے پی پر دھر دیا۔ ایکس ہینڈل پر بی جے پی کو پوسٹ کرکے یہ لکھا کہ تم لوگوں کے ہاتھ معصوم لوگوں کی خون سے رنگے ہیں اور کب تک یہ ظلم ڈھاتے رہوگے، تم لوگوں کی پیاس کب بجھے گی؟ بتایا گیا کہ بہرامپور کے دیان نگر کے شیب نگر روڈ کا سنتوش داس دلی میں لگ بھگ20 سے25برس تک رنگائی کا کام کرتا رہا تھا اور گزشتہ ڈھائی مہینے پہلے اسے بنگلہ دیشی کہہ کر وہاں سے بھگا دیا گیا۔ مار کے ڈر سے وہ اپنی بیوی کولیکر بہرام پور چلا آیا اور پھر دس دن قبل ہی سینے میں درد کی شکایت کی علاج کے بعد بھی وہ موت کو نہیں ہرا پایا۔ گھر والوں نے بتایا کہ کام چھوٹ جانے سے وہ اپنے پریوار کولیکر کافی متفکر تھا اسی فکر میں گھلتا گیا اور آخر کار بے وقت کی موت سے مارا گیا۔

پارک سرکس میں ایک ڈمپر لیمپ پوسٹ سے ٹکرا کر الٹ گیا
زبردست ٹکر سے ایپ کیپ بھی چور مار

کولکاتا،30/اکتوبر: جمعرات کی صبح کو پارک سرکس میں ایک بھیانک حادثہ رونما ہوگیا، بے قابو ہوکر ڈمپر نے تیزی سے لیمپ پوسٹ پر دھکے مار کر الٹ گیا۔ اور جب تیزی سے لیمپ پوسٹ پر دھکے مارا تو اسی وقت وہاں ایک کیب بھی کھڑی تھی جو اس بھاری ڈمپر کے الٹنے سے پورے طور پر چور مار ہوگئی۔ خیر کسی کی جان نہیں گئی۔ اس بھیانک حادثے کے بعد علاقے میں ہلچل پیدا ہوگئی۔ لوگوں کا ہجوم بھی بڑھ گیا۔ جتنی منہ اتنی باتیں، جمعرات کی صبح کو پارک سرکس کے چار نمبر برج میں سائنس سٹی جانے والے راستے پر ایک ڈمپر بے قابو ہونے کے بعد راستے پر ایستادہ لیمپ پوسٹ کو زبردست ٹکر ماری اور پھر الٹ گیا۔ اس زبردست ٹکر اور الٹنے کے دوران وہاں کھڑی ایک کیب پوسٹ بھی اس کے زد میں آگئی جو پوری طرح چور مار ہوگئیں۔ گاڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا اور لیمپ پوسٹ کا ایک حصہ گاڑی کے اندر گھس گیا اور اس گاڑی میں ایک نوجواب موجود تھا مگر وہ اس وقت نکل آیا، اور بال بال بچ گیا۔

آرجی کار کا ملزم سنجے کی بہن پر قتل کا الزام
دادی نے بہو پر تھانے میں شکایت درج کی

کولکاتا،30/اکتوبر: آرجی کار معاملے میں سزایافتہ ملزم سنجے رائے کا نابالغہ بھانجی کی پراسرار موت کا معاملہ اس بار اس کی بہن و بہنوئی کے قتل کا معاملہ دائر ہوا۔ وہ اس نابالغہ کے سوتیلے والدین بھی ہیں۔ پولس کے مطابق پوتی کی اس اچانک موت کو دھن کولکاتا کے علی پور کے ودیا ساگر کالونی کے رہنے والے و نابالغہ کی دادی پرتیما سنگھ کسی بھی حالت میں ماننے کو تیار نہیں ہے خود کے بیٹے بھولا سنگھ و بہو پوجا سنگھ کے خلاف علی پور تھانے میں پوتی کے قتل کا ایف آئی آر بھی کروادیا۔ پھر بھی دادی کے علاوہ تحریری طور پر بھولا و پوجا کے خلاف بیٹی کے قتل کے الزام میں علی پور کے ڈی ایل خان روڈ کے ودیا ساگر کالونی کے کئی لوگوں نے معاملہ داخل کردیا ہے۔ پولس کے ایک آفیسر نے یہ بتایا کہ گرچہ یہ معاملے نہایت ہی سنجیدہ وقتل کا ہے اس لئے اس معاملے کی جانچ میں پولس بھی پوری طرح سے متحرک ہے۔

کولکاتا کے سالٹ لیک علاقے میں جگت دھرتی پوجا کا اہتمام کیا گیا۔

نومبر میں 11 دنوں تک بینک بند رہے گا
صارفین چھٹی کی فہرست پر ضرور دھیان دیں

کولکاتا،30/اکتوبر: تہوار کے موسم کے اکتوبر مہینے میں پورے ملک میں اور بنگال میں بھی21 دنوں تک بینک بند پڑا رہا۔ اب پھر سے پریشانی نومبر کے مہینے میں بھی بینک کا بند کا سلسلہ دراز ہوگا۔ چھٹی کی فہرست سے یہ سمجھا گیا ہے کہ بنگال کے مختلف اضلاع میں کل11 دنوں تک بینک بند رہے گا۔ اب نومبر کے مہینے میں جو بینک بند کا سلسلہ چلے گا تو جو بھی بینک سے رقموں کی لین دین کرتے ہیں اپنی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے لئے تو ان کو چاہئے کہ نومبر کے مہینے میں بینک کے باررے میں سارا کچھ جان لیں سمجھ لیں۔ حالانکہ بینک کی طرف سے بھی بند ہونے کی فہرست جاری کردی گئی ہے تو صارفین ان تاریخوں کو بھی بہتر طور پر جان لیں۔ یکم، دو اور پانچ نومبر کو پورے ہندستان کے الگ الگ ریاستوں میں بینک بند رہے گا۔ اس بندی میں کچھ اہم وجوہات ہیں پھر گرونانک کی یوم پیدائش پر اس سے پہلے اتوار پڑنے سے بینک بند رہے گا۔ 5 نومبر کو دلی سے شروع ہوکر چنڈی گڑھ، ممبئی، جےپور، لکھنو، کولکاتا، بھوپال، رانچی، دہرہ دون، جموں، حیدرآباد زون میں بینک بند رہے گا۔

جگت دھرتی پوجا کے 179سال کے موقع پر بینیا ٹولہ ڈاؤن باڑی کولکاتا میں عقیدت مندان پوجا کرتے ہوئے۔

وہ بصیرت جس نے ایک قوم کو متحد کیا (سردار پٹیل اور متحدہ بھارت کی تشکیل) بھارت کے اتحاد کے پیچھے فولادی عزم

جب 1947 میں بھارت نے آزادی حاصل کی، تو ترنگا پورے ملک میں لہرایا گیا، لیکن 'ایک بھارت' کا خیال ابھی کمزور تھا۔ برصغیر مختلف خطوں کا مجموعہ تھا۔ ایک طرف برطانوی ہندوستان، اور دوسری طرف 560 سے زائد ریاستیں، ہر ایک کا اپنا حکمران، فوج اور عزائم۔ ایک متحد، جمہوری جمہوریت کا خواب ابھی حقیقت سے دور تھا۔

اسی تاریخی موڑ پر سردار ولبھ بھائی پٹیل، جو اس وقت بھارت کے نائب وزیراعظم اور وزیر داخلہ تھے، قومی اتحاد کے معمار کے طور پر ابھرے۔ پٹیل کے مضبوط عزم، سفارت کاری اور دوراندیشی نے ان منتشر ریاستوں کو ایک قوم میں ضم کیا۔

مورخ راج موہن گاندھی کے مطابق، 'اتحاد کی وہ تحریک جس نے پٹیل کے کام کی رہنمائی کی، جدید بھارت کی بنیاد ہے۔ ان کا حقیقت پسندی پر مبنی طرزِ عمل کسی بھی نظریے سے بڑھ کر ملک کو متحد رکھتا رہا۔'

انضمام کا مشن

سیاسی بصیرت اور یقین کے ساتھ، پٹیل اور ان کے سیکریٹری وی۔ پی۔ مینن نے ریاستوں کے حکمرانوں کو بھارت کے ساتھ شامل ہونے پر آمادہ کرنے کے لیے انتھک محنت کی۔ انہوں نے 'انسٹرومنٹ آف ایکسیشن' کو ایک قانونی ذریعہ کے طور پر استعمال کیا، اور حکمرانوں کے احساسِ ذمہ داری اور تقدیر سے اپیل کی۔ (انسٹرومنٹ آف ایکسیشن)

1949 کے وسط تک، حیدرآباد، جوناگڑھ اور کشمیر جیسے چند مشکل معاملات کے علاوہ تقریباً تمام ریاستیں یونین میں شامل ہو چکی تھیں۔ پٹیل نے کہا تھا: 'ہر بھارتی کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ وہ راجپوت، سکھ یا جاٹ نہیں بلکہ ایک بھارتی ہے۔' یہ محض سیاسی گفت وشنید نہیں تھی، بلکہ آزاد بھارت کی پہلی ریاستی مشق تھی۔ جس نے اس کے نقشے، روح اور انتظامی اتحاد کو متعین کیا۔

اتحاد سے قوم سازی تک

پٹیل کا اثر صرف انضمام تک محدود نہیں رہا۔ وزیر داخلہ کے طور پر، انہوں نے بھارتی سول سروس (IAS) اور بھارتی پولیس سروس (IPS) کی بنیاد رکھی، تاکہ ایک مضبوط، منظم اور موثر نظمِ حکومت کے ذریعے ملک کو جوڑا جا سکے۔ ان کا وژن بھارت کے لیے ایک مضبوط فریم تیار کر گیا جو سات دہائیوں سے زیادہ عرصے تک قائم رہا۔ پٹیل نے کہا تھا: 'بھارت کا اتحاد طاقت سے نہیں، اعتماد سے حاصل ہوا۔' یہ ان کے سیاسی فلسفے کی سب سے دیرپا سچائیوں میں سے ایک ہے۔

ایکتا دیوس کا دیرپا مفہوم

پٹیل کی ناقابلِ فراموش خدمات کے اعتراف میں، حکومت ہند نے 2014 میں 31 اکتوبر کو 'راشٹریہ ایکتا دیوس' (قومی یومِ اتحاد) قرار دیا۔ اس دن کو اب 'یونٹی رنز'، عوامی عہد اور عظیم 'ایکتا پریڈ' کے ذریعے منایا جاتا ہے۔ جو بھارت کے اجتماعی عزم کی علامت ہے کہ وہ متحد رہے گا۔

جب بھارت اس سال سردار پٹیل کی 150 ویں سالگرہ مناتا ہے، تو ان کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ سیاسی تقسیم اور ثقافتی پیچیدگی کے اس دور میں، پٹیل کی مثال ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اتحاد کوئی نعرہ نہیں بلکہ ایک مستقل شہری ذمہ داری ہے۔

وراثت کی تجدید

آزادی کے 78 سال بعد بھی، بھارت کا داخلی اتحاد اب بھی نگہداشت کا طالب ہے۔ علاقائی خواہشات، سماجی تقسیم اور لسانی اختلافات اکثر وفاقی ڈھانچے کی مضبوطی کو آزما لیتے ہیں۔ لیکن پٹیل کی روح آج بھی زندہ ہے۔ ہر اتفاقِ رائے میں، ہر اجتماعی کوشش میں جو ایک بہتر بھارت کی تعمیر کے لیے کی جاتی ہے۔

ان کا پیغام دہائیوں سے گونج رہا ہے: 'اتحاد کے بغیر افرادی قوت طاقت نہیں بن سکتی، جب تک کہ اسے ہم آہنگ اور منظم نہ کیا جائے۔' یہی، درحقیقت، اس قوم کی بنیاد ہے جسے انہوں نے تشکیل دیا۔

سردار ولبھ بھائی پٹیل "آہنی عزم و بصیرت کا پیکر، جس نے بھارت کی روح کو یکجا کیا

شفیع الرحمن

کولکاتا، 30 اکتوبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل (1875–1950) جنہیں "آہنی مردِ ہند" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، بھارت کی سیاسی اور جغرافیائی یکجہتی کے معمار تھے۔ گجرات کے ضلع نڈیاڈ میں پیدا ہونے والے پٹیل نے معمولی پس منظر سے اٹھ کر آزادی کی جدوجہد میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ ان کی ثابت قدمی اور عملی ذہنیت کے باعث مہاتما گاندھی کی قیادت میں کھیڑا اور بارڈولی ستیہ گرہ کے دوران انہیں "سردار" کا لقب دیا گیا۔ 1947 میں آزادی کے وقت بھارت 565 ریاستوں میں بٹا ہوا تھا۔ اس موقع پر پٹیل نے نائب وزیراعظم اور وزیر داخلہ کی حیثیت سے سیاسی بصیرت اور مضبوط قیادت کے ساتھ ان ریاستوں کو ایک جھنڈے تلے متحد کیا۔ حیدرآباد، جوناگڑھ اور جموں و کشمیر کے انضمام میں ان کا کردار فیصلہ کن رہا جس کے سبب انہیں "جدید اشوک" اور "ہندوستان کے بسمارک" کے طور پر سراہا گیا۔ پٹیل نے بھارت کے انتظامی ڈھانچے کی بنیاد بھی رکھی۔ انہوں نے "آل انڈیا سروسز" قائم کیں، جنہیں "اسٹیل فریم آف انڈیا" کہا جاتا ہے۔ اس نظام نے قومی نظم و استحکام کو نئی سمت دی۔ نظم، ایمانداری اور مؤثریت ان کی سوچ کا بنیادی جزو تھا، جو آج بھی ملک کی راہنمائی کرتا ہے۔ ان کے انتقال کے بعد بھی ان کا نظریہ قومی اتحاد کے کئی تاریخی مراحل میں جھلکتا رہا۔ ریاستوں کی ازسرِ نو تنظیم، گوا کی آزادی، اور سِکّم کے انضمام میں ان کی فکر نمایاں رہی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں پٹیل کی یاد تازہ ہوئی، جب 31 اکتوبر کو "راشٹریہ ایکتا دیوس" قرار دیا گیا اور 2018 میں "اسٹیچو آف یونٹی"۔ دنیا کا سب سے بلند مجسمہ۔ ان کے نام سے نصب کیا گیا۔ موجودہ دور کی مہمات جیسے "میک ان انڈیا"، "آتم نربھر بھارت" اور "ڈیجیٹل انڈیا" پٹیل کے خود انحصاری اور اتحاد کے نظریے کی جھلک پیش کرتی ہیں۔ 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی بھی ان کے دیرینہ خواب۔ مکمل قومی یکجہتی۔ کی تعبیر کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔ پٹیل کی قیادت طاقت اور ہمدردی کا حسین امتزاج تھی۔ انہوں نے خواتین کے حقوق، کسانوں کی فلاح اور سماجی انصاف کی وکالت کی، جس کی جھلک 1931 کی کراچی قرارداد میں ملتی ہے۔ ان کا پیغام آج بھی زندہ ہے۔ "بھارت کی طاقت یکجہتی میں ہے، یکسانیت میں نہیں۔ جیسے جیسے ملک راشٹریہ ایکتا دیوس مناتا ہے، پٹیل کا عزم اور وژن جدید بھارت کی دھڑکن میں زندہ ہے۔ ان کا مجسمہ صرف لوہے کا نہیں، بلکہ قومی وحدت کی روح کا استعارہ ہے۔

پاکستانی کھلاڑی کو (کک باکسنگ) کرما فائٹ لیگ کے فائنل میں شکست دیکر بی بی بگان کا نوجوان کھلاڑی فہد زیدان نے ہندوستان کا نام روشن کیا

ماسٹر محمد شمیم
ایم اے، بی ایڈ
بی بی بگان ٹنگرا

کولکاتا: سرزمینِ کولکاتہ میں یوں تو ماؤں نے کئی سپوتوں کو جنم دیا ہے جس نے نہ صرف ہندوستان بلکہ ہندوستان کے باہر بھی ملک کا نام روشن کیا ہے ان ہی میں ایک نمایاں ابھرتا ہوا نام بی بی بگان کا رہنے والا کک باکسنگ ورلڈ چمپئین فہد زیدان کا بھی ہے۔ جب 12 اکتوبر 2025 کی رات سری لنکا کی سرزمین سے ایک ایسی خبر آئی جس نے ہم سبھوں کو حیرت میں ڈال دیا کہ کیسے ہندوستانی کک باکسر فہد زیدان نے ساؤتھ ایشیا میں کھیلے گئے کک باکسنگ یعنی کرما فائٹ لیگ میں اپنے پاکستانی حریف کو زبردشت شکست سے دوچار کیا گرچہ حریف کھیلاڑی نصیب اللہ پاکستان کک باکسنگ کا ایک جانا پہچانا نام ہے جو کئی قومی اور بین الاقوامی مقابلے جیت چکا ہے ایسے کھیلاڑی کو شکست دینا واقعی بہت اہم لمحہ ہوگا۔

فہد زیدان کی پیدائش 4 فروری 2004 میں ٹینگرا کے بی بی بگان کے ایک متوسط گھرانے میں ہوئی۔ ان کے والد محمد شرف الدین عرف پپو پیشے سے اک معمولی تاجر ہیں اور ان کا کوئی دوسرا ذریعہ معاش نہیں ہے پھر بھی انہوں نے اپنے فرزند کو بہتر سے بہتر تعلیم دینے کے ساتھ اسپورٹس کی دنیا میں آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا اور ان کا یہ فیصلہ صد فیصد درست ثابت ہوا۔ ان کے اس کامیابی میں جتنا انکے والدین کا ہاتھ رہا ہے اس سے کہیں زیادہ ان کے کوچ لیونل ہپیگ کا رہا ہے جنہوں نے ہر وقت ان کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی جیت کو اپنا نصیب العین بنالیا۔

جیت کر وطن لوٹنے پر کولکاتا ائیر پورٹ پر ان کا والہانہ استقبال کیا گیا اور ساتھ ہی ان کے کوچ کا بھی استقبال کیا گیا۔ میڈیا کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے ان کے والد نے کہا کہ بیٹے کا شوق وجنون، کوچ کی لگن اور عوام کی دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ میرے بیٹے نے یہ کامیابی حاصل کی اور پورے برِصغیر کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ پڑھائی کے ساتھ اسپورٹس میں بھی دلچسپی لیں اور اسپورٹس کو اپنی زندگی میں شامل کریں جس سے آپ سبھوں میں مثبت سوچ پیدا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم لوگ جس علاقے میں رہتے ہیں وہ علاقہ بہت پشماندہ ہے اور وہاں سے کسی بچے کا نکل کر بین الاقوامی مقابلے میں جیت حاصل کرنا قوم وملت کے لئے ایک سبق ہے کہ محنت کرنے سے کامیابی ملتی ہے۔ ان کے کوچ مسٹر لیونل ہپیگ جوای ایم بائی پاس توپسیا کے نزدیک میں سپرامیسی نام سے ایک کک باکسنگ کوچنگ سنٹر چلاتے ہیں جہاں وہ ایسے کھیلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں جو مالی طور پر کمزور ہوتے ہیں اور جن میں کچھ کرگزرنے کا جنون ہوتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ مالی بدحالی اور ریاستی و مرکزی حکومت کی جانب سے بے توجہی کی وجہ سے اچھے کھیلاڑی ابھرنے سے پہلے دم توڑ دیتے ہیں۔ ہمیں ایسے کھیلاڑیوں کی مدد کرنی چاہئے۔ انہوں نے ذرائع ابلاغ کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ صرف سوشل میڈیا میں نہیں بلکہ قومی اور بین الاقوامی میڈیا میں بھی ایسے ہونہار کھیلاڑیوں کی خوبیوں کا پرچار ہوتا کہ دوسرے کھیلاڑویوں کو بھی حوصلہ مل سکیں۔ جس طرح سے نصیب اللہ کے ساتھ پورا پاکستانی قوم کھڑی رہی ویسی سپورٹ ہمارے ساتھ نہیں تھا۔ ان کا ماننا ہے کہ ہندوستان کا کوئی کک باکسر ملک کی نمائیدگی کریں تو لازم ہے پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی رہے اور حکومت کو چاہئے کہ اس کھیل کا بھی پرچار کرے اور ساتھ ہی فنڈ مہیا کرائے۔ ان کی اس کامیابی پر پورے علاقے میں خوشی کا ماحول ہے اور ذوق درذوق لوگ ان سے ملنے ان کے گھر آرہے ہیں۔ اس موقعے پر وارڈ نمبر 56 کے فعال کاؤنسلر اور ایم ایم آئی سی سری سپن سمدار نے ائیر پورٹ پر جاکر فہد زیدان کو مبارک باد پیش کی اور اپنی دلی خوش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جیت کو ریاست اور ملک کیلئے ایک بڑی کامیابی بتائی لیکن صد افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ اتنی بڑی کامیابی حاصل کرنے کے بعد بھی قوم اور لوکل نمائندوں سے کسی بھی طرح کا کوئی مالی امداد یا سپورٹ نہیں ملا ہے جو کہیں نہ کہیں اس بات کو سوچنے پر مجبور کر رہا ہے کہ ہمارے سماج میں آج بھی تعصب پرستی ہے۔ میرا ماننا ہے کہ موجودہ وقت میں جس طرح سماج میں جرائم بڑھ رہے ہیں اور نوجوانوں کا ایک بڑا طبقہ نشے اور انٹرنیٹ کے عادی ہو رہے ہیں اس کو دیکھتے ہوئے لازم ہے کہ ذی شعور لوگوں کو آگے بڑھ کر نوجوانوں کی کاؤنسلنگ کرنی چاہئے اور سماج میں فہد زیدان جسے کھلاڑی کی مدد کرنی چاہئے تاکہ سماج کے بچوں پر مثبت اثرات پڑے اور سماج بہتر بن سکے۔

☆

ایم ایم۔ماڈل اسکول میں سائنس کے متعلق رہنمائی کیمپ کا انعقاد کیا

کولکاتا (ساجد پرویز) کلکتہ کے ایم ایم ماڈل اسکول نے جماعت ششم سے نہم تک کے طلباء کے لیے "اپنے اعمال کے مالک بنیں—اپنی زندگی کی رہنمائی کریں" کے عنوان سے ایک مفید اور بامقصد سیشن کا اہتمام کیا۔ یہ سیشن محترمہ ڈاکٹر فوزیہ اے شیخ (ماہر نفسیات اور فیکلٹی ممبر، آئی آئی ایل ایم یونیورسٹی، گریٹر نوئیڈا) نے منعقد کیا۔ ڈاکٹر فوزیہ نے طلباء کی رہنمائی کی کہ وہ منفی خیالات، جذبات اور رویّوں کو سائنسی طور پر ثابت شدہ نفسیاتی طریقوں کے ذریعے کس طرح سمجھ اور سنبھال سکتے ہیں۔ انہوں نے عملی حکمتِ عملیاں متعارف کروائیں، جیسے:

جرنلنگ / روزانہ ڈائری لکھنا، SMART اہداف مقرر کرنا، پُرسکون سانس لینے اور ذہنی یکسوئی (Mindfulness) کی مشقیں، خود کو حال میں لانے کی گراؤنڈنگ ٹیکنیکس اس کے ساتھ ساتھ طلباء نے سوچ میں بہتری (Cognitive Restructuring) اور فعال انداز میں سننے (Active Listening) کی اہمیت بھی سیکھی، جو جذباتی خودنظم وضبط اور خود کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ یہ سیشن نہایت دلچسپ اور عملی نوعیت کا تھا، جس میں طلباء نے بھرپور دلچسپی کے ساتھ حصہ لیا۔ سبھی سرگرمیاں طلباء کے لیے فائدہ مند، متاثر کن اور قابلِ قدر ثابت ہوئیں۔

☆

مسلم پرسنل لا بورڈ کا ریاستی وقف کنونشن

نورالاسلام خان

شمالی 24 پرگنہ کے دے گنگا پولیس اسٹیشن کے فرنٹ پیج اکیڈمی میں جمعرات کو آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا اسٹیٹ آرگنائزر میٹ اور اسٹیٹ وقف کنونشن منعقد ہوا۔ بورڈ کی ورکنگ کمیٹی کے رکن اور ریاستی کنوینر مولانا ابوطالب رحمانی کی صدارت میں منعقدہ اس میٹنگ میں ریاست کے مختلف حصوں سے عوامی تنظیموں کے قائدین اور سماجی کارکنوں نے شرکت کی۔

میٹنگ میں مسلم کمیونٹی کے جاری سماجی اور قانونی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے مذہبی حقوق اور وقف املاک کے تحفظ کے لیے بے ساختہ اقدامات پر زور دیا۔ میٹنگ کے کنوینر اور بورڈ ممبر محمد قمر الزماں نے کہا کہ اگر مودی حکومت کے کالا قانون وقف ترمیمی ایکٹ کو ملک کی مسلم کمیونٹی قبول نہیں کرتی ہے تب بھی ملک کے اقلیتی ترقی محکمہ کے رہنما خطوط کے مطابق وقف املاک کے بارے میں معلومات UMID پورٹل پر اپ لوڈ کی جانی چاہئے۔ مبینہ طور پر ریاست کے مختلف قبرستان اپنے اپنے ریکارڈ سے سرکاری نمبر ایک ریکارڈ میں تبدیل ہو رہے ہیں! یہ کیسے ہو رہا ہے؟ مولانا ابوطالب رحمانی نے کہا کہ مرکزی حکومت نے پورٹل پر معلومات اپ لوڈ کرنے کے لیے 5 دسمبر تک کا وقت دیا ہے، اس سے پہلے ہم حکومت سے پوچھیں گے کہ مساجد اور مدارس کی جائیداد کیسے نمبرون ریکارڈ بن رہی ہے۔ اور بورڈ نے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی ہے کہ اتنے کم وقت میں پورے ملک سے اتنی معلومات اپ لوڈ کرنا ممکن نہیں، اس لیے امید پورٹل پر معلومات اپ لوڈ کرنے کے لیے کم از کم ایک سال کا وقت دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ میٹنگ میں مقررین نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ SIR سے گھبرائیں نہیں۔ قمر الزماں نے کہا کہ ہمیں تمام کام بی ایل اوز کے ساتھ باخبر رہ کر اور تعاون کرنا ہوں گے۔ اس موقع پر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن حاجی محمود عالم، فرفرہ شریف جمعیۃ علماء بنگلہ دیش کے سید سجاد حسین، آل انڈیا سنت الجماعت کے مفتی عبدالمتین، جمعیۃ الائمہ العلماء کے مفتی امداد اللہ، جمعیت اہل حدیث کے سابق ناظم اعلیٰ، جامعۃ الاسلامیہ کے سابق ناظم اعلیٰ موجود تھے۔ سماجی کارکن محمد نورالدین، ایکتا کے مکھیا امین العنبیہ، اقلیتی یوتھ فیڈریشن کے مکھیا انور حسین قاسمی، اور بہت سے دوسرے لوگ موجود رہے۔

30 نومبر 2025 اردو ریاستی کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے انجمن ترقی اردو شاخ چاپدانی میں تیاری زوروں پر

9 نومبر یوم اردو، 11 نومبر یوم تعلیم کا انعقاد

اردو ریاستی کانفرنس 30 نومبر 2025 کلا مندر کے پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے مغربی بنگال کے مختلف شاخوں میں سرگرمی تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی ہے۔ ہر شاخ اپنے اپنے علاقے میں اردو ریاستی کانفرنس کے لیے مختلف پروگرام منعقد کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں انجمن ترقی اردو شاخ چاپدانی کی ایک اہم نشست اقرا ماڈل اکیڈمی اسکول میں بلائی گئی اور اب تک کی کاروائی کا جائزہ لیا گیا۔ الحمدللہ تمام شرکاء نے اطمینان کا اظہار کیا کہ ہمارے سبھی احباب پروگرام کے بارے میں جدوجہد کر رہے ہیں۔ ممبر سازی، لوگوں کو کانفرنس کی اہمیت و افادیت بتا کر شریک ہونے کی دعوت دے رہے ہیں۔ آئندہ تین نومبر سے اسکول کھلنے کے بعد اسکولوں کا دورہ شروع ہوگا۔ کوشش یہ ہو رہی ہے کہ ہر ہائی اسکول سے ایک بس روانہ ہو تاکہ موجودہ نسل کو اکابرین کی بات سننے اور دیکھنے کا موقع مل سکے اور وہ ان سے کچھ سیکھ سکیں۔ آج کی موجودہ نسل ہی کل کی رہنما ہوگی لہٰذا اس پر بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ ان کو معلوم ہو سکے کہ ہماری پیاری اردو زبان کی تحفظ و ترقی کتنی ضروری ہے۔ مندرجہ ذیل شرکا جنہوں نے اپنی قیمتی مشوروں سے نوازا ان میں ماسٹر محمد اسلم انیس اکیڈمی، ماسٹر محمد اسلم حاجی شکور میموریل اسکول، ماسٹر افتاب عالم، ماسٹر سیف الدین، ماسٹر معصوم، ماسٹر آفاق ریلوے اسٹیشن ماسٹر، ماسٹر خورشید عالم ماسٹر محمد اقبال نے میٹنگ کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ غلام محمد سرپرست اعلی کے دعا وشکریہ پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ (ماسٹر محمد شاہد انصاری: سیکرٹری، انجمن ترقی اردو شاخ چاپدانی)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مندر کی دیوار پر

چلا ہے کہ اس گرافٹی کے پیچھے کوئی فرقہ وارانہ مقصد نہیں ہے۔ یہ حرکت کچھ لوگوں کو زمین کے تنازع میں پھنسانے کے لیے کی گئی تھی۔"

پولیس نے بتایا کہ اس ہفتے کے شروع میں چاروں ملزمان نے کئی مندروں کی دیواروں پر نعرہ لکھا تھا۔ واقعہ سے علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لینے اور مختلف مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کے بعد دو مقامی گروپوں کے درمیان زمین کا تنازعہ سامنے آیا۔

اس واقعہ کے منظرعام پر آتے ہی سیاسی ردعمل دیکھنے میں آیا۔ 25 اکتوبر کو، سماج وادی پارٹی کے رہنما ضیاء الرحمان بارک نے الزام لگایا کہ مندر پر گریفیٹی فرقہ وارانہ فساد پیدا کرنے کی "منصوبہ بند سازش" کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ "غیر جانبدارانہ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئے گی کہ اس فعل میں کوئی مسلمان ملوث نہیں تھا۔"

پولیس نے چاروں گرفتار افراد کے خلاف تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ان پر دشمنی پھیلانے اور امن عامہ کو خراب کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

بقیہ: الیکشن سے پہلے

ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پورے علاقے میں بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ اگرچہ قتل کی کوئی بظاہر وجہ سامنے نہیں آئی تاہم ذرائع کا دعویٰ ہے کہ انتخابی مہم کے دوران کشیدگی پھیل گئی۔ اور اس کے پیچھے پرانی دشمنی یا سیاسی غلبہ قائم کرنے کی کوشش ضرور ہے۔ غور طلب ہے کہ بہار میں دو مرحلوں میں 6 اور 11 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ نتائج کا اعلان 14 نومبر کو کیا جائے گا۔

دلر چند یادو موکاما تال کے علاقے میں بہت مقبول تھے۔ وہ کبھی لالو کے قریب تھے۔ آر جے ڈی کے ایک سرگرم کارکن دلار چند پچھلی صدی کے نوے کی دہائی میں ایک بااثر شخصیت کے طور پر بے مثال بن گئے۔ ان کا شمار آر جے ڈی کے نچلی سطح کے لیڈروں میں ہوتا تھا۔

بقیہ: جامع مسجد دہلی کے

معائنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ انہیں دل کا شدید دورہ پڑا تھا۔ اس موقع پر ان کے بیٹے، نائب امام سید شابان بخاری اور ان کی بہنیں اسپتال میں موجود تھیں۔ اہلِ خانہ نے اس سانحے پر گہرے رنج کا اظہار کرتے ہوئے عوام سے مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت کی اپیل کی ہے۔ بخاری خاندان کی جانب سے بتایا گیا کہ نمازِ جنازہ آج بعد نمازِ عصر شام 4:30 بجے جامع مسجد دہلی میں ادا کی جائے گی۔

جامع مسجد انتظامیہ نے نمازِ جنازہ کے انتظامات مکمل کر لیے ہیں۔ جنازہ گھر سے روانہ ہو کر مسجد کے گیٹ نمبر تین سے اندر لایا جائے گا، جہاں شاہی امام سید احمد بخاری خود نمازِ جنازہ کی امامت کریں گے۔ بعد ازاں گیٹ نمبر ایک سے اردو بازار کی سمت ایک چکر لگا کر جنازہ کو جنت نشاں قبرستان لے جایا جائے گا، جہاں تدفین عمل میں آئے گی۔

نیر بخاری کے انتقال پر دہلی اور ملک بھر سے علما، سماجی رہنما اور سیاسی شخصیات نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ متعدد مذہبی وسماجی تنظیموں نے شاہی امام احمد بخاری اور ان کے اہلِ خانہ سے تعزیت کی ہے۔ دہلی وقف بورڈ کے اراکین، درگاہوں کے متولیان اور مختلف مساجد کے ائمہ نے بھی مرحومہ کی مغفرت اور صبرِ جمیل کے لیے دعا کی ہے۔

نیر بخاری ایک باوقار اور سادہ مزاج خاتون کے طور پر جانی جاتی تھیں، جو ہمیشہ پردے میں رہتے ہوئے گھر اور خاندان کی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھاتی رہیں۔ ان کے انتقال کو جامع مسجد دہلی کے ایک عہد کے خاتمے کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے، کیونکہ وہ نہ صرف شاہی امام کے خاندان کا ایک اہم ستون تھیں بلکہ مذہبی روایت کے تسلسل میں بھی ان کا کردار نمایاں تھا۔

مرحومہ کی تدفین جنت نشاں قبرستان میں عمل میں آئے گی، جہاں بخاری خاندان کے کئی دیگر بزرگ بھی مدفون ہیں۔ اہلِ خانہ نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر وحوصلہ دے۔

بقیہ: ایس آئی آر سے پہلے

بغیر کسی مذہب یا امتیاز کے کی جانی چاہیے۔ ایسا کرنے سے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی معتبریت پر کوئی سوالیہ نشان نہیں لگے گا۔ سماجوادی پارٹی کے ریاستی صدر شیام لال پال نے دعویٰ کیا کہ ان تقریروں میں واضح طور پر امتیازی رویہ اختیار کیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں یہ بھی الزام لگایا گیا کہ ضمنی انتخابات کے دوران کانپور کے سیسا مؤ اور امبیڈکر نگر کے کٹہری اسمبلی حلقہ میں ذات اور مذہب کی بنیاد پر بی ایل او کو تبدیل کیا گیا اور شکایت کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ سماج وادی پارٹی نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا اس معاملے میں خاموش تماشائی بنا رہا۔ چیف الیکٹورل آفیسر کو میمورنڈم سونپنے کے موقع پر کے کے سریواستو، ڈاکٹر ہریش چندر اور رادھے شیام سنگھ موجود تھے۔ انہوں نے پورے معاملے میں فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔

بقیہ: سوڈان میں الفاشر

مطابق دنیا ایک ایسے قتلِ عام کی گواہ بن رہی ہے جو پچھلے ڈیڑھ سال سے جاری خونریزی کا تسلسل ہے، جب 14 ہزار سے زائد افراد بمباری، بھوک اور ماورائے عدالت قتل کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔

آر ایس ایف نے الفاشر پر قبضہ کرلیا ہے جو دارفور میں فوج کا آخری مضبوط گڑھ تھا۔ سوڈانی حکومت کا کہنا ہے کہ شہر میں دو ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں، جبکہ امدادی اداروں نے جنسی تشدد، شہریوں پر فائرنگ اور گھروں پر حملوں کی تصدیق کردی ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم کے مطابق الفاشر کے سعودی زچہ و بچہ اسپتال میں 460 سے زیادہ افراد کو موت کے گھاٹ اتارا گیا، جن میں مریض، ان کے اہل خانہ اور طبی عملہ شامل ہیں۔ سوڈان میں ہونے والے مظالم کی قطر، سعودی عرب، مصر، ترکیہ اور اردن نے سخت مذمت کی ہے۔ سعودی عرب نے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔

بقیہ: برازیل پولیس کا ڈرگ

تصدیق کردی گئی ہے، جس میں 4 پولیس افسران بھی شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق شہریوں نے ریو کی مرکزی شاہراہ میں 70 سے زائد لاشیں رکھیں جنہیں قریبی جنگل سے لایا گیا تھا۔ اس دوران پولیس کی کارروائی میں مارے گئے ایک شہری کی والدہ کا کہنا تھا کہ میں اپنے بیٹے کو یہاں رکھنا اور پھر دفنانا چاہتی ہوں جہاں کئی افراد غم زدہ کھڑے تھے۔ پریس کانفرنس میں ریاست ریو کے سیکیورٹی سربراہ وکٹر سینٹوز نے بتایا کہ آپریشن کے دوران جانی نقصان کا خدشہ تھا مگر اصل مقصد خون بہانا نہیں تھا۔ ریاست ریو کے سیکیورٹی سربراہ کے مطابق اس کارروائی کا ریو میں اگلے ہفتے ہونے والے اقوام متحدہ کے کوپ 30 موسمیاتی سربراہی عالمی ایونٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

بہار کو آگے بڑھانے کے لیے صنعت اور روزگار ضروری

یہاں کی میٹھی زبان، ثقافت اور شان و شوکت کو دنیا کے ہر کونے تک پہنچانا ہمارا مقصد ہے: مودی

مظفر پور (اے این بی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو الزام لگایا کہ کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل نے چھٹھ میا کی توہین کی ہے، جسے بہار کی عوام کبھی نہیں بھولے گی مسٹر مودی نے آج موتی پور میں منعقدہ ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چھٹھ مہاپرو کے بعد یہ ان کی پہلی ریلی ہے انہوں نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو بہار اور پورے ملک کا فخر ہے یہ تہوار نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں منایا جاتا ہے جب ہم چھٹھ کے بھجن سنتے ہیں تو عقیدت سے سرشار ہو جاتے ہیں۔ چھٹھ میا کی پوجا میں ماں کی بھکتی، صبر، ممتا اور سماجی ہم آہنگی کا جذبہ شامل ہے۔ یہ ہماری مشترکہ وراثت کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے دیکھا ہے کہ آپ کا یہ بیٹا چھٹھی معیہ کا جے جے کار پوری دنیا میں کرا رہا ہے، لیکن کانگریس اور آر جے ڈی کے لوگ چھٹھی معیہ کی توہین کر رہے ہیں۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں پوچھا، "کیا کوئی صرف ووٹ پانے کے لیے چھٹھی معیہ کی توہین کر سکتا ہے؟ کیا بہار، ہندوستان اور وہ مائیں جو ورت رکھتی ہیں، اس طرح کی گستاخی برداشت کریں گی؟ چھٹھی معیہ کی توہین کرنے والوں کو عوام جواب دے گی۔" وزیر اعظم نے کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس کے لیڈر بے شرمی سے کہہ رہے ہیں کہ چھٹھ پوجا ایک نوٹنکی ہے، ایک ڈراما ہے۔ انہوں نے پوچھا، "کیا ایسے لوگوں کو سزا نہیں ملنی چاہیے؟" انہوں نے کہا، "جو خواتین بغیر پانی کے طویل ورت رکھتی ہیں، جو گنگا میں کھڑے ہو کر سورج کو پوجتی ہیں، آر جے ڈی اور کانگریس کے لیڈروں کی نظر میں وہ سب ڈراما کر رہی ہیں۔" انہوں نے کہا کہ کیا بہار کی مائیں اور بہنیں چھٹھی معیہ کی اس توہین کو برداشت کریں گی؟ انہیں یقین ہے کہ بہار کا کوئی بھی شخص اس گستاخی کو کبھی نہیں بھولے گا۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ ان کی حکومت کوشش کر رہی ہے کہ چھٹھ مہاپرو کو یونیسکو کی عالمی ثقافتی وراثت کی فہرست میں شامل کیا جائے۔ اس سے ہر بہاری کو فخر ہوگا، جب دنیا اسے عظیم ثقافتی روایت کے طور پر تسلیم کرے گی۔ ہر ہندوستانی کے لیے یہ باعثِ فخر ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مظفر پور کی لیچی جتنی میٹھی ہوتی ہے، اتنی ہی میٹھی یہاں کی بولی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی ریلی میں بڑی تعداد میں نوجوان اور خواتین شریک ہیں۔ مسٹر مودی نے دعویٰ کیا کہ ایک بار پھر قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت بننے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی سب سے بڑی ترجیح بہار کی ترقی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بہار کی میٹھی زبان، یہاں کی ثقافت اور شان و شوکت کو دنیا کے ہر کونے تک پہنچانا ہمارا مقصد ہے۔ جب ہندوستان علم، سائنس اور معیشت میں سب سے آگے تھا، تب اس میں بہار کا بہت بڑا حصہ تھا۔ لہٰذا آج جب ہم وِکست بھارت بنا رہے ہیں، تو بہار کا ترقی یافتہ ہونا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جب لوگ روتے اور فریاد کرتے تھے، تب بھی آر جے ڈی کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آر جے ڈی کو نہ پہلے عوام کے دکھ درد سے مطلب تھا اور نہ آج ہے۔ جنگل راج کے دور میں پورے بہار میں روزانہ اغوا اور جرائم کے واقعات ہوتے تھے۔ آج کے نوجوان تصور بھی نہیں کر سکتے کہ اس وقت بہار میں حالات کتنے خوفناک تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب ہم جنگل راج کے دنوں کو یاد کرتے ہیں، تو سمجھ آتا ہے کہ حالات کتنے سنگین تھے۔

بہار کو آگے بڑھانے کے لیے صنعت اور روزگار ضروری ہیں۔ صنعت کے لیے زمین، بجلی، بہتر رابطہ اور قانون کی حکمرانی درکار ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں پوچھا، جن کا پورا ماضی زمین پر قبضہ کرنے کا رہا ہے، وہ کسی صنعت کو زمین دیں گے کیا؟ جنہوں نے بہار کو لالٹین کے دور میں رکھا، وہ بجلی دے پائیں گے کیا؟ جنہوں نے ریل کو لوٹا، وہ کنیکٹیویٹی بڑھائیں گے کیا؟ اور جنہوں نے بدعنوانی کے ریکارڈ توڑے، وہ قانون کا راج قائم کر سکتے ہیں کیا؟ مسٹر مودی نے کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس کبھی بھی بہار کو ترقی یافتہ نہیں بنا سکتے۔ ان لوگوں نے برسوں تک بہار پر حکومت کی، مگر کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے صرف اور صرف عوام کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس کی پہچان صرف پانچ چیزوں سے ہے۔ کٹا، ظلم، تلخی، غلط حکمرانی، اور بدعنوانی۔ یہ جنگل راج کی خصوصیات ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بہار نے بھارتیہ جنتا پارٹی اور قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے دور حکومت میں اچھا انتظام اور ترقی دیکھی ہے۔ آج بہار میں ریل کے انجن تیار ہو رہے ہیں، ڈیری کے بڑے بڑے پلانٹ لگ رہے ہیں اور مکھانہ پوری دنیا میں اپنی الگ پہچان بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں کٹا اور ظلم کا راج ہوتا ہے، وہاں قانون کمزور پڑ جاتا ہے۔ جہاں آر جے ڈی اور کانگریس جیسی پارٹیاں نفرت اور تلخی پھیلاتی ہیں، وہاں سماجی میل جول ناممکن ہو جاتا ہے۔ جہاں بدانتظامی ہوتی ہے، وہاں ترقی دکھائی نہیں دیتی۔ جہاں بدعنوانی ہوتی ہے، وہاں غریبوں کو انصاف نہیں ملتا، ان کے حقوق چھن جاتے ہیں اور صرف چند خاندان ہی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ایسے لوگ بہار کا بھلا کبھی نہیں کر سکتے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بہار کے انتخابی میدان میں اب دو ایسے نوجوان اُترے ہیں جو خود کو "یووراج" (شہزادہ) کہتے ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، "ایک ہندوستان کے سب سے بدعنوان خاندان کا یووراج ہے اور دوسرا بہار کے سب سے بدعنوان خاندان کا یووراج۔" انہوں نے کہا کہ یہ دونوں رہنما ہزاروں کروڑ روپے کے گھوٹالوں میں ملوث ہیں۔ مودی نے کہا، "جو لوگ خود کو نامدار سمجھتے ہیں، وہ ایک کامدار کو گالی دینا اپنا حق سمجھتے ہیں۔ ان کے لیے تو کامدار کو گالی دیے بغیر کھانا بھی ہضم نہیں ہوتا۔" وزیر اعظم نے کہا، "دلت اور پسماندہ طبقات کے لوگوں کو نیچا دکھانا ان نامداروں کی پرانی عادت ہے۔ اس لیے وہ مجھے بھی دن رات گالیاں دیتے رہتے ہیں۔ انہیں یہ بات ہضم نہیں ہوتی کہ ایک غریب خاندان کا، چائے بیچنے والا شخص آج ملک کا وزیر اعظم بن گیا ہے۔" مسٹر مودی نے کہا کہ چاہے وہ ہوں یا نتیش کمار، دونوں کی حکومتوں نے ہمیشہ بہنوں کے بااختیار بنانے کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش حکومت نے بہنوں کے خود روزگار کے لیے ایک بڑی اسکیم شروع کی ہے، جس کے تحت ایک کروڑ سے زیادہ خواتین کے بینک کھاتوں میں دس دس ہزار روپے بھیجے جا چکے ہیں۔ مودی نے کہا کہ اس رقم سے بہار کی بہنیں چھوٹے کاروبار شروع کر رہی ہیں، اور انہوں نے یقین دلایا کہ جب دوبارہ این ڈی اے کی حکومت بنے گی تو خواتین کو اپنے کاروبار کو آگے بڑھانے کے لیے مزید مدد دی جائے گی۔ وزیر اعظم نے مہاگٹھ بندھن میں جاری اختلافات پر بھی طنز کیا اور کہا کہ "یہ لوگ باہر سے ایک نظر آتے ہیں مگر اندر سے بری طرح لڑ رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اس بار کے انتخابات میں مہاگٹھ بندھن کی سب سے بڑی شکست ہونے جا رہی ہے۔ مودی نے کہا کہ بہار کی عوام نے ہمیشہ این ڈی اے کو بھرپور آشیرواد دیا ہے اور اس بار بھی مظفر پور سمیت پورے صوبے میں بی جے پی این ڈی اے کی لہر چل رہی ہے۔ "اس بار کے انتخابات میں این ڈی اے کی سب سے بڑی جیت ہوگی، ہم نئی تاریخ رقم کریں گے۔"

بہار اسمبلی انتخاب صوبے کو بدلنے کی لڑائی: تیجسوی

دربھنگہ (اے این بی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی یادو نے جمعرات کے روز کہا کہ بہار اسمبلی انتخاب صرف رکن اسمبلی بنانے یا بننے کی لڑائی نہیں ہے بلکہ صوبے کو بدلنے کی لڑائی ہے۔ مسٹر یادو نے آج گوڑا بورام اسمبلی حلقہ کے گوڑا بورام ہائی اسکول میدان میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس بار پورے ملک کی نگاہ بہار پر ہے اور اگر بہار بدلے گا تو بنگال اور اتر پردیش جیسی ریاستوں میں بھی تبدیلی کی راہ ہموار ہوگی۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ پارٹی نے ہمیشہ اپنے ساتھیوں کو آگے بڑھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افضل علی کو پٹنہ بلا کر ٹکٹ دیا گیا، لیکن اتحاد کا دھرم نبھانا بھی ضروری ہے۔ بائیں بازو کی جماعتوں، کانگریس، وکاس شیل انسان پارٹی (وی آئی پی)، آئی پی گپتا کی پارٹی اور آر جے ڈی، سب نے کہیں نہ کہیں قربانی دی ہے۔ جب تک سب قربانی نہیں دیں گے، جیت ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے وی آئی پی کے سنتوش سہنی کو مہاگٹھ بندھن کا امیدوار بتا کر ان کے حق میں ووٹ مانگا اور افضل علی کو عزت و احترام دینے کا وعدہ کیا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ آر جے ڈی اپنے تمام ساتھیوں کا مان سمان رکھے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ سبھی لوگ متحد ہو کر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ہرائیں۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر شاہ انہیں دھمکی دیتے ہیں کہ سبق سکھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بہاری ہیں اور امت شاہ باہری ہیں اور ایک بہاری سب پر بھاری ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ڈرنے والے نہیں ہیں، جب مسٹر لالو پرساد یادو نہیں ڈرے تو ان کا بیٹا کیسے ڈرے گا۔

ضلع الیکشن آفیسر نے میٹریل سیل کا معائنہ کیا، انتخابی عمل کو پرامن اور خوف و ہراس سے پاک ماحول میں انجام دیا جائے

بہار شریف (اے این بی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے بہار کلب، بہار شریف میں واقع میٹریل سیل کا

معائنہ کیا تاکہ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے انتخابی عمل کو صاف، منصفانہ، شفاف، پرامن اور خوف سے پاک ماحول میں منعقد کیا جائے۔ معائنہ کے دوران، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے سیل میں کیے جانے والے مختلف انتظامات کا جائزہ لیا اور مواد کی تقسیم اور جمع کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت کی کہ تمام پولنگ پارٹیوں کو انتخابی سامان بروقت، صحیح طریقے سے اور مکمل سیکورٹی کے ساتھ فراہم کیا جائے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ انتخابی کام جمہوریت کی اہم ترین ذمہ داری ہے اس لیے اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تمام محکموں کا باقاعدگی سے معائنہ کیا جا رہا ہے تاکہ الیکشن کا ہر عمل مقررہ ٹائم ٹیبل اور الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق مکمل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے کہ ضلع کے ووٹرز آزادانہ اور بے خوف ماحول میں اپنا ووٹ ڈالیں۔ ہر سطح پر چوکسی اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ نالندہ ضلع میں انتخابی عمل کو مثالی طور پر انجام دیا جا سکے۔ اس موقع پر ڈپٹی الیکشن آفیسر، نوڈل انچارج میٹریل ڈپارٹمنٹ اور دیگر متعلقہ اہلکار موجود تھے۔

آبزرور نے مختلف اسمبلی حلقوں میں EVM کمیشننگ اور حساس بوتھوں کا معائنہ کیا

سہسرام (اے این بی): ڈیہری، کراکٹ، دینارہ اور نوکھا اسمبلی حلقوں کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مقرر کردہ جنرل آبزرور سندیپ جے سانگلے نے انتخابی تیاریوں کا مکمل جائزہ لیا۔ پہلے مرحلے میں، مبصر نے ڈیہری اسمبلی حلقہ میں ای وی ایم کے کام کا معائنہ کیا۔ یہ کام اسٹرانگ روم کے احاطے میں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق کیا گیا، جہاں مشینوں کا تکنیکی طور پر معائنہ کیا گیا، سیل کیا گیا، ٹیگ کیا گیا اور تمام امیدواروں یا ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں ایک فرضی پول کرایا گیا۔ مسٹر سانگلے نے ریٹرننگ آفیسر، ڈیہری، تکنیکی ٹیم، سیکٹر آفیسر، اور اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ فرضی پول کے بعد ہر ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشین کو صحیح طریقے سے صاف اور سیل کیا جائے، اور اس پورے عمل کا ویڈیو ٹیپ ریکارڈ رکھا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شفافیت کے لیے ہر امیدوار کو مشین نمبر کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں اور کمیشننگ رجسٹر میں دستخط کو لازمی قرار دیا جائے۔ مبصر نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق ای وی ایم کمیشننگ کا عمل مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور امیدواروں کے ماحول میں ہونا چاہیے، تاکہ کسی بھی سطح پر کوئی شک پیدا نہ ہو۔ اس کے بعد شری سانگلے نے اکوڑھی گولا بلاک کے تحت آنے والے حساس اور انتہائی حساس پولنگ اسٹیشنوں کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے پولنگ اسٹیشنوں کے جغرافیائی محل وقوع، سڑکوں تک رسائی، ووٹر لسٹوں کی حالت، پولنگ اسٹیشن کی عمارتوں کی فزیکل سیکورٹی کے انتظامات اور سی سی ٹی وی، بجلی، پانی اور بیت الخلاء جیسی بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ہر حساس بوتھ پر سنٹرل آرمڈ پولیس فورس کی مناسب تعیناتی کو یقینی بنایا جائے۔ پولنگ کے دن سے قبل علاقے میں ڈومینیشن گشت اور فلیگ مارچ کیا جائے۔ ووٹر کی کمزوری کی نقشہ سازی میں ایسے ووٹروں کی شناخت ہونی چاہیے جن پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے یا ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی جا رہی ہے اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانا چاہیے۔ ووٹنگ کے شفاف اور پرامن عمل کو یقینی بنانے کے لیے ہر پولنگ اسٹیشن پر ویب کاسٹنگ اور سی سی ٹی وی کی نگرانی کی جانی چاہیے۔ معائنہ کے دوران، انہوں نے ووٹرز کو یہ پیغام بھی دیا، جیسا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایت ہے، "بلا خوف کے ووٹ ڈالیں۔" اس موقع پر اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسرز، سیکٹر آفیسرز، ٹیکنیکل ٹیم ممبران، بی ایل اوز اور پولیس انتظامیہ کے افسران موجود تھے۔ ادھر بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے موقع پر آئے جنرل آبزرور اور پولس آبزرور کی طرف سے الیکشن کمیشن آف انڈیا نئی دہلی سے موصولہ ہدایات کی روشنی میں ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر روہتاس اڈیتا سنگھ، پولس سپرنٹنڈنٹ روہتاس روشن کمار اور ضلع کے تمام ریٹرننگ افسران اور تمام نوڈل افسران کو ضلعی سطح پر تشکیل دیے گئے خصوصی سیلوں کے ذریعے بتایا گیا۔ مبصر مذکورہ خط میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں پوائنٹ وار رپورٹ تیار کرے۔

خراب موسم کی وجہ سے ریکھا گپتا کا پورنیہ دورہ منسوخ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) خراب موسم کی وجہ سے دہلی کی وزیر اعلیٰ مسز ریکھا گپتا کا قصبہ کا منصوبہ بند دورہ منسوخ کر دیا گیا۔ شیڈول کے مطابق ایم ایل میں عوامی جلسہ آریہ کالج کو ان کی جگہ پر اعزازی سروج پانڈے (قومی نائب صدر بی جے پی) اور سماجی کارکن ڈاکٹر اے کے نے خطاب کیا۔ قصبہ ایم ایل کے اسپورٹس گراؤنڈ میں ایک بڑا ہجوم جمع تھا، جمعرات کو قصبہ ایم ایل آریہ کالج میں این ڈی اے اتحاد کے ایل جے پی (رام ولاس) کے امیدوار نتیش سنگھ کی حمایت میں جلسہ عام کے لیے دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی آمد کو لے کر لوگ پرجوش تھے تاہم، پٹنہ میں خراب موسم کی وجہ سے، ان کا ہیلی کاپٹر ٹیک آف نہیں کر سکا، جس کی وجہ سے وہ اس تقریب میں شامل نہیں ہو سکیں جس سے پارٹی کارکنوں اور عام لوگوں میں مایوسی پھیل گئی۔ این ڈی اے کے امیدوار نتیش سنگھ نے اسٹیج سے ہاتھ جوڑ کر ہجوم کا استقبال کیا اور کہا جب میں بچہ تھا، بہار میں نہ تعلیم تھی اور نہ ہی کاروبار، میں نے کسی طرح سے پورنیہ سے انٹرمیڈیٹ کی تعلیم مکمل کی اور پھر مزید تعلیم کے لیے دہلی چلا گیا میں نے پڑھائی کے دوران وہاں کام شروع کیا اور آج میں آپ سب کے سامنے کھڑا ہوں میں قصبہ کی ترقی کے لیے آپ کا تعاون اور آشیرواد چاہتا ہوں۔ تقریب کی صدارت سٹی بی جے پی صدر امریندر کمار عرف بم نے کی جبکہ سٹیج کی نظامت مہیر سنگھ نے کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے راجیہ سبھا رکن اور ریاستی نائب صدر سروج پانڈے نے کہا کہ بہار میں اگر کوئی سب سے پسماندہ اسمبلی حلقہ ہے تو وہ قصبہ ہے۔ اب اسے آگے بڑھانے کا وقت ہے اگر آپ قصبہ کی ترقی چاہتے ہیں تو نتیش سنگھ کو ووٹ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک اور بہار تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ پہلے بہار "جنگل راج کی ریاست تھی اور لوگ روزگار کی تلاش میں دوسری ریاستوں میں ہجرت کرتے تھے، لیکن اب ترقی کا راستہ کھل گیا ہے۔ میٹنگ میں بڑی تعداد میں این ڈی اے کارکنان، مقامی لوگ اور نوجوان حامی موجود تھے۔ پورے پنڈال میں جوش و خروش کی فضا چھائی ہوئی تھی۔

اے ایس آئی کا گلا کاٹ کر قتل

سیوان: دیر رات شرپسندوں نے دراونڈہ تھانہ علاقے کے سرساون نیا ٹولہ اور ساد پور گاؤں کے درمیان دراونڈہ پولیس اسٹیشن کے اے ایس آئی کا گلا کاٹ دیا۔ مرنے والے کی شناخت مدھوبنی کے راجپر تھانہ علاقہ کے کنور کے رہنے والے اننت پاسوان کے بیٹے انیرودھ کمار (46) کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے تھانہ داراونڈا میں تعینات تھا۔ اطلاع ملنے پر پولیس سپرنٹنڈنٹ منوج تیواری اپنی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور تحقیقات کا حکم دیا۔ شک کی بنیاد پر پولیس نے ایک آرکسٹرا آپریٹر کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا اور تین یا چار لوگوں کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا۔ بتایا جاتا ہے کہ جمعرات کی صبح گاؤں والے کسی کام کے لیے اپنے کھیتوں کی طرف جا رہے تھے کہ انہوں نے سرساون نیا ٹولہ اور ساد پور گاؤں کے درمیان کبوتر کے مٹر کے کھیت میں ایک شخص کی لاش دیکھی۔ لاش کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں کی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی۔ گاؤں والوں نے واقعے کی اطلاع مقامی پولیس اسٹیشن کو دی۔

این ڈی اے قائدین نے جلسہ عام سے خطاب کیا، نہیں پہنچ سکے منوج تیواری اور نرنجن جیوتی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ایسٹ بلاک کے رانی پترا ماڈرن اسکول کے کھیل کے میدان میں آج این ڈی اے کی ایک زبردست انتخابی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ عزت مآب این ڈی اے کے اسٹار کمپینر اور مقبول ایم پی شری منوج تیواری اور سابق مرکزی وزیر عزت مآب سادھوی نرنجن جیوتی اس تاریخی ریلی میں شرکت کرنے والے تھے، لیکن خراب موسم کی وجہ سے شرکت نہیں کر سکے اور ہیلی کاپٹر اترنے سے قاصر تھا۔ این ڈی اے کے سرکردہ لیڈران بشمول بی جے پی کے ضلع صدر منوج سنگھ، آر ایل ایس پی کے نیرج مہتا، سبھاس سنگھ، جے ڈی یو کے بیجناتھ، بی جے پی لیڈر پلاوی گپتا، اودھیش شاہ، انگد منڈل، سکلدیپ راجپال، تارا شاہ، سنجے مشرا، ارون رائے پلک، منوج موٹو، مہندرا سنگھ، مہندرا سنگھ اور بی جے پی امیدوار۔ وجے کھیمکا نے ریلی کے لیے جمع ہونے والے ہزاروں لوگوں سے خطاب کیا۔ ایم ایل اے نے گاؤں والوں سے آنے والی بڑی تعداد میں خواتین کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ ایم ایل اے نے اسے پورنیہ کے لوگوں کی طاقت اور اعتماد کی علامت قرار دیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ مودی-نتیش حکومت نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ این ڈی اے حکومت نے خواتین کو خود روزگار کے لیے 10,000 روپے کی ترغیب فراہم کی ہے۔ ہر گھر میں بجلی اور پانی پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے اجتماع اور این ڈی اے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کی زبردست جیت اور بہار میں این ڈی اے حکومت کے دوبارہ قیام کو یقینی بنائیں۔ این ڈی اے کے کارکنوں نے ایک بار پھر پورنیا اسمبلی سیٹ جیتنے کا عہد کیا اور متحد ہو کر این ڈی اے کی تاریخی جیت کو یقینی بنانے کا عہد کیا۔ جلسہ عام میں پانو دیوی، منوج گوسوامی، پون ساہنی، منیش بھارتی، راجیو رائے، روپیش یادو، آرتی جیسوال، آشیش گوسوامی، شبھم جھا، اور امن کمار سمیت این ڈی اے کارکنان اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

سہسرام: نتیش کمار ہی وزیر اعلیٰ ہوں گے: اپیندر کشواہا

دینارا میں این ڈی اے کے حمایت یافتہ آر ایل ایس پی امیدوار آلوک کمار سنگھ کے لیے ووٹ مانگے

دینارہ (سہسرام): راشٹریہ لوک مورچہ کے قومی صدر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ اوپیندر کشواہا نے واضح طور پر کہا کہ اسمبلی انتخابات کے بعد این ڈی اے کی حکومت بنے گی اور نتیش کمار وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ اس بارے میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔ جمعرات کو دینارا کے بلدیو ہائی اسکول گراؤنڈ میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "میں آپ سب سے یہ گزارش کرنے آیا ہوں کہ این ڈی اے کے حمایت یافتہ آر ایل ایس پی امیدوار آلوک کمار سنگھ کی زبردست جیت کو یقینی بنائیں اور انہیں اسمبلی میں بھیجیں۔ ان کی جیت سے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر اعلیٰ نتیش کمار، چراغ پاسوان، جیتن رام مانجھی، اور کے اپندرا کے ہاتھ مضبوط ہوں گے۔" کشواہا نے کہا کہ آلوک سنگھ کی جیت کا براہ راست مطلب اپیندر کشواہا کی جیت کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ آپ کی مہم کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ان کے ارادے کبھی پورے نہیں ہوں گے۔ جب وہ خود غرض تھے تو سب کچھ ٹھیک تھا، لیکن اب جو ترقی نتیش کمار کی قیادت میں ہو رہی ہے، وہ بے چینی محسوس کر رہے ہیں۔ ایسے لوگ کبھی آپ کے اپنے نہیں ہو سکتے۔ آپ کو ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بہار کے حالات 2005 سے پہلے کے دور میں واپس آئے تو اغوا، لوٹ مار اور ڈکیتی کی وارداتیں دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ترقی کی گاڑی کو روکا نہیں جانا چاہیے، اس لئے یہ ضروری ہے کہ این ڈی اے امیدوار آلوک کمار سنگھ کو "گیس سلنڈر" کے نشان کو ووٹ دے کر جیت یقینی بنایا جائے۔ ریکھا گپتا دہلی سے میٹنگ میں شرکت کرنے والی تھیں لیکن خراب موسم کی وجہ سے وہ نہیں آ سکیں۔ انہوں نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عوام سے الوک سنگھ کی جیت کو یقینی بنانے کی اپیل کی۔

جیویکا دیدیوں نے ووٹر بیداری ریلی نکالی

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے موقع پر ووٹروں کی

بیداری بڑھانے کے مقصد سے ضلع نالندہ میں SVEEP (سسٹمیٹک ووٹرز کی تعلیم اور انتخابی شرکت) سرگرمیاں مسلسل منعقد کی جا رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں جیویکا دیدیوں نے جمعرات کے روز سیلاؤ بلاک کے گاؤں پاتھلائی میں ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کر کے ووٹر بیداری مہم کا آغاز کیا۔ ریلی کے دوران جیویکا دیدیوں نے اپنے ہاتھوں میں بینر اٹھائے ہوئے، "ووٹ، جمہوریت کو مضبوط کریں"، "پہلے ووٹ دو، پھر ریفریشمنٹ" جیسے نعروں کے ذریعے گاؤں والوں کو آنے والے اسمبلی انتخابات میں بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔

سیویکاؤں نے ووٹر بیداری کو فروغ دینے کا حلف لیا

"ہر ایک ووٹ اہم ہے" "جمہوریت کی طاقت کا پیغام نمایاں طور پر پیش کیا گیا

ارریہ: (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے سلسلے میں ووٹر بیداری کو فروغ دینے کے لیے ضلع میں مختلف SVEEP سرگرمیاں مسلسل چلائی جا رہی ہیں۔ اس تناظر میں کل رانی گنج بلاک میں ICDS پروجیکٹ کے تحت سیویکاؤں اور ان کے معاونین (شاہیکاؤں) کے ذریعے ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے دوران سیویکاؤں نے ووٹنگ کی اہمیت کا پیغام دینے کے لیے دلکش اور جاذب نظر رنگولیاں بنائیں۔ ایک ساتھ، انہوں نے خود ووٹ دینے اور دوسروں کو ووٹ دینے کی ترغیب دینے کا عہد لیا۔ اس موقع پر "ہر ووٹ اہم ہے" "جمہوریت کی طاقت کا پیغام نمایاں طور پر پیش کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد 11 نومبر 2025 کو ہونے والے ووٹنگ کے آئندہ دوسرے مرحلے میں زیادہ سے زیادہ ووٹروں کی شرکت کو یقینی بنانا تھا۔ وہاں موجود ICDS اہلکاروں نے عوام سے بے خوف، غیر جانبداری اور جوش و خروش سے اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کی اپیل کی۔

بہار کا مستقبل این ڈی اے کے ہاتھوں میں محفوظ ہے: مودی

چھپرہ: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو چھپرہ کے ہوائی اڈہ میدان میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہار این ڈی اے کے ہاتھوں میں محفوظ ہے اور ڈبل انجن حکومت نے ریاست میں تاریخی ترقی کی نئی مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے عوام سے این ڈی اے امیدواروں کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کورونا کے دوران این ڈی اے حکومت نے کسی غریب کو بھوکا نہیں سونے دیا۔ ہم نے حکومت کا خزانہ عوام کے لیے کھول دیا تاکہ ہر غریب تک اناج اور ہر خاندان تک راحت پہنچ سکے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہار میں سڑک، بجلی اور پانی کی فراہمی سے دیہی ترقی کو نئی رفتار ملی ہے۔ مودی نے کہا کہ گنگا کے کنارے زیر تعمیر جدید پل، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس اور سونپور کے پر مانند پور میں زیر تعمیر کارگو ٹرمینل بہار کو تجارت اور صنعت کا نیا مرکز بنائیں گے۔ اب بہار صرف صارف نہیں بلکہ پیداوار کرنے والی ریاست بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس دوران اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ لوگ صرف اپنے خاندان کے لیے سیاست کرتے ہیں، عوام کے لیے نہیں۔ انہوں نے لالٹین کے دور کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ ہم وہ جنگل راج دوبارہ واپس نہیں آنے دیں گے۔ اگر لالٹین جلی تو بہار میں اندھیرا لوٹ آئے گا۔

ہائی سکنڈری اسکول کے طلبہ اور طالبات نے ووٹر بیداری مہم کے تحت شاندار ریلی نکالی

ارریہ: (اے این بی) ارریہ ضلع کے سکٹی اسمبلی حلقہ کے کرسا کانٹا بلاک میں جاگرن کلیان بھارتی فاربس گنج، ضلع انتظامیہ ارریہ، ضلع قانونی خدمات اتھارٹی ارریہ، ایس ایس بی 56 ویں بٹالین ہوم منسٹری آف انڈیا بھتھاپا، سونا منی گودام تھانہ انتظامیہ، ہائر سیکنڈری اسکول، سونا منی کے مشترکہ زیر اہتمام، کمسنی کی شادی سے پاک، انسانی اسمگلنگ سے پاک، منشیات سے پاک وغیرہ۔ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت ہائر سکنڈری اسکول سونا منی گودام کے ہیڈ ماسٹر مکیش کمار رائے نے کی جبکہ نظامت کے فرائض کو سنجے کمار، صدر جاگرن کلیان بھارتی فاربس گنج نے بحسن و خوبی انجام دیا۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی ایس ایس بی 56 ویں بٹالین کے انسپکٹر ہریندر سنگھ، آمد گاچھی بی او پی انچارج تیسرنگ تاشی اور سونا منی گودام تھانہ کے ایس آئی لکھی رام اور جاگرن کلیان بھارتی کے ڈی سی دیپک کمار پاسوان اور تمام اساتذہ نے وہاں موجود لوگوں اور طلباء کو ووٹنگ کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور کہا کہ عوام کو اپنے جمہوری نظام میں حکومت کو منتخب کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔ اس حق کے تحت اپنے ارریہ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں میں 11 نومبر 2025 کو یہاں کے حق رائے دہندگان اپنے جمہوری حق کا استعمال کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ضلع میں مختلف مقامات پر ووٹنگ بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ معزز سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، ارریہ نے بھی اس پروگرام میں جوش و خروش سے شرکت کی۔

جنوبی ایشیا میں انقلاب کی دھمک

ترتیب: عبدالعزیز

کسی بھی معاشرے میں جب معاملات منطقی حدود سے بڑھ جاتے ہیں تب بڑی تبدیلیوں کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ ایسے میں اکھاڑ پچھاڑ ہوتی ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے بہت کچھ اِدھر سے اُدھر ہوجاتا ہے۔ کہنے کو تو بہت کچھ راتوں رات واقع ہورہا ہے تاہم درحقیقت ایسا نہیں ہوتا۔ قابل اجمیری نے کہا تھا

وقت کرتا ہے پرورش برسوں......
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

کوئی بھی تبدیلی راتوں رات رونما ہوتی، واقع نہیں ہوتی۔ بہت کچھ ہوتا ہے جو مدت سے چل رہا ہوتا ہے، ہورہا ہوتا ہے، تاہم کسی کو دکھائی نہیں دے رہا ہوتا۔ پھر جب موقع ملتے ہی وہ سب کچھ منظرِ عام پر آتا ہے تو ہم حیران رہ جاتے ہیں۔

کسی بھی معاشرے میں کوئی بڑی اور حقیقی تبدیلی دراصل اس وقت رونما ہوتی ہے جب ہر شعبے کا بگاڑ اپنی منطقی انتہا تک پہنچ جاتا ہے۔ جب معاشرے میں کسی بھی حوالے سے کوئی بڑی اور حقیقی تبدیلی واقع نہیں ہورہی ہوتی تب نئی نسل میں غیر معمولی رفتار سے اشتعال پروان چڑھتا ہے۔ جب انصاف کی راہیں مسدود ہوجاتی ہیں، سرکاری وسائل کی لوٹ مار اور بندر بانٹ بہت بڑھ جاتی ہے اور ایک طبقہ کے سوا سبھی ہر اعتبار سے پس ماندگی کی زندگی بسر کررہے ہوتے ہیں تب عوام کو خیال آتا ہے کہ کچھ نیا ہونا چاہئے، پرانے محل گرنے چاہئیں اور نئے تعمیر کیے جانے چاہئیں۔ اِس سوچ کو پروان چڑھانے اور عملی جامہ پہنانے میں نئی نسل کلیدی کردار ادا کرتی ہے کیونکہ ایسا کرنے کی صلاحیت وسکت صرف اسی میں ہوتی ہے۔

اِس وقت جنوبی ایشیا میں بھی بہت کچھ تبدیل ہورہا ہے یا پھر تبدیل ہونے کی تیاری کررہا ہے۔ بنگلا دیش، نیپال اور سری لنکا میں نوجوان بپھرے ہوئے ہیں۔ اشرافیہ نے ہر شعبے میں پنجے گاڑ کر سبھی کچھ اپنے کنٹرول میں کرلیا ہے۔ شدید افلاس اور پس ماندگی کی زندگی بسر کرنے والے کروڑوں افراد کے جذبات بھڑکے اور بپھرے ہوئے ہیں۔ حکومتیں لرزاں ہیں۔ حکمراں طبقہ جانتا ہے کہ جب عوام کے جذبات بھڑکتے ہیں تو پھر اِس آگ کو بجھانا اور کسی بڑے نقصان کے بغیر ماحول کو تبدیل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

گزشتہ برس بنگلا دیش میں نئی نسل نے وہ کر دکھایا جو ڈیڑھ عشرے کے دوران نہیں ہو پایا تھا۔ شیخ حسینہ واجد کی سربراہی میں عوامی لیگ کی حکومت نے بنگلا دیش کے ریاستی اداروں کی جڑیں کھوکھلی کردی تھیں۔ ہر وزارت اور سرکاری محکمے میں اوپر سے نیچے تک عوامی لیگ کے منظورِ نظر لوگ بھرتی کردیئے گئے تھے۔ اِس کا نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ عوامی لیگ نے اپنے دورِ حکومت کے دوران عوام کے لیے کچھ کرنے کے بجائے صرف اپنے کارکنوں کو نوازنے کو ترجیح دی۔ یہ سب کچھ دھیرے دھیرے اِتنا بڑھ گیا کہ عوام کے لیے مزید برداشت کر پانا ممکن نہ رہا۔ پھر طلبہ کی تحریک اٹھی جس میں کلیدی کردار بنگلا دیش جماعتِ اسلامی نے ادا کیا۔ اِس تحریک نے عوامی لیگ کی حکومت کا تختہ الٹ دیا اور شیخ حسینہ واجد کو جان بچانے کے لیے بھارت کا رخ کرنا پڑا۔

کیا جنوبی ایشیا کے مقدر میں عوامی انقلاب لکھ دیئے گئے ہیں؟ ایک زمانے سے جنوبی ایشیا کے عوام بہت کچھ برداشت کررہے ہیں۔ ان پر حقیقی ترقی اور خوش حالی کے دروازے بند کردیئے گئے ہیں۔ سرکاری مشینری میں کرپشن عام ہے۔ اہم اور غیر اہم ہر طرح کے عہدوں پر ایسے لوگوں کو بٹھادیا گیا ہے جو پوری اہلیت کے حامل نہیں۔ کرپشن بھی عام ہے اور اہلیت نہ رکھنے والے بڑے عہدوں پر فائز ہیں مگر بنگلا دیش، نیپال اور سری لنکا میں معاملات بہت خراب ہیں۔ پس ماندگی بہت زیادہ ہے۔ انتہائی افلاس تلے زندگی بسر کرنے والوں کی تعداد خطے میں سب سے زیادہ اِنہی تینوں ممالک میں ہے۔ بھارت میں بھی افلاس زدہ لوگ کم نہیں مگر چونکہ ملک بڑا ہے، معیشت بہت مضبوط ہے اِس لیے مجموعی طور پر معاملات درست چلتے رہتے ہیں۔ پاکستان میں بھی کرپشن ہے اور اہلیت نہ رکھنے والوں کو نوازنے کا سلسلہ بھی جاری ہے، تاہم اِس کے باوجود انتہائی افلاس زدہ افراد کی تعداد بہت زیادہ نہیں اور مجموعی معاشی ماحول ایسا ہے کہ کوئی بھی تھوڑی محنت سے بہت کما سکتا ہے، زندگی کا معیار بلند کرسکتا ہے۔

دو ڈھائی سال کے دوران بنگلا دیش، نیپال اور سری لنکا میں بہت کچھ برپا ہوا ہے۔ تینوں ملکوں میں نئی نسل اپنے آپ کو منوانے کے لیے بے تاب ہے۔ رواں صدی کے آغاز میں پیدا ہونے والی نئی نسل ''جنریشن زی'' کہلاتی ہے۔ جنریشن زی چاہتی ہے کہ ان کے ملکوں میں معاملات درست ہوجائیں، سیاست اور معیشت کا قبلہ درست ہو، انتہائی افلاس کی چکی میں پسنے والوں کو ڈھنگ سے جینے کا موقع ملے۔ یہ سب کچھ محض کہنے سے تو نہیں ہوسکتا۔ میڈیا پر کی جانے والی تنقید بھی ماحول کو تیار کرتی ہے، گرماتی ہے مگر عملی سطح پر اِس سے کوئی انقلاب برپا نہیں ہوتا۔ اگر کوئی حقیقی، بڑی تبدیلی یقینی بنانی ہو تو لازم ہے کہ جنریشن زی کو متحرک کیا جائے۔

سیاسی اور معاشرتی امور کے تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بنگلا دیش، سری لنکا اور نیپال میں جنریشن زی نے جو کچھ کیا ہے وہ کسی بھی درجے میں حیرت انگیز نہیں۔ تینوں ملکوں کے حالات بہت ملتے جلتے ہیں۔ عوام افلاس کی چکی میں پس رہے ہیں۔ حکمراں طبقے کو عوام کی بہبود کا ذرا بھی خیال نہیں۔ ترقی اور بھرپور خوش حالی تو بہت دور کا معاملہ رہا، جسم وجاں کا رشتہ برقرار رکھنا بھی جوئے شیر لانے کے مترادف ہوچکا ہے۔ حکمراں طبقہ تمام وسائل پر پوری طرح قابض ہے اور صرف اپنے مفادات کے تحفظ کو مقدم رکھتا ہے۔

لیش راج شرما نے 'الجزیرہ ڈاٹ کام' کے لیے ایک مضمون میں بنگلا دیش، سری لنکا اور نیپال کے حالات اور وہاں جنریشن زی کے ذریعے آنے والی حالیہ تبدیلیوں کا جائزہ لیا ہے۔ آیئے؛ لیش راج شرما کے مضمون کے مندرجات کا جائزہ لیتے ہیں:

''فولادی دروازے قدِ آدم ڈھول کی تھاپ کی طرح دھمک رہے تھے۔ ہزاروں افراد رکاوٹیں عبور کرکے عمارت میں گھسنے کے لیے بیتاب تھے۔ چند گھنٹے قبل اِس علاقے میں قدم رکھنا بھی ممکن نہ تھا مگر اب دیکھتے ہی دیکھتے سب کچھ بدل گیا اور بپھرے ہوئے نوجوان سیلاب کی صورت آئے اور چھاگئے۔ ملک کے لیڈر کے گھر کی اندرونی گزر گاہوں پر چھایا ہوا سناٹا مٹ چکا تھا اور اب وہاں مشتعل عوام کے جوتوں کی دھمک گونج رہی تھی۔ لوگ مشتعل تھے۔ انہوں نے کھڑکیوں کے شیشے توڑے اور کمروں میں رکھے ہوئے فن پارے لوٹ لئے۔ کسی نے پُرتعیش کمروں سے بستر کی شاندار چادریں لوٹیں تو کوئی شاندار جوتے لے اڑا۔'''' یہ عمارت اور اِس کی شاندار اندرونی تزئین وآرائش ملک کے لاکھوں افراد کی دسترس سے اِسے دور رکھنے والی انتہائی جابرانہ اتھارٹیز کی علامت تھی۔ خیر، جب لوگوں نے دھاوا بولا تو یہ سب کچھ تھوڑی دیر کے لیے ان کے ہاتھ میں آہی گیا۔'''' یہ سب کچھ چند دن قبل نیپال میں ہوا۔ اِس سے قبل یہی سب کچھ 2022ء میں سری لنکا میں ہوا اور اس کے بعد 2024ء میں بنگلا دیش میں ہوا۔'''' نیپال کی آبادی تین کروڑ ہے۔ یہ ملک بھارت اور چین کے درمیان واقع ہے۔ نیپال میں بھی جنریشن زی نے کمال کر دکھایا ہے۔ کرپٹ حکومت کا خاتمہ ہوچکا ہے۔ اب یہ ملک روایتی سیاست اور رسمی نوعیت کی جمہوریت سے ہٹ کر اپنے لیے کوئی قابلِ قبول مستقبل تراشنے کی کوشش کررہا ہے۔'''' جنوبی ایشیا میں انقلاب کی لہر سی چل پڑی ہے۔ نئی نسل کھل کر میدان میں آگئی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ سبھی کچھ دیکھتے ہی دیکھتے بدل جائے۔ اِس کے لیے وہ انتظار اور برداشت کرنے کے موڈ میں نہیں۔''

''دنیا بے تابی اور تجسس سے جنوبی ایشیا کی طرف دیکھ رہی ہے۔ یہ دنیا کا سب سے گنجان آباد خطہ ہے۔ نئی نسل یہاں غیر معمولی تناسب سے موجود ہے۔ نئی نسل حکومتوں کا دھڑن تختہ کررہی ہے۔ یہ سب کچھ بہت خطرناک ہے کیونکہ ریاستی پالیسیوں پر اِس صورتِ حال کے سنگین اثرات مرتب ہورہے ہیں۔''

''یونیورسٹی آف شکاگو میں سیاسیات کے ایسوسی ایٹ پروفیسر پال اسٹینی لینڈ کا کہنا ہے کہ یہ سب کچھ غیر معمولی اثرات کا حامل ہے۔ نئی طرز کا سیاسی عدم استحکام پیدا ہورہا ہے۔ پال اسٹینی لینڈ جنوبی ایشیا میں بین الاقوامی سلامتی اور سیاسی تشدد کے حوالے سے تحقیق کررہے ہیں۔''

''گزشتہ مہینے نیپال میں دس ہزار سے زائد افراد نے، جن میں بیرونِ ملک مقیم نیپالی بھی شامل ہیں، عبوری وزیرِاعظم کے تقرر کے لیے ووٹ ڈالا۔ یہ پولنگ فزیکل تھی نہ الیکٹورل بلکہ گیمرز کے لیے بنائے گئے آن لائن سروے کی شکل میں تھی۔ کئی دن تک جاری رہنے والی ہنگامہ آرائی میں 70 سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ اب مارچ 2026ء میں انتخابات کا اعلان ہوا ہے۔''

''جنوبی ایشیا میں نئی نسل کا موڈ بہت بگڑا ہوا ہے۔ حکومتیں لرزاں ہیں۔ معاملات دن بہ دن خطرناک سے خطرناک تر ہوتے جارہے ہیں۔ نیپال کے وزیرِاعظم کے. پی شرما اولی کو بھی مستعفی ہونا پڑا ہے۔ جنوبی ایشیا کی نئی نسل کرپشن اور نااہلی سے پریشان ہے۔ دنیا بھر میں مختلف شعبے تیزی سے پروان چڑھ رہے ہیں۔ گورننس کا معیار بلند ہورہا ہے۔ حکومتیں لوگوں کو ترقی کرنے اور پنپنے کے مواقع فراہم کررہی ہیں، لیکن جنوبی ایشیا میں ایسا نہیں ہورہا۔ یہاں اہلیت کی بنیاد پر کام کیا اور لیا ہی نہیں جارہا اور اس کا نتیجہ بھی سب کے سامنے ہے۔ لوگوں میں بدحواسی، پریشانی اور مایوسی بہت زیادہ ہے۔ کرپشن نے لوگوں کا جینا حرام کررکھا ہے۔ مہنگائی اور بے روزگاری بھی جونک کی طرح معاشروں کا خون پی رہی ہیں۔ یہی سبب ہے کہ نئی نسل بپھری ہوئی ہے اور جہاں بھی موقع ملتا ہے، حکومت کا دھڑن تختہ کرنے میں دیر نہیں لگاتی۔ جنوبی ایشیا کے بیشتر ممالک میں اسٹیبلشمنٹ بہت زیادہ مضبوط ہے اور پورے معاشرے کو اس نے گرفت میں لے رکھا ہے۔ سرکاری فنڈز کی بندر بانٹ اِتنی زیادہ ہے کہ لوگوں کے بنیادی مسائل بھی حل نہیں کیے جارہے۔''

''جنوبی ایشیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ حیرت انگیز نہیں۔ اِس کا بنیادی سبب یہ ہے کہ یہ خطہ ایک طویل مدت سے سیاسی، معاشی اور معاشرتی خرابیوں کا گڑھ ہے۔ کرپشن بہت زیادہ ہے۔ سرکاری مال شیرِ مادر کی طرح ڈکار جانے کی روش عام ہے۔ سرکاری مشینری اہلیت بھی نہیں رکھتی اور دیانت دار بھی نہیں۔ اِس کے نتیجے میں عام آدمی کے بنیادی مسائل حل ہونے کا نام نہیں لیتے اور یوں احساسِ محرومی بڑھتا جاتا ہے۔ منتخب حکومتوں کا فوج کے ہاتھوں دھڑن تختہ عام ہے اور منتخب حکومتوں کی کارکردگی بھی ایسی اچھی نہیں رہی کہ لوگ جمہوریت کو ہر حال میں ترجیح دیں۔''

''جنوبی ایشیا میں معاملات بہت زیادہ الجھے ہوئے ہیں۔ سیاسی، نسلی، معاشی اور معاشرتی تفریق بہت زیادہ ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ معاملات مزید الجھتے جارہے ہیں۔''

''سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بنگلا دیش، سری لنکا اور نیپال میں مذہب، نسل اور ثقافت کا فرق بہت زیادہ ہے۔ اِس کے باوجود بعض معاملات اِن تینوں ملکوں کی نئی نسل کو ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع فراہم کررہے ہیں۔ بعض معاملات قدرِ مشترک کا کردار ادا رہے ہیں۔ افلاس، مہنگائی اور بے روزگاری نے اِن تینوں ملکوں کے عوام کی اکثریت کو جکڑ رکھا ہے۔ ان ملکوں کی نئی نسل بھلادیے جانے والے وعدوں اور مختلف بنیادوں پر منقسم کرنے والے عوامل کے ساتھ جینے کے لیے تیار نہیں۔ وہ چاہتی ہے کہ حکومتیں اپنے حصے کا کام پوری دیانت اور جاں فشانی سے کرتی رہیں، عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دیتی رہیں، ان کے بنیادی مسائل حل کرتی رہیں۔''

''حکومتیں پریشان ہیں کہ نئی نسل کو کنٹرول کیسے کریں۔ پولیس اور نیم فوجی دستوں کو بروئے کار لایا جارہا ہے۔ بعض مقامات پر فورسز نے مظاہرین کو کچلنے کے لیے جب طاقت استعمال کی تو مظاہرین مزید بپھر گئے۔''

اس حقیقت سے کون انکار کرسکتا ہے کہ دنیا بھر میں اگر انقلاب آتا ہے تو صرف نئی نسل کے ذریعے۔ نئی نسل ہی میں وہ صلاحیت وسکت ہوتی ہے جو معاشرے کو کچھ کا کچھ کرسکے۔ جنوبی ایشیا میں جو کچھ ہورہا ہے وہ اِس کا بھرپور غماز ہے کہ اگر معاملات کا بگاڑ بہت بڑھ جائے تو پھر جو بھی ردِعمل ہوتا ہے وہ معاملات کو مزید خراب نہیں کرتا بلکہ ختم ہی کرڈالتا ہے۔ پاکستان بھی جنوبی ایشیا ہی میں ہے اور بھارت بھی۔ پاکستان اور بھارت دونوں میں افلاس، کرپشن، نااہلی، ہڈحرامی، حرام خوری، مہنگائی، بے روزگاری، اسٹیبلشمنٹ کی بے حِسی اور دیگر عوارض کی سطح بہت بلند ہے۔ پاکستان میں معاملات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں جہاں سے صرف خرابیوں کی راہ نکلتی ہے۔ ہمارے ہاں افلاس بھی ہے اور بے روزگاری بھی۔ حکومت کی صفوں میں اہل افراد کی تعداد برائے نام رہ گئی ہے۔ کرپشن بہت زیادہ ہے۔ عوام کے مسائل حل ہونے کا نام نہیں لے رہے۔ تعلیم و صحتِ عامہ کا بہت برا حال ہے۔ سرکاری نوکریوں کی بندر بانٹ ایک زمانے سے جاری ہے۔ بنیادی سہولتیں بھی عوام کو خریدنا پڑ رہی ہیں۔ یہ سب کچھ کسی بہت بڑے انقلاب کے لیے شاندار پلیٹ فارم کا کردار ادا کرسکتا ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ،۳۱/اکتوبر۲۰۲۵ء

بھاجپا کے سابق قانون ساز کی اخلاقی گراوٹ عود کر آئی

بی جے پی جو فرقہ پرستی کی جنم داتا ہے اس کے حامیوں کے اندر مسلمانوں کے خلاف اس قدر زہر بھر دیا گیا ہے کہ پتہ ہی نہیں چلتا کہ یہ کون سی زبان بول رہا ہے اور وہ گندگی کے کیچڑ میں کہاں تک دھنسا ہوا ہے۔ ابھی ایک سابق بی جے پی قانون ساز (ایم ایل اے) جسے قانون ساز کہنا قانون کی عصمت دری کے مترادف ہے اس کی زبان سے ایسے زہریلے الفاظ بھی نکل سکتے ہیں اس کے بارے میں کوئی سوچ بھی نہیں سکتا ہے۔ اس سابق ایم ایل اے رگھویندرا پرتاپ سنگھ جو ڈومریا گنج کا ایم ایل اے تھا اور ہندو یوواواہنی (ایچ وائی وی) کا انچارج ہے اس نے ہندوؤں کی بھری مجلس میں یہ کہا کہ میں نوجوان ہندوؤں سے کہتا ہوں کہ ایک مسلم لڑکی کو اپنے جال میں پھنسائیں اور میں ان کے سرکاری نوکری کا انتظام کردوں گا، اس کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ اتر پردیش کی یوگی حکومت ایسے ہی مدبّر لیڈروں کے بل بوتے پر حکومت چلا رہی ہے۔ جو بھری مجلس میں ایسی باتیں کرتے ہیں، کیا ہندو یوواواہنی ایسے ہی نوجوانوں پر مشتمل ہے، کیا ایسا کہہ کر رگھویندرا پرتاپ سنگھ نے ہندو یوواواہنی کی عزت اتار کر نہیں رکھ دی ہے۔ اس بدتمیز سابق ایم ایل اے نے ایسی گھناؤنی بات ایک پبلک میٹنگ میں کی اور حیرت اس بات پر ہے کہ گزشتہ 16 اکتوبر کو سدھارت نگر ضلع کے دھنکار پور گاؤں میں کی اور وہاں موجود لوگوں نے اس بدتمیز کو جوتے چپل سے نہیں پیٹا، اگر یہ واقعہ مغربی بنگال کا ہوتا اور کوئی ہندو ایسی باتیں کرتا تو دوسرے ہندو اس کی چٹنی بنا کر رکھ دیتے۔ بنگال کے ہندوؤں کا ایک گروپ بھلے ہی بی جے پی سے منسلک ہو لیکن ان کی زبان سے ایسی گندی بات آج تک نہیں سنی گئی اور ایسی گندگی کا سارا کریڈٹ اس وقت اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ نے لے رکھی ہے اور وہ اور یجنل میں مندر کے ایک پروہت رہے ہیں اور وہ کس طرح سے سربراہ ریاست ہو کر ایسی گندی زبان کو برداشت کررہے ہیں۔ اگر وہ مندر کے پروہت نہ ہوتے اور ایک عام آدمی ہوتے اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ ہوتے تو ان کے سارے گناہ قابل معافی ہوسکتے تھے لیکن ایک مندر کا پروہت یا پجاری جو اس وقت وزیر اعلیٰ بھی ہے، وہ کس طرح سے ایسی گندگی کو برداشت کررہا ہے، اتر پردیش جو کبھی ہندستان کی تہذیب کا علمبردار تھا، آج وہ ایسی سڑی ہوئی ذہنیت رکھنے والوں کی ریاست کہلاتا ہے اور ایسے بدقماش آوارہ اور لفنگا قسم کے لوگ اس سماج کا ایک حصہ ہیں۔ رگھویندر پرتاپ سنگھ کے مسلم لڑکیوں والا ریمارکس بہت بڑے پیمانے پر ہندوؤں کو پسند آیا اور اس کے اس بیان کا ویڈیو کلپ چاروں طرف پھیلایا گیا جس پر اپوزیشن پارٹیوں نے اس بدقماش کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ لیکن ہوگا یہ کہ ایسی ذہنیت رکھنے والوں اور مسلمانوں سے انتہائی نفرت کرنے والوں جیسے نریندر مودی، امیت شاہ، یوگی آدتیہ ناتھ، گیری راج سنگھ جیسے لوگوں کی آر ایس ایس پیٹھ تھپتھپاتی ہے اور انہیں اعلیٰ عہدوں سے نوازتی ہے۔ واضح رہے کہ ہندو یوواواہنی (ایچ وائی وی) ہندوتوا گروپ ہے جس کی بنیاد یوگی آدتیہ ناتھ نے رکھی ہے۔ اور اس کی بنیاد 1990 میں رکھی تھی جب آدتیہ ناتھ گورکھپور کے ایم پی تھے۔ 2017 میں جب وزیر اعلیٰ بنے تب انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ایچ وائی وی کو تحلیل کردیا گیا ہے لیکن اس کا وجود اب بھی اتر پردیش میں ہے۔ رگھویندرا پرتاپ سنگھ نے کہا کہ اگر ہندوؤں کی دو لڑکیاں مسلم لڑکوں کے عشق میں بھاگتی ہیں تو آپ 10 مسلم لڑکیوں کو بھگائیں۔ اس نے لوجہاد کے خلاف ہندو یووا کو بھڑکانے کی کوشش کی۔ اس نے کہا آپ میں سے کتنے لوگ ہیں جو اس کام کے لئے تیار ہیں جس پر بہت سارے نوجوانوں نے اپنے ہاتھ اوپر کئے اور اور جے شری رام کے نعرے لگائے۔ اس نے کہا کہ آپ لوگ مسلم لڑکیوں کو لائیں میں آپ کی شادی کراؤں گا اور آپ کے لئے سرکاری نوکری کا انتظام بھی میرے ذمے۔ اس سابق ایم ایل اے کے اس دعویٰ سے اندازہ نہیں ہوا کہ اس نے ہندو نوجوانوں کو مسلم لڑکیوں کو عشق کے جھانسے میں پھنسانے کے لئے ورغلایا یا انہیں مسلم لڑکیوں کا اغوا کرنے کی ترغیب دی۔ اس نے ہندو نوجوانوں کو غیرت دلائی کہ اسی علاقے کی دو ہندو لڑکیوں نے دو ماہ قبل مسلم لڑکوں سے شادی کرکے اسلام قبول کرلیا تھا، اس نے کہا انتقام کے لئے میرا خون کھول رہا ہے۔ اس نے کہا ملا اور مولوی سن لیں آئندہ چند دنوں کے اندر تم لوگوں کے خلاف بھیانک انتقام لینے والا ہوں اور مسلمانوں کے خلاف میرا انتقام مجھے اندر سے للکار رہا ہے۔ اب اکھلیش کا دور نہیں رہا اب یوگی کا دور ہے اور ہندو نوجوانوں کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس نفرت انگیز شخص کو سماجوادی پارٹی کی سیدہ خاتون نے شکست دی تھی، اس نے کہا یہ پارٹی ''بیٹی پڑھاؤ بیٹی بچاؤ'' کا نعرہ دیتی ہے لیکن یہ شخص جو کھلے عام مسلم لڑکیوں کو اغوا کرنے کی دھمکی دے رہا ہے اس سے کیا سمجھا جائے کہ یہ پارٹی کیا ہے؟ (خ الف ف)

''پانچ سال کی جدائی کسی محبوب اور محبوبہ کی نہیں بلکہ محبوب لیڈر اور عوام کی ہے''

قیصر محمود عراقی

ایک بادشاہ کے دربار میں ایک گانا گانے والا آیا، اس نے بہت اچھا گانا گایا اور اپنی آواز کے سحر سے بادشاہ اور اس کے وزراء، امراء کو مسحور کردیا۔ بادشاہ نے خوش ہوکر کہا کہ اسے ہیرے دے دو، اس نے مزید اچھا گایا تو بادشاہ نے کہا اسے سونا دے دو، اسی طرح وہ مزید اچھا گاتا گیا اور بادشاہ خوش ہوکر انعامات کا اعلان کرتا گیا۔ گلوکار خوشی خوشی اپنے گھر گیا اور اپنی بیگم کو کہنے لگا کہ اب ہمارے حالات بدلنے والے ہیں، بادشاہ سلامت بہت جلد مجھے انعام واکرام سے نوازنے والے ہیں۔ کچھ عرصہ گذر گیا مگر گلوکار کو انعامات نہیں ملے، وہ بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا اور آداب بجالانے کے بعد کہنے لگا حضورِ والا! آپ کی طرف سے انعامات کے اعلان کو کافی دن گذر چکے مگر انعامات مجھے ابھی تک نہیں ملے؟ بادشاہ نے کہا! میاں گلوکار یہ لینے دینے کی بات کہاں سے آگئی، تو نے اپنی آواز سے میرے کان کو خوش کیا اور میں نے انعامات کے اعلان سے تیرے کان کو خوش کیا۔ بالکل اسی طرح تمام سیاسی جماعتیں بھی اقتدار سے پہلے عوام کے ساتھ بے پناہ وعدے کرکے عوام کے کانوں کو خوش کرتی ہیں مگر جب حکومت مل جاتی ہے اور عوام کام کی ڈیمانڈ کرتے ہیں تو حکومت اپنی مجبوریاں بیان کرنے لگتی ہے۔

جب سے ہندوستان آزاد ہوا ہے تب سے سیاست داں عوام کے ساتھ مذاق کرتے آئے ہیں۔ جب یہ سیاستداں جیت کر اسمبلیوں میں پہنچ کر حکومت بناتے ہیں تو سارے کئے ہوئے وعدے بھول جاتے ہیں۔ دنیا کہاں سے کہاں ترقی کرچکی ہے مگر ہمارا ملک ہندوستان ابھی تک کوئی خاص ترقی نہیں کرسکا، یہاں کے مسائل اس قدر خراب ہوچکے ہیں کہ کیا بتاؤں، بس یوں جان لیں کہ ملک میں ترقی اور تبدیلی نا آنے کی ایک اور سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں سیاستداں کوئی بھی بن جاتا ہے اور تبدیلی نہ آنے کی دیگر وجوہات میں سے ایک بڑی وجہ ہمارے ملک کے عوام کی بے شعوری بھی ہے۔ دیگر ترقی یافتہ ممالک جن میں بہت جلد تبدیلی آئی، جیسے چین اور جاپان وغیرہ، ان کی عوام بہت باشعور ہے، یہ راستے پر کچرا نہیں ڈالتے، اپنی گلیاں اور سڑکیں صاف رکھتے ہیں اور ناجائز قبضہ نہیں کرتے، اس کے برعکس ہندوستان کے عوام یہ چاہتے ہیں کہ ان کے منہ میں روٹی تک حکومت ڈال دے، یہی وجہ ہے کہ سیاستدانوں کے ہاتھوں عوام کھلونا بنا ہوا ہے۔

قارئین محترم! پانچ سال کی جدائی بڑی ظالم ہوتی ہے، یہاں تو ایک ایک پل گذارنا مشکل ہوجاتا ہے، جانے والے تو چلے جاتے ہیں لیکن پیچھے انتظار کرنے والیاں کی راہ میں آنکھیں بچھائے بیٹھے رہتے ہیں۔ میں نے جس جدائی کا ذکر کیا ہے یہ جدائی کسی محبوب اور محبونہ کی نہیں بلکہ ایک محبوب لیڈر اور عوام کی ہے، جو پانچ سال پہلے وعدے اور قسمیں دیکر اقتدار کے پردیش میں گیا اور پھر لوٹ کر نہ آیا، جب اس کے اقتدار کا ویزا اختتام پذیر ہوا تو دوبارہ ویزا لینے کیلئے عوام کے پاس لوٹنا پڑا۔ لیکن ہر دفعہ کی نسبت اس مرتبہ بہار کی عوام کی مزاج بدلے ہوئے ہیں اور عوام کے ردِعمل سے لگتا ایسا ہے کہ عوام کے اپنے لیڈران کی جدائی کا کچھ زیادہ ہی غم تھا جو اب لبوں سے شکوے کے ساتھ ہاتھوں اور لاتوں سے، کہیں تو پتھر کے ذریعہ بھی شکوے کئے جارہے ہیں، جس وجہکر اب سیاسی محبوبوں کو احساس ہوگیا ہے کہ آئندہ ایسے کیا تو یہ ردِعمل مزید سخت ہوسکتا ہے، جس کے لئے لمبی جدائی اقتدار کے ویزے میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ لہذا لیڈر بنام محبوب عوام سے پیشکش کرتے ہیں، ان کی منتیں اٹھاتے ہیں، صرف ایک انگوٹھے کی نشان کیلئے دعوے کرت ہیں، ہر مشکل وقت میں ساتھ نہیں چھوڑنے کا، عاشقوں کی جھولیاں بھرنے کی وعدے، غربت مٹانے کے نعرے، طرح طرح کی وفاداریاں نبھانے کے وعدے کرتے ہیں اور غریب عوام جن کے پاس سب سے قیمتی دولت ان کا ضمیر ہے، ایک آسرا اور امید کی کرن دیکھ کر رو دیتے ہیں۔ انہیں یہ تک معلوم نہیں ہوتا کہ یہ وفاداریاں نبھانے کے وعدے سچ بھی ہیں کہ نہیں۔ غلطی غریب عوام کی بھی نہیں، سادہ لوح انسان دوسرے کو بھی اپنی طرح سادہ اور شریف سمجھ بیٹھتے ہیں، مگر نتیجہ سادہ لوح عوام کو دھوکے کے سوا کچھ نہیں ملتا۔ عوام تو اپنی وفاداریاں احسن طریقے سے نبھاتے ہیں مگر جب ان کی باری آتی ہے تو انجان بن جاتے ہیں، غرض یہ کہ جس دعوؤں اور وعدوں سے سادہ لوح عوام کو الو بنایا تھا ان ہی کے منھ کے نوالے چھین کر اپنے پیٹ بھرنے اور بینک بیلنس بنا کر باہر کے بینکوں میں چوری کے پیسے چھپانا ہمارے محبوب سیاسی قائدین کا شیوہ رہا ہے۔

کاش! ہمارے سیاستداں اگر نفرت، عدم برداشت، خلوص اور بردباری کی سیاست کرتے تو عوام کے حالات یوں نہ ہوتے۔ بدقسمتی سے سیاست میں ایسے لوگوں کی اجارہ داری ہے جو اپنے مخالف کو کرپٹ اور گھٹیا جب کہ خود کو صادق وامین تصور کرتے ہیں۔ کاش ہمارے ملک کے سیاست داں الزام تراشی کی سیاست کی بجائے کام کی سیاست کو ترقی دیتے تو ملک میں تبدیلی ممکن تھی، اور تبدیلی اس وقت بھی ممکن ہے جب تمام سیاست داں سمیت ملک کے تمام ادارے باہمی رضامندی ومحبت سے صرف ہندوستان کیلئے کام کرینگے، جب عوام بھی باشعور ہوکر اپنے فرائض پورے کرینگے اور صرف حکومت پر انحصار نہیں کرینگے۔

سورۃ الحدید: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار
حیدرآباد

قرآن مجید کی یہ 57 ویں "سورۃ الحدید" آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی حیات طیبہ میں نازل شدہ سورت ہے۔ اس میں 29 آیات کریمہ اور 4 رکوعات آئے ہیں۔ سورہ مذکورہ کا نام علامت کے طور پر ((حدید)) رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اس کی آیت کریمہ 25 میں "لوہے" کا ذکر آیا ہے۔ عربی زبان میں لوہے کو حدید کہتے ہیں۔ اس سورہ کے مدنی ہونے میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور ہم بھی اس کا بغور مطالعہ کریں تو یہ محسوس ہوجائے گا کہ یہ غالباً "جنگ اُحد" اور صلح حدیبیہ کے درمیان کسی اہم موقع پر نازل ہوئی ہوگی۔ اس سورہ کا اصل موضوع "انفاق فی سبیل اللہ" (اللہ کی راہ میں خرچ کرنا) ہے۔ جنگ اُحد اور صلح حدیبیہ کے، درمیانی ایام اسلام اور اہل اسلام کیلئے بڑے ہی آزمائشی تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب اسلام کے ماننے والوں سے صرف جان عزیز کی قربانی درکار تھی بلکہ مالی قربانیاں بھی حالات کے متقاضی تھے۔ اس طرح اس سورہ میں اسی قربانی پر زور دیا گیا ہے جس کی گواہی اس کی آیت کریمہ 10 میں موجود ہے جس میں فرمایا گیا کہ "آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ زمین اور آسمان کی میراث اللہ ہی کیلئے ہے۔ تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ اور جہاد کریں گے وہ کبھی ان لوگوں کے برابر نہیں ہوسکتے جنھوں نے فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کیا ہے۔ ان کا درجہ بعد میں خرچ اور جہاد کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔ اگرچہ اللہ نے دونوں ہی سے اچھے وعدے فرمائے ہیں۔ غرضیکہ اس سورہ میں مسلمانوں کو مالی قربانی ادا کرنے کی تلقین فرمائی گئی اور یہ بات ذہن نشین کروائی گئی کہ ایمان کی اصل روح اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ اور اس کے دین کے معاملہ میں مخلص ہوجانا یعنی ایمانی جذبہ بڑھانے کے لئے ایسی عمدہ نصیحتیں فرمائی گئیں جسے سن کر آدمی کے اندر ایک جوش وولولہ پیدا ہوا اور ایمان میں تازگی پیدا ہوجائے۔ لہٰذا ان باتوں کو ارشاد فرمانے سے قبل سورہ کے آغاز میں ہی سامعین کو متوجہ کرنے کیلئے فرمایا "سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالارْضِ وَھُوَ العَزِیْزُ الْحَکِیْم" کلام کا آغاز ہی یہ بتارہا ہے کہ اب جو بیان آگے آرہا ہے یہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے بلکہ یہ ایک عظیم ہستی کی طرف سے ہے لہٰذا سامعین کو یہ احساس ہوجائے کہ اللہ تعالیٰ کن کن صفات کا مالک ہے۔ اصل جو چیز ذہن نشین کروائی گئی ہے وہ یہ کہ "زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے سب کے سب اللہ تعالیٰ (جو حقیقی خالق و مالک ہے) کی پاکی بیان کی ہے (اور کررہی ہے) "یعنی ہمیشہ کائنات کی ہر چیز نے اس حقیقت کا اظہار واعلان کیا ہے کہ اسکا خالق و پروردگار ہر عیب ونقص اور کمزوری اور خطا سے پاک ہے، اسکی صفات پاک ہیں، اس کے افعال پاک ہیں، اور اسکے احکام بھی، خواہ وہ تکوینی احکام ہوں یا شرعی، سراسر پاک ہیں۔ یہاں سبّح صیغہ ماضی استعمال کیا گیا ہے، اور بعض دوسرے مقامات پر یسبّح صیغہ مضارع استعمال ہوا ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں کا مفہوم شامل ہے۔ اس کے معنی یہ ہوے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ ہمیشہ اپنے خالق ورب کی پاکی بیان کرتا رہا ہے، آج بھی کررہا ہے، اور ہمیشہ کرتا رہے گا۔" (تفہیم القرآن سورہ حدید حاشیہ 1) اب آگے جو بیان ارشاد ہوا ہے وہ 10 مضامین پر مشتمل ہے یا دس بنیادی چیزوں کی طرف قرآن مجید رہنمائی کررہا ہے، تاکہ اللہ کے یہ مسلم بندے اور بندیاں اس پر عمل کرتے ہوئے ایمان کے ارتقائی منازل طے کرتے ہوئے اصل مقصود تک پہنچ سکیں۔

(1) سب سے اہم اور بنیادی بات یہ کہ ہر وہ شخص جو ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اسے چاہئے کہ راہ خدا میں خرچ کرنے کے معاملہ میں (ان اہل ایمان کی طرح عمل کریں جو اللہ کے دین کے خاطر ہر طریقہ سے سبقت لے جارہے ہیں جسکا ذکر خیر اور انکی بہترین تعریف، آیت کریمہ: 10۔12۔18۔ اور 19 میں کی گی ہے)، لہذا اس فضیلت کے حصول میں کبھی سستی کا شکار نہ ہونا چاہیے ہاں یہ بات ضرور ہے کہ اللہ تعالیٰ "قبل فتح مکہ" اور "بعد فتح مکہ" ان سب لوگوں کی انکے اپنے درجات کے مطابق بہت کچھ قدردانی فرماتے ہوے بھلائی کا معاملہ کرے گا، کیوں کہ وہ اپنے بندوں کے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔

(2) ایک اور پیاری نصیحت کی جارہی ہے کہ خدا کی راہ میں (اور غلبہ حق کیلئے) اپنی جان و مال کی قربانی دینا ہر حال میں اگرچہ قابل قدر قیمت ہے لیکن ان قربانیوں کی قدرو قیمت کا تعین (خدا کے ہاں) مواقع کی نزاکت کے لحاظ سے ہے۔ یعنی جو لوگ اسلام کے ضعف کی حالت میں اسے سربلند کرنے اور اس کی اقامت کیلئے اپنی جان سے اور اپنے مال سے کوششیں کریں گے ایسے لوگوں کے درجہ کو وہ لوگ نہیں پہنچیں گے جو اسلام کے غلبہ کے زمانے میں اسے مزید تقویت پہنچانے کے لئے اپنی جان و مال سے جدوجہد کریں گے۔

(3) اللہ تبارک وتعالیٰ بڑی عالی شان ہستی ہونیکے باوجود اس کی راہ میں خرچ کئے جانیوالے مال کو اپنے ذمہ قرض قرار دیتا ہے اور اس کی ادائیگی اس طرح کرتا ہے کہ اسے بڑھا چڑھا کر کئی گنا اضافہ فرماتا ہے صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اپنی طرف سے مزید انعام و اکرام بھی عنایت فرمائیگا۔

(4) اہل ایمان کو ایک اور خوشخبری یہ سنائی گئی کہ جو لوگ خدائے تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کریں گے، اللہ تعالیٰ ایسے نیکوکاروں پر اپنا یہ فضل عطا کرے گا جو، نور الٰہی کی شکل میں انھیں نصیب ہوگا۔ یعنی مومن مرد اور مومن عورتیں ان لوگوں کی شخصیت اللہ کے نور سے جگمگا اُٹھے گی۔ اس کے بالمقابل جو لوگ اس دنیا کی مختصر سی زندگی کو ہی سب کچھ سمجھا اور ہر وقت اپنے ہی مفاد کو پیش نظر رکھ کر زندگی گزاری ہوگی ایسے لوگوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ مومنوں کی جماعت سے علیحدہ فرمادے گا اور ان کا حشر کافروں کے ساتھ ہوگا۔

(5) جو لوگ مسلمانوں کی فہرست میں شامل ہوچکے ان کیلئے بہترین نصیحت یوں کی گئی کہ "ایمان لانے والوں کیلئے کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اس کے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اس کے ساتھ ساتھ ایک بات تنبیہ کے طور پر یہ بھی کہی گئی کہ تم ان اہل کتاب کی طرح نہ ہوجانا، جنھیں کتاب دی گئی پھر ایک لمبی مدت ان پر گزر گئی مگر ان کے دل سخت ہوگئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں۔

مفتی محمد شفیع صاحب علیہ الرحمہ، ابن کثیرؒ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ

"یہ عتاب وتنبیہ مومنین کو ہے، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض مومنین کے قلوب میں عمل کے اعتبار سے کچھ سستی معلوم کی اس پر یہ آیت نازل ہوئی" (معارف القرآن)

(6) صادق الایمان لوگوں کی تعریف فرماتے ہوئے ان کے بلند درجات "الصدیقون والشہدآء" کے نام سے ان کا تذکرہ ہوا، اور اسکے ساتھ ان بدنصیب لوگوں کا ذکر بھی ہوا جو اللہ کی آیات کو جھٹلایا ان کے بارے میں فرمایا ،اولئک اصحب الجحیم یہی لوگ جہنم والے ہیں!

(7) دنیا کی زندگی کا نقشہ یوں پیش فرمایا گیا کہ یہ ایک کھلی دل لگی اور ظاہری چیزیں ہیں یعنی چند روز کی بہار اور ایک دھوکے کی ٹٹی ہے۔ یہ بات خوب یاد رکھنے کی ہے کہ یہاں کی بہاریں اور آرائش و زیبائش اور یہاں کے مال و دولت جس کیلئے لوگ آگے بڑھنے میں اور سبقت لے جانے کی کوشش میں سرگرداں ہوتے ہیں یہ ساری کی ساری کوشش صرف اس دنیا کی حد تک ہی ہوکر رہ جائیں گی یعنی اخروی کامیاب زندگی کے مقابلہ میں دنیوی حیات کی ظاہری چمک دمک ہرگز قابل اشتغلال چیز نہیں ہوسکتی! ۔ عقلمندی اور سمجھداری اس میں ہے کہ لوگ اپنے رب کی طرف اپنی بخشش کے لیے اور اس راستے کی طرف دوڑیں سبقت لے جائیں جو جنت میں لے جانے والا ہے۔ ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں و زمین جیسی ہے۔ (آیت 20،21)۔

(8) اہل ایمان کے دل کو مضبوط کرنے کیلئے اور انہیں شکر گذار بندہ بنانے کیلئے ایک اہم بات یہ فرمائی گئی کہ اس دنیا میں جو بھی خوشی وغم، راحت ومصیبت، خوشحالی وبدحالی یہ سب باتیں اللہ تعالیٰ کے پہلے سے لکھے گئے فیصلے کے عین مطابق ہوا کرتے ہیں مگر یہ بات خوب یاد رکھنے کی ہے کہ بحیثیت مومن ایک آدمی کا کردار ایسے وقت یہ ہونا چاہئے کہ مصیبت آئے تو ہمت نہ ہارے، اور راحت نصیب ہوجائے تو اترانہ جائے۔

(9) آیت کریمہ 25 میں اہم بات یہ فرمائی گئی کہ اللہ تعالیٰ نے جہاں پر اپنے رسول اور کھلی کھلی نشانیاں اور کتاب، میزان عدل کے ساتھ بھیجے اس کا مقصود یہ ہے کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں، وہیں اس کے ساتھ لوہا بھی نازل کیا (زمین میں لوہا پیدا فرمایا) تاکہ حق قائم کرنے باطل کا سر نیچا کرنے کیلئے طاقت استعمال کی جائے۔ اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ آزمانا چاہتا ہے کہ کون لوگ اس کی راہ میں (دین حق کی حمایت ونصرت میں) اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور اس کی خاطر اپنی جان کی قربانی پیش کرتے ہیں۔

حضرت علامہ پیر کرم شاہ صاحب علیہ الرحمۃ الازہری

لکھتے ہیں کہ اللہ کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) صرف حق سنانے کے لیے نہیں آتا بلکہ حق کو پھیلانا اور اسکی بالا دستی کو قائم کرنا بھی اس کے فرائض میں داخل ہوتا ہے۔ لیظھرہ علی الدین کلہ کی شان کا وہ مظہر بن کر آتا ہے۔ ابتداء میں وہ مخالفین کی سختیوں کو برداشت کرتا ہے۔ شب روز اس کے پیش نظر ایک ہی مقصد ہوتا کہ حق واضح ہوجائے، حق کی حقانیت میں کوئی شک وشبہ نہ رہے۔ اس کے لیے اسے دار ارقم میں ٹھہرنا پڑتا ہے شعیب ابی طالب میں کئی سال بسر کرنے پڑتے ہیں۔ طائف کی سڑکوں پر لوگوں کی سنگباری کا منظر دیکھنا پڑتا ہے، لیکن جب وہ حق کا الم نشرح کرنے کا فریضہ انجام دے چکتا ہے اور اتمام حجت کرچکتا ہے تو پھر بدر، خندق، خیبر کے معرکوں میں (ناگزیر حالات کے موقع پر {مرتب}) وہ اپنی تلوار کو بھی بے نیام کرتا ہے تاکہ ہٹ دھرم لوگوں کا سر غرور خاک میں ملاے اور حق کا بول بالا کرے۔

(حوالہ ضیاء القرآن جلد پنجم ص125 تا126)

ان آیات کے درمیان میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کا ذکر فرما کر لوگوں کو متنبہ کیا کہ دیکھو ہم نے نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو بھیجا اور ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی پھر انکی اولاد میں سے کسی نے ہدایت اختیار کی اور بہت سے فاسق ہوگئے۔ اسکے علاوہ ان ہی کی راہ پر اور رسول بھیجے اور ان کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم ع کو اور انہیں انجیل عطا فرمائی اور رکھدی ان لوگوں کے دلوں میں جو عیسیٰؑ کے تابعدار تھے شفقت اور رحمت؛ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سراپا رافت ورحمت تھے اسی لیے آپکے سچے تابعداروں میں یہی صفات نمایاں طور پر موجود تھیں۔

(جیسے نبی رحمتؐ کی سچی اتباع کرنے والوں صحابہ کرامؓ میں آپسی شفقت ورحمت بدرجہ اتم پائی جارہی ہے...)(10) سورت کے اختتام پر ایک واضح اور بنیادی بات یہ بتائی گئی کہ اب رہتی دنیا تک لوگوں کیلئے صرف اور صرف یہی ایک راستہ نجات کیلئے ہے کہ اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا جائے، سچے دل سے ایمان لا کر اس کا عملی مظاہرہ کیا جائے تو، ایسے لوگوں کیلئے بہترین درجات ہوں گے، اللہ ان کو اپنی رحمت کا دہرا حصہ دے گا اور انہیں (سیدھی راہ دکھانے والا) نور بخشے گا، اللہ کے فضل پر کسی کا اجارہ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے عطا فرمادیتا ہے کیونکہ وہ بڑے فضل والا ہے۔ اگر ہم مذکورہ بالا مظامین کو ذہن میں رکھ کر اس سورہ کا مطالعہ کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ پوری سورت کا خلاصہ اور اس کا فہم بفضل ربی حاصل ہوگا اور اس کے ذریعہ الٰہی ونبوی تعلیمات اور مرضی، ومنشا خداوندی کو سمجھنے میں آسانی ہوگی، جو ہماری نجات کا بہترین ذریعہ ہے (مستفاد تفسیر: تفہیم القرآن، حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمت اللہ علیہ، وترجمان القرآن، "تلخیص وتکمیل" مولانا ابومسعود اظہر ندوی حفظہ اللہ)

رابطہ:9849099228

سودخوری۔ اللہ اور اس کے رسول سے اعلان جنگ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار

سود کھانا حرام ہے، ہمارے یہاں زبان زد ہے لیکن سود دینا کیسا ہے، اس کے بارے میں زبانیں عموماً خاموش رہتی ہیں، کیونکہ سود دینے میں مجبوری اور پریشانی کا نقشہ ہمارے ذہن ودماغ میں گردش کرنے لگتا ہے، اسی لیے سماج میں سود کھانے والے کو لوگ بری نظر سے دیکھتے ہیں، لیکن سود دینے والے کو معاشرہ میں برا نہیں سمجھا جاتا، حالاں کہ سود کھانے اور کھلانے والے دونوں پر احادیث میں وعیدیں موجود ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث مسلم شریف میں موجود ہے، جس میں سود دینے لینے والے ہی نہیں، بلکہ سود کے بارے میں جانتے ہوئے اس کی گواہی اور وثیقہ نویسی سب پر لعنت بھیجی ہے اور سب کو گناہ میں برابر کا شریک قرار دیا ہے، ابوداؤد وابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ کوئی بھی شخص سود کھانے سے بچ نہیں پائے گا کچھ نہیں تو اس کا غبار ہی اس کو لگ جائے گا۔ سود کی حرمت اگر ایک آیت یا ایک صحیح حدیث میں بیان کی گئی ہوتی تو بھی حرمت کے لیے کافی تھا لیکن یہ اس قدر برا عمل ہے کہ قرآن کریم کی دس آیات اور چالیس سے زیادہ احادیث میں سودخوری کی حرمت کو بیان کیا گیا ہے، اللہ ورسول کے ارشادات وفرمان کے بعد اجماع امت کی کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی لیکن مدارج کے اعتبار سے پوری امت کا اس پر اجماع ہے کہ سود خوری گناہ کبیرہ ہے، البتہ ضرورت وحاجت کی وجہ سے دینے والے کے معاملہ میں تھوڑی تخفیف ہوسکتی ہے، کیوں کہ بعض حالات میں سود دینے والے کی حیثیت مضطر کی ہوتی ہے اور مضطر کے لیے جس طرح مردار کا کھانا حرام ہوجاتا ہے، اسی طرح اگر اس کا ارادہ اسلامی احکام سے بغاوت کا نہ ہوا اور وہ اس کا عادی نہ ہوگیا ہو تو مجبوری میں اس کی گنجائش نکل سکتی ہے۔ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 275 کی یہ وعید دیکھیں، جس میں سود خوروں کی کیفیت اور اس کے نتیجے میں دوزخی ہونے کی بات کہی گئی ہے، اللہ رب العزت نے فرمایا: جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قیامت کے دن اس طرح اٹھیں گے جیسے شیطان کے لپٹ جانے کی وجہ سے انسان بدحواس ہوکر اٹھتا ہے، یہ حالت ان کی اس وجہ سے ہوگی کہ وہ خرید وفروخت کے معاملات اور سود کو یکساں سمجھ بیٹھے اور کہا کہ بیع (خرید وفروخت کے معاملات) ربا (سود) کی ہی طرح ہیں؛ حالاں کہ اللہ نے سود کو حرام اور بیع (سوداگری) کو حلال قرار دیا ہے، اللہ کے حکم پہونچنے پر جو سود سے باز آگیا تو پہلے جو وہ کر چکا ہے اس کے لیے ہے اور (معافی) کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اگر اس نے پھر سے سود لینا شروع کیا تو وہ دوزخی ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات صاف کر دی ہے کہ وہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور کسی گناہ کے کام کرنے والے سے خوش نہیں ہوتا۔ حضرت قتادہ نے فرمایا کہ سود خور قیامت کے دن پاگل اٹھائے جائیں گے، تاکہ لوگ پہچان لیں کہ یہ سود خور ہے، بعض روایات وآثار سے معلوم ہوتا ہے کہ سود خور قیامت میں گرتا پڑتا، بدحواس ہوگا، آگ اس کو میدان محشر

اگر اس نے پھر سے سود لینا شروع کیا تو وہ دوزخی ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات صاف کر دی ہے کہ وہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور کسی گناہ کے کام کرنے والے سے خوش نہیں ہوتا۔ حضرت قتادہ نے فرمایا کہ سود خور قیامت کے دن پاگل اٹھائے جائیں گے، تاکہ لوگ پہچان لیں کہ یہ سود خور ہے، بعض روایات و آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ سود خور قیامت میں گرتا پڑتا، بدحواس ہوگا، آگ اس کو میدان محشر تک گرتے پڑتے الٹتے پلٹتے ہانک کر لے جائے گی۔

تک گرتے پڑتے الٹتے پلٹتے ہانک کر لے جائے گی۔ سورہ بقرہ کی 278 اور 279 میں یہ بات کہی گئی ہے کہ ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اگر تم کو اللہ کے فرمان پر یقین ہے تو جس قدر سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اور اگر نہیں چھوڑتے تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو تیار ہو جاؤ، ظاہر ہے جو شخص اللہ ورسول سے جنگ کرے گا، وہ کس طرح کامیاب ہوگا، اس کی تباہی و بربادی یقینی ہے اور اس کا خاتمہ بالخیر ہو ہی نہیں سکتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات ہلاک کرنے والی چیزوں میں سے ایک سودخوری کو قرار دیا ہے (بخاری ومسلم) معراج کی رات میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا، جو خون کی نہر میں تھا، جب بھی وہ اس نہر سے نکلنا چاہتا، کنارے پر کھڑا شخص اس کے منہ پر پتھر مارتا، جس کے نتیجے میں وہ خون کی نہر میں اپنی پہلی جگہ پر جا پہونچتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رفقاء سفر پوچھا کہ یہ کیا ہورہا ہے؟ بتایا گیا کہ خون کی نہر میں قید شخص سود خور ہے اور وہ اپنے کیے کی سزا پارہا ہے (نسائی) حاکم نے ایک روایت نقل کی ہے کہ چار آدمی کو اللہ جنت میں داخل نہیں کریں گے، ان میں سے ایک سود کھانے والا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کے ستر گناہ بیان کیے ان میں سے سب سے ہلکا گناہ یہ بیان کیا کہ جیسے کوئی اپنی ماں سے زنا کرے، بعض روایت میں نکاح کا لفظ بھی آیا ہے کہ وہ اپنی ماں سے نکاح کرے (ابن ماجہ بیہقی) آدمی سود کا ایک درہم کھاتا ہے تو اس کا گناہ ستر مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ ہے (مسند احمد، طبرانی) جب کسی گاؤں میں زنا اور سودی لین دین کا رواج ہو جاتا ہے تو اللہ ان پر قحط مسلط کردیتا ہے (حاکم، مسند احمد) شب معراج میں آپ نے یہ بھی دیکھا کہ بعض لوگوں کے پیٹ بڑے مکانوں کی طرح ہیں، وہ آل فرعون کی گذرگاہ میں پڑے ہیں، صبح وشام آگ پر پیش کیے جاتے ہیں اور قیامت کبھی نہ قائم ہونے کی دعا کرتے ہیں، بعض روایات میں ہے کہ ان کے پیٹ سانپوں سے بھرے ہوئے ہیں، حضرت جبرئیل کے دریافت کرنے پر فرمایا یہ آپ کی امت کے سود خور ہیں (مسند احمد، ابن ماجہ) سودخوری کی وجہ سے بندر اور خنزیر بنائے جانے، زمین میں دھنسا دیے جانے، گھروں پر آسمان سے پتھر برسنے تک کی بات احادیث میں آئی ہے۔ یہاں پر یہ بات بھی سمجھ لینی ضروری ہے کہ سود ہے کیا چیز؟ ابن عربی نے احکام القرآن میں لکھا ہے: "ہر وہ زیادتی جس کے مقابل کوئی مال نہ ہو، محض ادھار ہو اور اس کی میعاد مقرر ہو" سود ہے، امام جصاص نے اس کی تعریف کی ہے کہ ہر وہ قرض جس کو قرض دینے والے نے اس شرط پر قرض دیا ہو کہ قرض دار اس کو اصل قرض سے زیادہ دے گا۔ سود کہلاتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی منقول ہے کہ جس قرض سے نفع حاصل کیا جائے وہ ربوا اور سود ہے، اس تعریف کی روشنی میں آپ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اسلام نے سود سے پاک معاشی نظام پر زور دیا تھا، لیکن ہمارا سارا معاشی نظام سود پر ہی منحصر ہے، اللہ رب العزت نے سود کے بارے میں کہا کہ نہ تم پر ظلم کیا جائے اور نہ تم کسی پر ظلم کرو لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ۔ یہ ظلم ضرورت کے وقت لوگوں کی ضرورتوں کا پورا نہ کرنا ہے، جب انسان سود کھانے لگتا ہے، خواہ وہ مہاجنی سود ہو یا بینک کا سود، دوسروں کو قرض دینے کے معاملہ میں بخیل ہوجاتا ہے، وہ سوچتا ہے کہ انفرادی طور پر کسی کو دیں گے تو ماہانہ اتنا سود ملے گا، اس کی وجہ سے ایثار وسخاوت کا جذبہ ختم ہوجاتا ہے، پریشان حال لوگوں سے سود کی شکل میں ناجائز فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور سب سے خراب بات یہ ہوتی ہے کہ دولت کی گردش جس پیمانے پر ہونی چاہیے وہ نہیں ہو پاتی ہے، اس کی رفتار رک جاتی ہے، بینک والوں کے لیے نہ ہو، لیکن جمع کرنے والوں کے حق میں ایسا ہی ہوتا ہے، لوگ بڑی بڑی رقموں کا فکس ڈپوزٹ کر دیتے ہیں اور اس سے آنے والے سود سے اپنا پیٹ بھرتے ہیں، یہ جہنم کی آگ سے پیٹ بھرنے کے مترادف ہے۔ سرمایہ دارانہ معاشی نظام نے سود کی قباحت لوگوں کے دلوں سے نکال دی ہے اور جن لوگوں کے دلوں میں تھوڑی بہت باقی ہے، ان سے جب کسی عنوان سے سود کی رقم لے لی جاتی ہے تو اس کی شناخت اس شخص کے ذہن سے نکل جاتی ہے اور وہ سوچتا ہے کہ اچھا سود اس مصرف میں خرچ کیا جا سکتا ہے۔ میں نے قاضی القضاۃ مولانا مجاہد الاسلام قاسمی کی زبانی بار بار سنا کہ جب امارت شرعیہ کی مرکزی عمارت کی تعمیر ہوئی تھی تو قاضی صاحب اور مولانا سید نظام الدین صاحب رحمہما اللہ نے کولکاتا کا سفر کیا، ایک صاحب کے مہمان ہوئے، مقصد بتایا تو انہوں نے ایک رات ضیافت کی صبح جب چلنے لگے تو انہوں نے بڑی خطیر رقم جس سے کم از کم نچلی منزل تیار ہوسکتی تھی، خدمت میں یہ کہتے ہوئے پیش کیا کہ یہ سود کی رقم ہے، میری رقم جو بینک میں جمع ہے اس کا سود میں نے کبھی استعمال نہیں کیا، حساب کرنے پر اتنی رقم بنی ہے، آپ اس سے دفتر کی عمارت بنوالیں، قاضی صاحب اور مولانا سید نظام الدین نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، آنکھوں آنکھوں میں اشارے ہوئے اور قاضی صاحب نے لینے سے صاف انکار کردیا، ان دونوں حضرات کا یہ عمل بتاتا ہے کہ فتوے کی زبان میں ممکن ہے اس کے استعمال کی کچھ شکلیں نکلتی ہوں لیکن ان شکلوں میں بھی اس کا خیال رکھنا چاہیے کہ سود کی قباحت امت مسلمہ کے دل سے نہ نکلے، یہاں یہ بات اچھی طرح ذہن نشیں کر لینی چاہیے اور شیطان کے مغالطہ میں نہیں آنا چاہیے کہ بینک کا سود حلال اور طیب ہے، اس موقع سے فطری طور پر یہ بات ذہن کام میں آتی ہے کہ سود کے بغیر موجودہ زمانہ میں مالیاتی نظام کیسے جاری رہ سکتا ہے، اس کے لیے اسلام کے معاشی اور اقتصادی نظام کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

رابطہ:9304919720

☆☆☆

مسلمانوں کی سیاسی زبوں حالی

ارشاد قاسمی

آج کا سیاسی منظرنامہ ہماری آنکھوں کے سامنے ایک دردناک حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ مسلمان سیاسی اعتبار سے اپنی تاریخ کے بدترین دور سے گزر رہے ہیں۔ وہ قوم جو کبھی اتحاد وشجاعت کا نمونہ تھی، آج منتشر قیادت، آپسی اختلافات، کمزور آواز اور بے سمتی کے ساتھ محض تماشائی بن چکی ہے۔ گروہی تعصب، مسلکی منافرت اور علاقائی تقسیم نے مسلمانوں کی صفوں میں ایسی دراڑیں ڈالی ہیں جس نے انہیں اجتماعی قوت سے محروم کر دیا ہے۔ جب قوم خود اندر سے بکھر جائے تو بیرونی سیاسی قوتیں اسے نظرانداز کرنے میں حق بجانب سمجھی جاتی ہیں۔ اسی بکھراؤ نے قیادت کو بھی کھوکھلا کر دیا ہے۔ آج سیاست خدمت کے بجائے ذاتی مفاد کا کھیل بن چکی ہے۔ کئی لوگ ذاتی فائدے، عہدے اور سیاسی سودے بازی کے لیے قوم کے وسیع تر مفاد کو قربان کر دیتے ہیں۔ یہ مفاد پرستی مسلمانوں کی سیاسی آواز کو مزید بے وزن کر رہی ہے اور نتیجے میں قوم قانون ساز ایوانوں میں کمزور تر ہوتی جا رہی ہے۔ سیاست جرأت، حکمت اور بصیرت کا میدان ہے، مگر افسوس کہ مسلمانوں میں بزدلی، خوف اور شکست خوردہ ذہنیت نے جگہ بنالی ہے۔ حق کے لیے آواز اٹھانے کا حوصلہ کم ہوگیا ہے اور یہی خاموشی سیاسی محرومیوں کو جنم دے رہی ہے۔ یہی صورتِ حال بہار میں کھل کر سامنے آتی ہے جہاں مسلمانوں کی سیاسی اہمیت لگاتار گھٹتی جا رہی ہے۔ سیاسی جماعتیں ان کے ووٹ کا تو بے دریغ استعمال کرتی ہیں، مگر عزت، نمائندگی اور عمل دخل دینے میں شدید کوتاہی برتی جاتی ہے۔ یہ عالم ہے کہ اٹھارہ فیصد آبادی رکھنے والی قوم کو مسلسل نظرانداز کیا جارہا ہے اور محض دو فیصد نمائندگی والے گروہ کو اہم عہدے سے نواز کر مسلمانوں کی اجتماعی حیثیت پر سوال کھڑے کیے جا رہے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ قدم مسلمانوں کے سیاسی وجود پر تھوکنے کے مترادف ہے تو غلط نہیں ہوگا۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس تماشے کے باوجود مسلمان جاگنے کو تیار نہیں۔ غیرت اور حمیت کا جذبہ سرد ہو چکا ہے اور وہی لوگ جو سیاسی طور پر پیٹھ میں خنجر گھونپتے ہیں، ہمارے سامنے رہنماؤں اور پیشواؤں کے روپ میں گھوم رہے ہیں۔ یہ حقیقت آئینے کی طرح صاف ہے کہ صرف داخلی قیادت کے دعووں سے کامیابی نہیں مل سکتی۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ملک کے پسماندہ طبقات کے ساتھ مضبوط رشتہ قائم کریں، انہیں سچ کا آئینہ دکھاتے ہوئے باہمی اعتماد کی بنیاد رکھیں۔ یوں ہی اجتماعی جدوجہد کے ذریعے سیاسی توازن بحال کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں مولانا سجاد نعمانی کی خدمات قابلِ تحسین ہیں، مگر ایک فرد کے بس کی بات نہیں۔ یہ لازم ہے کہ تمام مسلم نمائندے، تنظیمیں اور جماعتیں متحد ہو کر حمایت کا اعلان کریں اور زمینی سطح پر محنت کریں۔ صرف بیان بازی کافی نہیں، عملی اقدامات ہی حالات بدل سکتے ہیں۔ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ مصیبت کی گھڑی میں کام آنے والا کبھی فراموش نہیں کیا جاتا۔ اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھنا ہوگا کہ ہم نے کتنے مجبوروں کی مدد کی، کتنے کمزوروں کو سہارا دیا؟ ہماری جماعتیں زخموں پر مرہم تو رکھتی ہیں، مگر زخم لگنے سے بچانے کے لیے کوئی مضبوط حکمت عملی ترتیب نہیں دے پاتیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ فوری علاج کے بجائے مستقل روک تھام کا راستہ اختیار کیا جائے۔ اگر مسلمان اپنی موجودہ صورتحال سے نکلنا چاہتے ہیں تو انہیں اتحاد، بصیرت، جرأت مند قیادت اور سیاسی شعور اپنانا ہوگا۔ ووٹ کا استعمال سوچ اور اصولوں کی بنیاد پر ہو، نہ کہ جذبات کے بہاؤ میں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب قومیں بیدار ہوتی ہیں تو حالات کا دھارا بدل دیتی ہیں۔ آج بھی اگر مسلمان اپنے داخلی اختلافات کو ختم کریں، مفاد پرستی کو جڑ سے اکھاڑ دیں اور بزدلی کی جگہ بہادری پیدا کریں تو سیاسی عظمت اور سماجی وقار کا دروازہ کھل سکتا ہے۔ ورنہ آنے والی نسلیں بھی انہی محرومیوں کی دھند میں راستہ تلاش کرتی رہیں گی اور ہم تاریخ کے صفحوں پر صرف عبرت بن کر رہ جائیں گے۔

qasmisahara@gmail.com

طالبان: حقیقت افسانوں سے زیادہ افسانوی ہوتی ہے

ندیم عبدالقدیر

پاکستان اور طالبان کے درمیان جنگ نے ایک بار پھر ثابت کردیا کہ کبھی کبھی حقیقت افسانوں سے زیادہ افسانوی اور حیرت انگیز ہوتی ہے۔ کس نے سوچا تھا کہ طالبان اور پاکستان بھی ایک دوسرے کے خلاف تلواریں نیام سے نکال لیں گے۔ وہ طالبان جن کی پیدائش پاکستان میں ہوئی، جن کی پرورش پاکستان نے کی، جنہیں پاکستان نے پروان چڑھایا، جنہیں افغانستان میں حکومت دلانے میں پاکستان نے کلیدی کردار ادا کیا اور جنہیں ساری دنیا میں قابل قبول بنانے کیلئے پاکستان نے اپنے ذرائع کا استعمال کیا۔ آج وہی طالبان اپنے اسی سرپرست کے خلاف برسرپیکار ہیں۔ واقعی حقیقت افسانوں سے زیادہ افسانوی ہوتی ہے۔ پاکستان کے خواب وخیال میں بھی نہیں رہا ہوگا کہ اس کے ساتھ اتنا بڑا اور اتنا شدید دھوکہ ہوسکتا ہے۔ پاکستان اور طالبان کے حامی ایک دوسرے پر الزامات لگا رہے ہیں۔ ان میں سے کتنے الزام صحیح ہیں یا کتنے غلط ہیں اس بارے میں کچھ وثوق کے ساتھ نہیں کہا جاسکتا ہے البتہ اتنا ضرور ہے کہ طالبان نے اس سے پہلے کبھی بھی 'ڈورینڈ لائن' کا معاملہ نہیں اٹھایا تھا۔ افغان شہری ہونے کے ناطے طالبان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جہاں تک چاہے وہاں تک کی زمین پر افغانستان کی ملکیت کا دعویٰ کرسکتے ہیں بالکل اُسی طرح جس طرح ہندوستان میں اکھنڈ بھارت کا دعویٰ انڈونیشیا ملیشیا سے لے کر ایران تک کی زمین پر کیا جانا عام بات ہے۔ دعویٰ کرنے میں آپ پوری طرح آزاد ہیں، لیکن نکتہ یہ ہے کہ طالبان نے اپنے وجود میں آنے سے لے کر اب تک اس سے پہلے کبھی بھی یہ دعویٰ نہیں کیا تھا۔ بات صرف 'ڈورینڈ لائن' کی ہی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ بھی تقریباً ہر معاملے میں طالبان نے خود کو افغان قومی تحریک کے روپ میں ڈھال لیا ہے۔ اگر طالبان نے شروع سے ہی خود کو افغانستان کی قومیت کے سپاہی کے طور پر متعارف کرایا ہوتا تو آج ان کے موجودہ رویہ پر کوئی حیرت نہیں ہوتی لیکن طالبان نے "نظامِ شریعت" کے نام پر جدوجہد کی تھی جبکہ آج اقتدار میں آنے کے بعد ان کی ترجیحات بدل گئیں۔ طالبان کا یہ انحراف ہی درحقیقت ایک ہمالیائی سوال ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر اقتدار میں آنے کے بعد تحریکیں کیوں بھٹک جاتی ہیں۔ کسی بھی تحریک کا اصل امتحان اس وقت شروع ہوتا ہے جب وہ تحریک اپنے جدوجہد کے مراحل کو طے کرکے اقتدار کی شاداب چراگاہوں میں داخل ہوتی ہے اور یہیں سے وہ اپنی ناکامی اور انحراف کے نئے باب قلمبند کرنا شروع کرتی ہے۔ اقتدار وہ آئینہ ہے جو تحریک کی حقیقت کو بےنقاب کردیتا ہے۔ اقتدار کے ساتھ طاقت، دولت اور اختیار کی لالچ جڑ جاتی ہے، اور اکثر یہی عناصر نظریاتی تحریکوں کو عملی سیاست کے دلدل میں دھکیل دیتے ہیں۔ حالانکہ ایسے امکانات نہیں تھے، لیکن افسوس کہ طالبان کے ساتھ بھی یہی ہوا۔ طالبان کا وجود 'شریعت کے نفاذ' کے نظریات کے نام پر عمل میں آیا تھا، لیکن اتنے عظیم مقصد کیلئے وجود میں آئی تنظیم ایک 'افغان قومی تحریک' بن کر اپنے مقصد کو فنا کر بیٹھی۔ طالبان کا نظامِ مصطفیٰ کا مقصدِ عظیم محض افغان قوم کے مفادات میں گم ہوکر رہ گیا۔ وہ شمع جو اُمت کے اتحاد اور دین کے غلبے کی علامت سمجھی جاتی تھی، اب صرف افغان شناخت کی محدود روشنی میں ٹمٹما رہی ہے۔ طالبان کا یہ انحراف صرف ایک سیاسی موڑ نہیں، بلکہ روحانی شکست کی مانند ہے۔ معاملہ صرف پاکستان اور طالبان کے رشتے کا نہیں بلکہ معاملہ اس صدمے کا ہے جو دنیا کے کروڑوں مسلمانوں کو پہنچا ہے۔ درحقیقت اصل دھوکہ پاکستان کے ساتھ نہیں بلکہ دنیا کے اُن ہی کروڑوں مسلمانوں کے ساتھ ہوا ہے جو طالبان کی حکومت کو ریاستِ مدینہ کی بازگشت سمجھ بیٹھے تھے۔ اُن کے خوابوں کی کرچیاں اب دل کے دامن میں چبھ رہی ہیں۔ وہ جو سمجھتے تھے کہ یہاں سے شریعت کی روشنی چاروں طرف پھیلے گی۔ انہیں اب احساس ہورہا ہے کہ وہ کتنی بڑی بےوقوفی کا شکار تھے۔ طالبان کا شریعت سے ہٹ کر قوم پرستی کے خول میں بند ہونا، دراصل ایک ایسے خواب کا ٹوٹ جانا ہے جس نے اُمت کے دلوں میں ایک نئی صبح کی اُمید جگائی تھی۔ اصل نقصان زمین کا نہیں، بلکہ ایمان اور اُمید کے رشتوں کا ہے۔ جب ایک نظریہ، جو آسمانوں سے جڑا تھا، زمین کی سیاست میں الجھ جاتا ہے تو وہ اپنی تقدیس کھو بیٹھتا ہے۔ یہی طالبان کے ساتھ ہوا۔ یہ نقصان دنیا کے کروڑوں مسلمانوں کی امید کا ہے اور اصلی نقصان امیدوں کا چکنا چور ہوجانا ہی ہوتا ہے۔ اب مستقبل میں ایسی کسی بھی تنظیم سے نظامِ مصطفیٰ کے مجاہد ہونے کی امید نہیں رکھی جاسکتی ہے۔ جب اتنی بڑی تنظیم کا یہ حشر ہوگیا تو دیگر تنظیموں کی کیا ضمانت ہے؟ اب ہر نئی جماعت یا تنظیم جب "اسلامی انقلاب" کی بات کرے گی تو لوگ پہلے طالبان کا انجام یاد کریں گے۔ اس بےیقینی نے امت کے ایمان اور اعتماد کو گہرا زخم دیا ہے۔ طالبان کے انحراف نے صرف ایک جدوجہد ہی نہیں ختم کی بلکہ اس نے امید اور خواب کو ختم کردیا۔

ہندی زبان کے شاعر 'پاش' نے لکھا ہے۔

'سب سے خطرناک ہوتا ہے خوابوں کا مرجانا'

طالبان کے انحراف نے عام مسلمانوں کے ساتھ یہی کیا ہے۔

(فیچر ایڈیٹر، روزنامہ اردو ٹائمز، ممبئی)

☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خاتون ڈاکٹر کی خودکشی کے معاملے میں فڑنویس معافی مانگیں: کانگریس

نئی دہلی، 30 اکتوبر (یواین آئی) کانگریس نے مہاراشٹر میں خاتون ڈاکٹر کی خودکشی کے معاملے میں ریاستی حکومت پر ملزمین کو بچانے کا الزام عائد کیا ہے، اور خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس بغیر تحقیقات کے ملزمین کو کلین چٹ دے رہے ہیں، اس کے لیے انہیں معافی مانگنی چاہیے۔ ممبئی کانگریس صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ اور مہاراشٹر کانگریس کے سینئر ترجمان اتل لوڑھے پاٹل نے جمعرات کے روز یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ خودکشی کرنے والی خاتون ڈاکٹر ایماندار تھیں اور سیاسی دباؤ اور نظام کی ناکامی کے باوجود آخری لمحے تک لڑتی رہیں۔

انہوں نے کہا کہ خاتون ڈاکٹر پر شوگر مل کے مزدوروں کے فرضی فٹنس سرٹیفیکیٹ اور پوسٹ مارٹم رپورٹ بنانے کے لیے سیاسی دباؤ ڈالا جا رہا تھا اور وہ زوردار مخالفت کرتی رہیں۔ انہیں دھمکایا گیا، لیکن وہ نہ مانی اور آخرکار پریشان ہوکر ہار مان لی، آخرکار 22 اکتوبر کو ایک باصلاحیت اور ایماندار خاتون ڈاکٹر نے خودکشی کر لی۔ انہوں نے کہا کہ خاتون ڈاکٹر کو بلیک میل کیا جا رہا تھا، اس سے تنگ آ کر انہوں نے اپنے سینئر افسران اور پولیس سے بھی شکایت کی، لیکن پولیس نے سیاسی دباؤ کے سبب اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی، خاتون ڈاکٹر خودکشی کی داستان لکھنا چاہتی تھیں، لیکن آخری لمحے میں ان سے کاغذ چھین لیا گیا، تو انہوں نے سوسائیڈ نوٹ اپنے ہاتھ پر لکھا اور مہاراشٹر نے اپنی اس باصلاحیت اور ایماندار بیٹی کو کھو دیا۔

کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس معاملے میں ریاستی حکومت ملزمین کا دفاع کر رہی ہے، ان کا کہنا تھا کہ جب خاتون ڈاکٹر کے سوسائیڈ نوٹ میں ملزمین کے نام لکھے ہوئے ہیں تو انہیں فوری گرفتار ہونا چاہیے تھا، لیکن حیرت انگیز بات یہ ہے کہ خود وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس متاثرہ خاندان کو مالی امداد دینے کے بجائے بغیر تحقیقات کے ملزمین کو 'کلین چٹ' دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر فڑنویس کو اس کے لیے معافی مانگنی چاہیے۔

انہوں نے الزام لگایا کہ مہاراشٹر میں خواتین کے خلاف جرائم اور ظلم عروج پر ہے، جب بھی کسی نے سچ کی لڑائی لڑی تو نظام نے اسے ناکام کیا، خاتون ڈاکٹر کے ساتھ بھی یہی ہوا، جو ثابت کرتا ہے کہ مہاراشٹر میں قانونی نظم و نسق ختم ہو چکا ہے۔ وہاں محافظ ہی درندے بن گئے ہیں، اس معاملے نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ مہاراشٹر کے حالات بہت خراب ہیں۔

ممبئی میں آڈیشن کے بہانے 17 بچوں کو یرغمال بنایا، کمانڈوز کی برق رفتار کارروائی، بحفاظت آزاد

ممبئی، 30 اکتوبر: ممبئی کے پوئی علاقے میں جمعرات کو اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ایک شخص نے آڈیشن کے بہانے 17 بچوں کو اسٹوڈیو میں یرغمال بنا لیا۔ یہ واقعہ آرا اے اسٹوڈیو میں پیش آیا، جہاں بچوں کو شوٹنگ کے نام پر بلایا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق خود کو روہت آریہ بتانے والے اس شخص نے اسٹوڈیو کے اندر داخل ہوتے ہی دروازے بند کر لیے اور بچوں کو باہر جانے سے روک دیا۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ اسٹوڈیو کے باہر بچوں کے والدین بے چینی کے عالم میں جمع ہو گئے، جبکہ پولیس اور اسپیشل کمانڈو فورس موقع پر پہنچ گئی۔ جوائنٹ کمشنر ستیہ نارائن چودھری نے بتایا کہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تمام 17 بچوں کو بحفاظت آزاد کرا لیا اور ملزم کو حراست میں لے لیا۔

پولیس کے مطابق روہت آریہ ذہنی دباؤ یا کسی نفسیاتی کشمکش کا شکار معلوم ہوتا ہے۔ اس نے واقعے کے دوران ایک ویڈیو جاری کی جس میں اس نے کہا، "میں روہت آریہ ہوں۔ خودکشی کرنے کی جگہ میں نے ایک پلان بنایا۔ چند بچوں کو ہاسٹیج بنایا ہے۔ میری کوئی بڑی ڈیمانڈ نہیں، صرف چند سوال ہیں۔ نہ میں دہشت گرد ہوں اور نہ مجھے پیسے چاہئیں۔"

اس ویڈیو میں وہ مزید کہتا ہے، "میں اکیلا نہیں ہوں، میرے ساتھ کئی لوگ ہیں۔ میں بات چیت کے ذریعے حل نکالنے آیا ہوں۔" تاہم پولیس نے بعد میں تصدیق کی کہ واقعے میں وہ اکیلا ہی تھا اور اس کے کسی ساتھی کے شامل ہونے کے ثبوت نہیں ملے۔

پولیس کو یہ اطلاع دوپہر پونے دو بجے ملی تھی کہ اسٹوڈیو میں ایک شخص نے بچوں کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ اطلاع دینے والوں نے بتایا کہ وہاں ایک ایئر گن اور کچھ مشتبہ کیمیکل بھی دکھائی دے رہے تھے۔ فوراً اسپیشل فورس کو متحرک کیا گیا اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا۔

پولیس کے مطابق اسٹوڈیو کے کمرے میں بچوں کے علاوہ دو اور افراد بھی موجود تھے، جن میں ایک بزرگ شخص شامل تھا، تاہم کسی کو نقصان نہیں پہنچا۔ آپریشن کے دوران کمانڈوز نے بڑی احتیاط سے کارروائی کی تاکہ کسی بچے کو کوئی چوٹ نہ آئے۔ چند منٹ کی کارروائی کے بعد روہت آریہ کو قابو کر لیا گیا اور تمام بچوں کو محفوظ باہر نکال لیا گیا۔

واقعہ کے بعد علاقے میں راحت کا ماحول دیکھا گیا۔ والدین نے پولیس اور کمانڈوز کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے سانحہ کو ٹال دیا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم سے پوچھ گچھ جاری ہے اور اس کے ذہنی توازن کا جائزہ لینے کے لیے ماہرینِ نفسیات کو بلایا گیا ہے۔ پولیس نے مزید کہا کہ اسٹوڈیو کو فی الحال سیل کر دیا گیا ہے تاکہ شواہد اکٹھے کیے جا سکیں۔ ممبئی پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ غیر مصدقہ خبروں یا ویڈیوز کو شیئر نہ کریں اور صرف تصدیق شدہ اطلاعات پر یقین کریں۔

عوام کو پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں میں قانون سازی کے عمل کو جاننے کا حق ہے: کرن رجیجو

نئی دہلی، 30 اکتوبر (یواین آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے جمعرات کے روز کہا کہ پارلیمانی جمہوریت میں عوام کو یہ جاننے کا حق ہے کہ پارلیمنٹ اور قانون ساز اسمبلیوں میں قوانین کیسے بنتے ہیں اور ان کی کارروائی کیسے چلتی ہے، اور اس کوشش میں قومی ای-ودھان ایپلیکیشن (این ای وی اے) اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ مسٹر کرن رجیجو نے یہاں این ای وی اے پر تیسری قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر کی 28 قانون ساز اسمبلیوں اور قانون ساز کونسلوں نے این ای وی اے کے ذریعے اپنی کارروائیوں کو ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے پارلیمانی امور کی وزارت کے ساتھ مفاہمت ناموں پر دستخط کیے ہیں۔ پارلیمانی امور کی وزارت اس کام کے لیے نوڈل ایجنسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار قانون ساز اسمبلی اپنی پوری کارروائی کو ڈیجیٹائز

کرنے والی پہلی ریاست بن گئی، اور دہلی اسمبلی نے یہ کام سب سے تیز رفتاری سے پورا کیا ہے، اسے ریکارڈ 90 دنوں میں مکمل کیا گیا ہے۔ بہار قانون ساز اسمبلی کی پوری کارروائی اب این ای وی اے کے ذریعے براہ راست نشر کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی کارروائی کے ڈیجیٹل ہونے سے نئے ارکان پارلیمنٹ کو ایوان کا طریقہ کار سمجھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ایوانوں کی کارروائی کے بارے میں مکمل معلومات اب لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ اور موبائل فون پر دستیاب ہیں اور وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اس کے کام کاج سے واقف ہو جاتے ہیں۔ اس سے پہلے، نئے اراکین پارلیمنٹ کو اسے سمجھنے میں کافی وقت لگتا تھا۔ پارلیمانی امور کے وزیر نے کہا کہ این ای وی اے کی کامیابی ڈیجیٹل انڈیا کی تعمیر کے خواب کی تکمیل کا مثبت اور واضح اشارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایل اے اور ایم پی کے علاوہ سینئر افسران بھی قوانین اور پالیسیاں بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ عوام کو بھی اس بارے میں آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 28 قانون ساز اسمبلیاں اور قانون ساز کونسل این ای وی اے میں شامل ہو چکی ہیں اور وہ امید کرتے ہیں کہ اگلی کانفرنس تک ملک کی تمام قانون ساز اسمبلیاں اور قانون ساز کونسل این ای وی اے کے ذریعے اپنے کام کاج کو ڈیجیٹل کر لیں گی۔

نتیش کٹارا قتل کیس میں سزا یافتہ سکھ دیو یادو کی سڑک حادثے میں موت، 20 سال بعد ہوا تھا رہا

30 / اکتوبر: اتر پردیش کے ضلع کشی نگر سے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ غیرت کے نام پر 2002 میں ہوئے انتہائی متنازعہ نتیش کٹارا قتل معاملے کے قصوروار سکھدیو یادو عرف پہلوان کی سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔ پولیس کے مطابق حادثہ منگل کی رات تقریباً 10 بجے اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار کار نے موٹر سائیکل کو زوردار ٹکر مار دی۔ اطلاع کے مطابق موٹر سائیکل پر 3 لوگ سوار تھے جن میں 55 سالہ سکھ دیو یادو کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جب کہ دو دیگر وجے گپتا اور بھگوت سنگھ شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ حادثہ کشی نگر ضلع کے تمکہی روڈ علاقے میں پیش آیا۔ حادثے کے بعد کار ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو اسپتال پہنچایا گیا جب کہ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ سکھ دیو وہی شخص تھا جسے دہلی کے ہائی پروفائل نتیش کٹارا قتل کیس میں قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ اس معاملے میں سابق ایم پی ڈی پی یادو کے بیٹے وکاس یادو اور بھتیجے وشال یادو کو بھی سزا سنائی گئی تھی۔ واضح رہے کہ نتیش کٹارا کو 16 فروری 2002 کی رات غازی آباد میں ایک شادی تقریب سے اغوا کیا گیا اور پھر انہیں قتل کر دیا گیا۔ قتل کی وجہ نتیش اور وکاس یادو کی بہن بھارتی یادو کے درمیان معاشقہ بتایا گیا تھا۔ یادو خاندان نے اسے سماجی وقار کا مسئلہ بنا کر 'غیرت کے نام پر قتل' کو انجام دیا تھا۔ عدالت نے تینوں قصورواروں کو 20 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ سکھ دیو یادو کو اپنی پوری سزا پوری کرنے کے بعد 29 جولائی 2025 جیل سے رہا کیا گیا تھا حالانکہ حکومت نے سکھدیو کی رہائی پر اعتراض کیا لیکن سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ جب سزا مقررہ مدت کے لیے ہو تو معافی (سزا کی مدت کم کرنا) کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

دہلی کی فضائی آلودگی سے صحت متاثر، آنکھوں کی بیماریوں میں 50 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 30 / اکتوبر: نئی دہلی کی زہریلی فضا اب صرف پھیپھڑوں کے لیے ہی نہیں بلکہ آنکھوں کے لیے بھی سنگین خطرہ بن گئی ہے۔ ماہرین امراض چشم کا کہنا ہے کہ راجدھانی میں فضائی آلودگی کے بڑھتے درجے کے سبب آنکھوں سے متعلق شکایات میں تقریباً 50 فیصد اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس میں سب سے زیادہ ٹریفک پولیس، صفائی اہلکار اور سڑک کنارے کام کرنے والے مزدور متاثر ہو رہے ہیں، جو روزانہ طویل وقت تک کھلی فضا میں رہتے ہیں۔

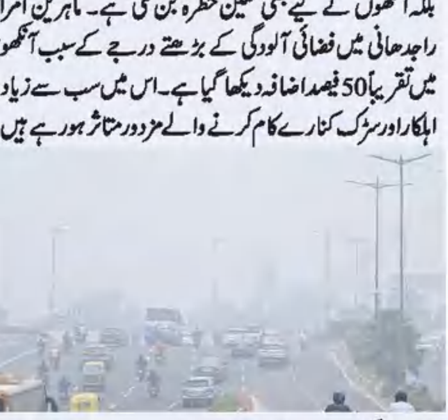

دھول، دھند اور آلودگی کی موٹی تہہ کے باعث شہریوں کو آنکھوں میں جلن، پانی آنے، خشکی اور سرخی جیسی تکالیف کا سامنا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق یہ تمام علامات دراصل آلودگی سے پیدا ہونے والی آنکھوں کی الرجی کی نشان دہی کرتی ہیں۔ ایمس میں شعبہ امراض چشم کے پروفیسر سدرشن کھوکھر نے بتایا کہ اگر کورنیا کو مسلسل آلودگی کا سامنا کرنا پڑے تو طویل مدت میں اس کی ساخت متاثر ہو سکتی ہے اور بعض صورتوں میں کورنیا کی پیوندکاری کی ضرورت بھی پیش آ سکتی ہے۔ ان کے مطابق بزرگ افراد اس اثر کے لیے زیادہ حساس ہیں کیونکہ ان کی آنکھوں کی سطح پہلے ہی کمزور ہوتی ہے۔ ایمس کے آر پی سینٹر میں شعبہ امراض چشم کے پروفیسر ڈاکٹر راجیش سنہا نے کہا کہ گزشتہ کچھ ہفتوں میں آنکھوں میں جلن، خشکی اور پانی آنے کی شکایت کرنے والے مریضوں کی تعداد تقریباً 50 فیصد بڑھ گئی ہے۔ یہاں تک کہ وہ افراد بھی متاثر ہوئے ہیں جنہیں پہلے کبھی اس طرح کی کوئی شکایت نہیں تھی۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ ہوا میں موجود باریک ذرات، جنہیں پی ایم 2.5 اور پی ایم 10 کہا جاتا ہے، براہِ راست آنکھوں کی سطح پر جم جاتے ہیں۔ یہ ذرات آنکھ کے قدرتی پانی کی حفاظتی تہہ کو نقصان پہنچاتے ہیں، جس سے سوزش اور جلن بڑھ جاتی ہے۔

ڈاکٹر ہربنش لال کے مطابق ہر سال دیوالی کے بعد آنکھوں کی بیماریوں میں 50 سے 60 فیصد اضافہ ہوتا ہے۔ آتش بازی کے دوران نکلنے والا دھواں، کیمیائی اجزاء اور دھول کا مجموعہ آنکھوں کے لیے زہریلا ثابت ہوتا ہے۔ ان کے مطابق خاص طور پر وہ افراد احتیاط برتیں جو کانٹیکٹ لینس استعمال کرتے ہیں یا میک اپ کرتے ہیں، کیونکہ ذرات لینس اور کورنیا کے درمیان پھنس کر مزید تکلیف پیدا کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر سنہا کا کہنا ہے کہ مسلسل آلودگی میں رہنے سے آنکھوں کی سطح پر سوزش بڑھتی ہے، جس سے بینائی متاثر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے شہریوں کو مشورہ دیا کہ اس موسم میں آنکھوں کی حفاظت پھیپھڑوں کی طرح ضروری ہے۔ باہر نکلتے وقت عینک پہننے، مصنوعی آنسوؤں (آئی ڈراپس) کے استعمال اور آنکھوں کو صاف پانی سے دھونے جیسے سادہ طریقے اپنائے جائیں تاکہ آلودگی کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ ماہرین نے دہلی حکومت سے بھی اپیل کی ہے کہ آلودگی پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ عوامی آگاہی مہم چلائی جائے تاکہ لوگ آنکھوں کی صحت کے معاملے میں سنجیدگی اختیار کریں۔

امریکی صدر ٹرمپ کا فرضی آدھار کارڈ! نظام کی خامیاں دکھانے پر روہت پوار کے خلاف مقدمہ درج

ممبئی 30 / اکتوبر: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے نوجوان رہنما اور رکن اسمبلی روہت پوار ان دنوں ایک انوکھے مقدمے کی زد میں ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے نام پر ایک فرضی آدھار کارڈ بنوایا، تاکہ یہ ثابت کیا جا سکے کہ ملک کے شناختی نظام میں کئی تکنیکی کمزوریاں موجود ہیں۔ یہ معاملہ اس وقت بحث میں آیا جب روہت پوار نے خود ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کیا کہ انہوں نے فرضی دستاویزات کے ذریعے ٹرمپ کے نام سے آدھار کارڈ حاصل کیا۔ پوار نے کہا کہ ان کا مقصد کسی کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ عوام کو یہ دکھانا تھا کہ آدھار جیسا حساس نظام بھی دھوکہ کھا سکتا ہے۔ ان کے مطابق، اگر ایک غیر ملکی صدر کے نام پر آدھار کارڈ بن سکتا ہے تو عام شہریوں کا ڈیٹا کتنی آسانی سے خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ تاہم، ان کی اس کارروائی کو حکومت نے سنجیدگی سے لیا۔ بی جے پی کے رہنما دھننجے واگسکر نے پوار کے بیان کو بنیاد بنا کر شکایت درج کرائی، جس کے بعد ممبئی کے جنوبی سائبر پولیس اسٹیشن نے ان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ ایف آئی آر میں بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) کی دفعات 336(2)، 336(3)، 336(4)، 337، 353(1)(بی)، 353(1)(سی)، 353(2) اور آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 66(سی) شامل کی گئی ہیں۔ یہ دفعات فرضی دستاویزات بنانے، شناخت چھپانے، کمپیوٹر دھوکہ دہی اور قومی سلامتی سے متعلق خلاف ورزیوں سے جڑی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات جاری ہیں اور اس پورے عمل میں شامل تکنیکی ماہرین اور ویب سائٹ تیار کرنے والوں کا بھی پتہ لگایا جا رہا ہے۔ سیاسی سطح پر یہ معاملہ زبردست بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ بی جے پی کا کہنا ہے کہ پوار کا اقدام آدھار نظام پر عوامی اعتماد کو نقصان پہنچانے والا ہے، جبکہ این سی پی (شرد پوار گروپ) کا موقف ہے کہ حکومت نظام کی کمزوریاں دور کرنے کے بجائے انکشاف کرنے والے کو سزا دے رہی ہے۔

وزارت خزانہ کا نرملا سیتا رمن کے فرضی ویڈیو پر انتباہ

نئی دہلی، 30 اکتوبر (یواین آئی) وزارت خزانہ نے سوشل میڈیا پر مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی ایک فرضی ویڈیو کے بارے میں وارننگ جاری کی ہے، اس ویڈیو میں وزیر خزانہ کو ایک اعلیٰ منافع والی سرکاری اسکیم میں سرمایہ کاری کی تشہیر کرتے دکھایا گیا ہے۔ ویڈیو میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ 21,000 روپے کی سرمایہ کاری سے ماہانہ 15 لاکھ روپے تک کما سکتے ہیں۔ پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کی فیکٹ چیک 'ٹیم نے بتایا کہ یہ ویڈیو ڈیجیٹل طور پر ایڈیٹ کی گئی اور فرضی ہے۔ ٹیم نے کہا کہ "وزیر خزانہ یا ہندوستانی حکومت نے ایسی کوئی اسکیم شروع نہیں کی ہے اور نہ ہی کسی ایسی اسکیم کی حمایت کی ہے۔"

حکومت نقلی بیج اور جراثیم کش ادویات کے خلاف سخت قانون لائے گی: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 30 اکتوبر (یواین آئی) حکومت کسانوں کو اعلیٰ معیار کے بیج کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے جلد ہی سیڈ ایکٹ متعارف کرائے گی نیز حکومت نقلی بیج اور جراثیم کش ادویات کے خلاف سخت کارروائی کر کے کسانوں کے تحفظ کے لیے سخت قانون بنائے گی۔ ان خیالات کا اظہار زراعت، کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے آج یہاں "قومی ایف پی کنکلیو 2025" سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کسانوں، ایف پی او کے اراکین اور حصہ لینے والے اداروں کی کاوشوں کی ستائش کی اور ان سے زور دے کر کہا کہ وہ کسانوں کو پیداکاروں سے صنعتکاروں اور تاجروں میں تبدیل کریں تاکہ پورا فائدہ براہ راست ان تک پہنچ سکے۔ جناب چوہان نے کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے تئیں وزیراعظم جناب نریندر مودی کے پختہ عزم کے لیے کسانوں کی جانب سے اُن کا شکریہ ادا کیا اور اس بات پر زور دیا کہ زراعت ذریعۂ معاش اور قومی غذائی تحفظ دونوں کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری توجہ کسانوں کے فائدے کے لیے مربوط کھیتی پر مرکوز ہے۔ صرف اناج پر انحصار کرنا کافی نہیں ہوگا؛ کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے متعلقہ سرگرمیوں کو فروغ دینا چاہیے۔"

مسٹر چوہان نے قیمت کے تفاوت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں کو اکثر ان کی پیداوار کی مناسب قیمت نہیں ملتی، جبکہ صارفین زیادہ قیمت ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس فرق کو کم کیا جانا چاہیے۔ کسانوں سے ویلیو ایڈیشن کی طرف بڑھنے کی اپیل کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا، "کسانوں کو صرف پیدا کنندہ ہی نہیں رہنا چاہیے بلکہ زراعت کے ذریعے صنعتکار بننا چاہیے۔ پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن سے ان کی

آمدنی میں اضافہ ہوگا۔" مسٹر چوہان نے ایف پی اوز سے زور دے کر کہا کہ وہ چھوٹے کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدگی سے کام کریں اور وزارت کے ساتھ عملی تجاویز شیئر کریں، اور اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے ایف پی اوز سے اپیل کی کہ وہ ایک سال کے اندر آمدنی میں اضافہ کریں، ممبرشپ کو بڑھائیں اور ساکھ اور معیار میں اضافہ کریں تاکہ ممبر کسانوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جا سکے۔ دہلی کے حوض خاص میں این سی ڈی سی اور این سی یو آئی میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں، مرکزی وزیر نے تنظیم، کاروبار، اور ڈیجیٹل اختراع میں بہترین کارکردگی کے لیے ممتاز ایف پی اوز، سی بی بی اوز اور نفاذ کرنے والی ایجنسیوں کو بھی مبارکباد دی۔

این سی ڈی سی کے احاطے میں منعقدہ نمائش میں کل 267 ایف پی اوز نے اناج، دالیں، تیل کے بیج، پھل، سبزیاں، نامیاتی، پروسیس شدہ اور روایتی مصنوعات کی نمائش کی۔ مرکزی وزیر زراعت نے 57 اسٹالوں کا دورہ کیا، کسانوں سے براہ راست بات چیت کی، ان کی اختراعات کی ستائش کی اور انہیں ٹیکنالوجی، بازاروں اور نئے آئیڈیاز کو اپنانے کی ترغیب دی۔

اس پروگرام میں تیل کے بیجوں کی پیداوار، پانی کے استعمال کی کارکردگی، قدرتی کاشتکاری، زرعی بنیادی ڈھانچہ فنڈ، شہد کی پیداوار، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، اے جی ایم اے آر کے سرٹیفیکیشن اور بیج کی پیداوار سمیت موضوعات پر متعدد تکنیکی سیشنز اور پینل مباحثے شامل تھے۔ ان سیشنز میں زرعی ماہرین، صنعت کے نمائندوں اور کسانوں نے شرکت کی۔ ایف پی اوز، کسانوں، خریداروں اور فروخت کاروں کے درمیان بات چیت کے لیے ایک خصوصی پلیٹ فارم تشکیل دیا گیا، جس سے دیہی صنعت کاروں کے لیے مارکیٹ کے نئے مواقع کی راہ ہموار ہوئی۔ کنکلیو کا مقصد کسانوں کو پیداکاروں، فراہم کاروں اور شراکت داروں کے طور پر بااختیار بنانا ہے، جو شمولیاتی اور اختراعی زرعی ترقی کی جانب ایک تاریخی قدم ہے۔ یہ اہم پروگرام وزیر-کسان مکالمے کی ایک اچھی مثال پیش کرتا ہے، جس سے نہ صرف ایف پی او مصنوعات اور نئے خیالات کے تبادلے کو فروغ ملے گا بلکہ ملک بھر کے کسانوں کو فائدہ پہنچے گا۔

اس پروگرام میں 24 ریاستوں اور 140 اضلاع کے 500 سے زیادہ ترقی پسند کسانوں، ایف پی اوز، عمل درآمدی ایجنسیوں (آئی ایز) اور کلسٹر پر مبنی کاروباری تنظیموں (سی بی بی اوز) نے شرکت کی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 30 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 31 اکتوبر کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

- 1517 مارٹن لوتھر نے وٹنبرگ چرچ کے دروازے پر اپنے 95 مقالے شائع کیے۔ اس سے جرمنی میں پروٹسٹنٹ اصلاحات کا آغاز ہوا۔

- 1759 فلسطین کے شہر صفید میں زلزلے سے 100 افراد ہلاک ہوئے۔
- 1863 برطانیہ نے وائیکاٹو، نیوزی لینڈ پر حملہ کیا۔
- 1864 نیوادا امریکہ کی 36 ویں ریاست بنی۔
- 1875 مجاہد آزادی اور آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی پیدائش
- 1876 ہندوستان میں ایک تباہ کن طوفان نے 200,000 سے زیادہ افراد کو ہلاک۔
- 1914 برطانیہ اور فرانس نے ترکی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
- 1920 ہندوستان کی سب سے قدیم ٹریڈ یونین آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کا قیام عمل میں آیا۔
- 1953 بلجیم میں ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز ہوا۔
- 1956 برطانیہ اور فرانس نے نہر سویز کو دوبارہ کھولنے کے لیے مصر پر بمباری شروع کی۔
- 1959 سوویت یونین اور مصر نے دریائے نیل پر اسوان ڈیم کی تعمیر کے معاہدے پر دستخط کیے۔

- 1960 خلیج بنگال میں ایک طوفان نے لگ بھگ 10,000 افراد کو ہلاک کیا۔
- 1966 مشہور ہندوستانی تیراک میہر سین نے پانامہ نہر کو تیر کر پار کیا۔
- 1978 ایران میں تیل کے کارکنوں کی ہڑتال شروع ہوئی۔
- 1978 یمن نے اپنا آئین اپنایا۔
- 1984 بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی کو ان کے محافظوں نے گولی مار کر ہلاک کیا۔
- 1989 ترگت اوزال ترکی کے صدر منتخب ہوئے۔
- 2003 ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے 22 سال حکومت کرنے کے بعد اقتدار نائب وزیراعظم عبداللہ احمد کو سونپ دیا۔
- 2005 فلسطین اور اسرائیل نے تشدد کے خاتمے پر اتفاق کیا۔ چین اور نیپال نے مشترکہ سرحدی معائنہ پر اتفاق کیا ہے۔
- 2006 سری لنکا کی حکومت نے تامل باغیوں پر جزیرہ نما جافنا میں فوجیوں پر فائرنگ کا الزام لگایا۔
- 2008 مرکزی کابینہ نے ملک میں 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنے کے بل کی منظوری دی۔
- 2014 ہندوستان کے سیاسی اتحاد میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے تعاون کو یاد کرنے کے لیے، ان کی یوم پیدائش، 31 اکتوبر کو قومی اتحاد کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس کی شروعات وزیراعظم نریندر مودی نے 2014 میں کی تھی۔
- 2015 روسی ایئر لائن کوگالیماویا کی پرواز 9268 شمالی سینائی میں گر کر تباہ ہو گئی، جس میں سوار تمام 224 افراد ہلاک ہو گئے۔

اے آئی چپس بنانے والی 'این ویڈیا' دنیا کی پہلی 5 ٹریلین ڈالر مالیت والی کمپنی بن گئی

کیلی فورنیا، 30 اکتوبر (یو این آئی) مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی چپس بنانے والی عالمی کمپنی این ویڈیا بدھ کے روز دنیا کی پہلی 5 ٹریلین ڈالر مالیت کی کمپنی بن گئی، سرمایہ کار پُر امید ہیں کہ مصنوعی ذہانت ایک نئے دور کی جدت اور ترقی لے کر آئے گی۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق کیلیفورنیا میں قائم 'ٹیکنالوجی دیو' کے حصص کی قیمت 4.91 فیصد بڑھ کر 210.90 ڈالر ہوگئی، جس کے نتیجے میں وال اسٹریٹ پر کاروبار کے آغاز کے ساتھ ہی کمپنی کی مارکیٹ ویلیو (سرمایہ کاری قدر) ایک تاریخی حد سے تجاوز کر گئی۔ موازنہ کیا جائے تو یہ سطح فرانس یا جرمنی کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) سے بھی زیادہ ہے اور ٹیسلا، میٹا (فیس بک) اور نیٹ فلیکس، تینوں کی مشترکہ مالیت سے بھی بڑھ گئی ہے۔ دنیا کی دیگر دو سب سے بڑی کمپنیاں، مائیکروسافٹ اور ایپل، فی الحال تقریباً 4 ٹریلین ڈالر کی مارکیٹ ویلیو رکھتی ہیں۔ این ویڈیا (Nvidia) کے حصص کی قیمت میں حالیہ اضافہ مضبوط فروخت، نئی تجارتی شراکت داریوں (بشمول منگل کو اعلان کردہ یورپی کمپنی نوکیا کے ساتھ اشتراک) اور اس توقع کے باعث ہے کہ کمپنی کو جلد چین کی منڈی تک دوبارہ رسائی حاصل ہوسکتی ہے۔ ایک تجزیہ کار نے کہا کہ یہ تصور کرنا تقریباً ناقابلِ یقین ہے کہ کوئی کمپنی اس سنگِ میل تک پہنچ سکتی ہے، مگر این وِیڈیا کی آپریشنل کارکردگی اتنی مؤثر ہے کہ وہ تقریباً روزانہ یا ہفتہ وار بنیادوں پر بڑے معاہدوں کا اعلان کرتی نظر آتی ہے۔ این وِیڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ جنوبی کوریا میں موجود ہوں گے، جہاں وہ اے پی ای سی سربراہ اجلاس کے موقع پر شریک ہوں گے۔ اسی اجلاس کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کی ملاقات بھی ہوئی ہے، جس میں مصنوعی ذہانت کی ترقی سے متعلق امور پر بات چیت کی توقعات ظاہر کی جا رہی تھیں۔ مزید یہ کہ، این وِیڈیا نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی حریف اور مشکلات کا شکار کمپنی انٹیل میں 5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، تاکہ ٹرمپ انتظامیہ کی خواہش کے مطابق امریکا میں سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کو دوبارہ فروغ دیا جاسکے۔

چین کا پاکستانی خلا بازوں کو مختصر مدت کے مشن پر خلا میں بھیجنے کے منصوبے کا اعلان

بیجنگ، 30 اکتوبر (یو این آئی) چین نے اعلان کیا ہے کہ وہ پاکستان کے خلابازوں کے لیے اپنے خلائی اسٹیشن کے مشنز کے تحت مختصر مدت کے مشن کا انتظام کرے گا۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق چین کے سرکاری خبر رساں ادارے 'شنہوا' نے جمعرات کو رپورٹ کیا کہ چین کے انسان بردار خلائی پروگرام کی ایجنسی (سی ایم ایس اے) کے ترجمان نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ پاکستان کے خلا باز چینی خلا بازوں کے ساتھ تربیت حاصل کریں گے۔ چین کے 'گلوبل ٹائمز' نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ مشن کے دوران پاکستانی خلا باز نہ صرف عملے کے معمول کے کاموں میں حصہ لیں گے، بلکہ پاکستان کی جانب سے سائنسی تجربات بھی انجام دیں گے۔ مارچ میں، پاکستان کی اسپیس اینڈ اپر ایٹموسفیئر پروگرام ریسرچ کمیشن (سپارکو) اور سی ایم ایس اے کے درمیان تعاون کے معاہدے پر دستخط ہوئے تھے، جس کے تحت پاکستان کے پہلے انسان بردار مشن کو چین کے خلائی اسٹیشن کی طرف بھیجا جائے گا۔ اس موقع پر وزیرِاعظم شہباز شریف نے کہا تھا کہ یہ معاہدہ چینی حکومت کی طرف سے ایک اور 'قابلِ قدر اقدام' ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان خلا کے شعبے میں تعاون کو مزید گہرا کرے گا۔ یاد رہے کہ 19 اکتوبر کو پاکستان کی خلائی ایجنسی نے ملک کے پہلے ہائپر اسپیکٹرل سیٹلائٹ (HS-1) کو چین کے ایک لانچ سینٹر سے خلا میں روانہ کیا تھا۔ دفترِ خارجہ نے اسے پاکستان کے خلائی پروگرام میں ایک 'اہم پیش رفت' قرار دیا تھا۔ ہائپر اسپیکٹرل امیجنگ ایک جدید کیمرہ ٹیکنالوجی ہے، جو سیٹلائٹ میں زمین اور خلا کے مطالعے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جرنل آف کمپیوٹیشنل انٹیلی جنس اینڈ نیوروسائنس میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق، یہ ٹیکنالوجی عام سیٹلائٹ کیمروں سے مختلف ہے، کیونکہ عام کیمرے صرف چند رنگوں (جیسے سرخ، سبز، اور نیلا) کو قید کرتے ہیں، جب کہ ہائپر اسپیکٹرل کیمرے سیکڑوں انتہائی باریک رنگی بینڈز کو ریکارڈ کرتے ہیں، اس سے وہ نوری فرق معلوم کیے جاسکتے ہیں جو انسانی آنکھ یا عام سیٹلائٹ نہیں دیکھ سکتے۔ دفترِ خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا تھا کہ 'پاکستان اسپیس اینڈ اپر ایٹماسفیئر ریسرچ کمیشن نے چین کے سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے پاکستان کے پہلے ہائپر اسپیکٹرل سیٹلائٹ (HS-1) کی کامیاب لانچ کے ساتھ ایک بڑا سنگِ میل عبور کرلیا ہے۔ بیان کے مطابق، HS-1 جدید ہائپر اسپیکٹرل امیجنگ ٹیکنالوجی سے لیس ہے، جو سیکڑوں باریک اسپیکٹرل بینڈز میں ڈیٹا حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

بنگلہ دیش میں دسمبر کے پہلے ہفتے تک عام انتخابات کی تاریخ طے ہوگی

ڈھاکہ، 30 اکتوبر (یو این آئی) بنگلہ دیشی چیف ایڈوائزر کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ ملک کا الیکشن کمیشن اس سال دسمبر کے پہلے ہفتے تک آئندہ عام انتخابات کی تاریخ کا اعلان کرسکتا ہے۔ چیف ایڈوائزر کے پریس سکریٹری شفیق العالم نے بدھ کے روز چیف ایڈوائزر محمد یونس کی صدارت میں انتخابی تیاریوں سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کے بعد یہ اعلان کیا۔ مسٹر شفیق العالم نے ایک پریس بریفنگ میں بتایا کہ "بنگلہ دیش میں اگلے عام انتخابات کی تاریخ کا اعلان دسمبر کے پہلے ہفتے تک متوقع ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اعلیٰ سطحی میٹنگ میں بنیادی طور پر چار اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، جن میں عہدیداروں کی پوسٹنگ، جامع تربیت، حفاظتی انتظامات اور سوشل میڈیا پر غلط معلومات کا ازالہ کرنے کے لیے حکمت عملی پر بحث شامل تھی۔ انہوں نے کہا کہ ٹائم لائن کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے چیف ایڈوائزر نے متعلقہ حکام کو 15 نومبر تک تمام ضروری تیاری مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ گزشتہ سال عوامی بغاوت کے بعد سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کو معزول برخاست کیے جانے کے بعد پہلی بار ملک کے 13 ویں عام انتخابات فروری 2026 میں رمضان سے پہلے مکمل ہونے کا امکان ہے۔ ماہر اقتصادیات محمد یونس نے 8 اگست 2024 کو ملک کی عبوری حکومت کے سربراہ کے طور پر حلف لیا تھا۔

پاکستان ثالث کی درخواست پر افغان طالبان سے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے پر رضامند

اسلام آباد، 30 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان ثالث کی درخواست پر افغان طالبان سے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے پر رضامند ہوگیا، مذاکراتی عمل کو جاری رکھ کر امن کو ایک اور موقع دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق پاکستان نے ثالث کی درخواست پر افغان طالبان سے مذاکرات دوبارہ شروع کر کے امن کو ایک اور موقع دینے کا فیصلہ کیا ہے، پاکستان وفد استنبول میں مزید قیام کرے گا۔ ذرائع کے مطابق افغانستان نے کالعدم ٹی ٹی پی کے جنگجوؤں کو ملک بدر کرنے کی تجویز پیشدی ہے جس پر پاکستان نے ٹی ٹی پی کو افغانستان میں دہشت گرد تنظیم قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستان کا موقف ہے کہ افغان طالبان کالعدم ٹی ٹی پی کو افغانستان میں دہشت گرد تنظیم اور اس کی کارروائیوں کو غیر شرعی قرار دیں، پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ افغانستان دہشت گردوں کے خلاف قابلِ تصدیق اور مؤثر کاروائی کرے، ذرائع کے مطابق پاکستان کی تجویز پر افغان طالبان کی مشاورت کا عمل جاری ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان اور افغانستان کے مابین قطر کے دارالحکومت دوحہ میں مذاکرات کے پہلے دور کے بعد عارضی جنگ بندی کا اعلان کیا گیا تھا جس کے بعد ترکی کے شہر استنبول میں مذاکرات کے 4 ادوار ہوئے تھے تاہم گزشتہ روز وزیر اطلاعات عطا محمد تارڑ نے مذاکرات کی ناکامی کا اعلان کرتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان کیا تھا۔ وزیر اطلاعات نے بدھ کی صبح سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا کہ گزشتہ 4 روز مذاکرات میں افغان طالبان کے وفد نے پاکستان کے معقول و جائز مطالبے (قابلِ اعتبار اور فیصلہ کن کارروائی) سے کئی بار اتفاق کیا، پاکستان کی طرف سے کافی اور ناقابلِ تردید شواہد فراہم کیے گئے جو افغان طالبان اور میزبانوں نے تسلیم کیے، مگر افسوسناک طور پر افغان فریق نے کوئی یقین دہانی نہیں کروائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ افغان فریق بنیادی مسئلے سے ہٹتا رہا اور گفتگو کے آغاز کی اصل وجہ سے رخ موڑتا رہا، کسی ذمہ داری کو قبول کرنے کے بجائے افغان طالبان نے الزام تراشی، توجہ ہٹانے اور بہانے بازی کا سہارا لیا، لہٰذا مذاکرات کسی قابلِ عمل حل تک پہنچنے میں ناکام رہے۔

برطانیہ میں 8 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن گرفتار

لندن، 30 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ میں غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ جاری ہے، اس دوران 8 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن کو حراست میں لے لیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایک ہزار سے زائد غیر قانونی مقیم شہریوں کو ملک بدر کردیا گیا ہے، شمالی آئرلینڈ میں غیر قانونی طور پر کام کرنے والے 200 سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ برطانوی وزیر داخلہ شبانہ محمود کا کہنا ہے کہ برطانیہ کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے ہر ممکن اقدامات اُٹھانے کی کوشش کریں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز لندن میں افغان تارک وطن نے چاقو سے حملہ کر کے ایک شخص کو ہلاک اور دو کو زخمی کر دیا تھا۔ واقعہ ٹڈ ہرسٹ گارڈنز آکس برج کے علاقہ میں پیش آیا تھا۔ برطانیہ کی پولیس نے 22 سال کے افغان ملزم کو ٹیزر گن سے نشانہ بنا کر موقع سے گرفتار کرلیا تھا۔ مقتول مقامی کمیونٹی کا معزز رکن اور کونسل ممبر تھا۔ حملے کے وقت وہ اپنے کتے کو گھما رہا تھا۔ حملہ آور افغان نے اس کے گلے پر چھری سے وار کیا جس سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔

ٹرمپ کی پینٹاگون کو ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات فوراً دوبارہ شروع کرنے کی ہدایت

واشنگٹن، 30 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات سے قبل کہا ہے کہ امریکی وزارتِ دفاع کو ہدایت دی ہے کہ وہ دیگر ایٹمی طاقتوں کے برابر ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات فوراً دوبارہ شروع کرے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ٹرمپ نے 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا کہ 'دیگر ممالک کے تجرباتی پروگراموں کی وجہ سے، میں نے وزارتِ جنگ کو ہدایت دی ہے کہ وہ ہمارے ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات مساوی بنیاد پر شروع کرے، یہ عمل فوراً شروع ہو گا'۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ 'امریکہ کے پاس دنیا کے تمام ممالک سے زیادہ ایٹمی ہتھیار ہیں، یہ کام میری پہلی مدتِ صدارت کے دوران مکمل ہوا، جس میں موجودہ ہتھیاروں کی مکمل تجدید اور مرمت بھی شامل تھی، ان کی بے پناہ تباہ کن طاقت کی وجہ سے، میں ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا، لیکن میرے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا!' انہوں نے مزید کہا کہ 'روس دوسرے نمبر پر ہے اور چین کافی پیچھے ہے، لیکن 5 سال کے اندر وہ بھی برابر آ جائے گا'۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے بدھ کو کہا تھا کہ روس نے کامیابی کے ساتھ پوسائیڈن نامی ایٹمی توانائی سے چلنے والے 'سپر تارپیڈو' کا تجربہ کیا ہے، جس کے بارے میں عسکری ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ سمندری علاقوں میں زبردست تابکاری لہروں کے ذریعے ساحلی خطوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ٹرمپ نے جب روس کے خلاف اپنی زبان اور مؤقف کو سخت کیا، تو پوتن نے بھی اپنی ایٹمی طاقت کا مظاہرہ کیا، 21 اکتوبر کو 'بیوری ویسٹنک' کروز میزائل کا تجربہ کیا گیا، اور 22 اکتوبر کو ایٹمی لانچ مشقیں کی گئیں۔ امریکہ نے آخری بار 1992 میں ایٹمی ہتھیار کا تجربہ کیا تھا۔ ایسے تجربات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نیا ایٹمی ہتھیار کیا کارکردگی دکھائے گا، اور پرانے ہتھیار اب بھی مؤثر ہیں یا نہیں۔ تکنیکی اعداد و شمار فراہم کرنے کے علاوہ، ایسا تجربہ روس اور چین میں امریکہ کی تزویراتی (اسٹریٹجک) طاقت کے مظاہرے کے طور پر دیکھا جائے گا۔ امریکہ نے جولائی 1945 میں نیو میکسیکو کے علاقے آلاموگورڈو میں 20 کلوٹن ایٹم بم کے تجربے کے ساتھ ایٹمی دور کا آغاز کیا تھا، اور پھر اگست 1945 میں جاپان کے شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرا کر دوسری جنگِ عظیم کا خاتمہ کیا تھا۔

☆

کرپٹو کی لالچ، حساس امریکی معلومات روس کو فروخت

واشنگٹن، 30 اکتوبر (یو این آئی) امریکی محکمہ انصاف نے بتایا کہ آسٹریلیوی شہری نے حساس امریکی کاروباری معلومات چوری کرنے اور اسے کرپٹو کرنسی کے بدلے روسی سائبر ٹولز بروکر کو فروخت کرنے کا جرم قبول کرلیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی محکمہ انصاف نے دارالحکومت واشنگٹن میں رہائش پذیر آسٹریلیوی شہری 39 سالہ پیٹر ولیمز پر امریکہ کی حساس تجارتی معلومات روس کو فروخت کرنے کا جرم ثابت ہوا ہے۔ امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا کہ آسٹریلیوی سائبر سیکیورٹی ایگزیکٹو پیٹر ولیمز پر 2 الزامات ثابت ہوگئے ہیں۔ ولیمز نے اپنی 3 سالہ نوکری کے دوران امریکی دفاعی ٹھیکے داروں کا حساس مواد چرایا جس میں قومی سلامتی سے جڑے سوفٹ ویئر کی تفصیلات بھی شامل تھیں۔ یہ سوفٹ ویئر بطور خاص امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو فروخت کیا جانا تھا، لیکن ولیمز نے بطور سائبر ٹولز ریسیلر کے طور پر یہ راز روسی حکومت سمیت مختلف صارفین کو فروخت کیے تھے۔ امریکی عدالت میں جمع کرائے گئے دستاویزی ثبوتوں کے مطابق ولیمز نے اپریل 2022ء سے جون 2025ء کے درمیانی عرصے میں بطور ملازم اپنے ادارے کا نیٹ ورک استعمال کرتے ہوئے تجارتی راز چرائے اور کروڑوں ڈالر مالیت کی کرپٹو کرنسی حاصل کی۔ امریکی عہدیدار نے بتایا کہ زیر حراست آسٹریلیوی شہری کو ان میں سے ہر جرم کے بدلے 10، 10 سال قید اور 2 لاکھ 50 ہزار امریکی ڈالر جرمانے کی سزائیں ہوسکتی ہیں، جبکہ امریکی حکومت ولیمز کے زیر قبضہ 1 اعشاریہ 3 ملین کی جائیداد بھی ضبط کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس مقدمے حوالے سے بات کرتے ہوئے امریکی نائب اٹارنی جنرل برائے قومی سلامتی جان آزنبرگ نے کہا کہ ولیمز نے ایک تو امریکہ سے غداری کی پھر اس نے اس شخص کو بھی دھوکہ دیا جس نے اسے نوکری دی تھی، اس نے جو کچھ کیا وہ جان بوجھ کر کیا اور ہماری قومی سلامتی کو اپنے ذاتی فائدے کے حصول کے لیے داؤ پر لگایا۔ آسٹریلوی شہری پر چلنے والے مقدمے کے حوالے سے آسٹریلوی فوج کی جانب سے بیان میں کہا ہے کہ اس کیس میں لگائے جانے والے الزامات بہت سنجیدگی سے لے رہے ہیں تاہم وہ انفرادی مقدمے پر بات نہیں کریں گے۔

☆

تنزانیہ کے سب سے بڑے شہر میں انتخابی مظاہرے کے بعد کرفیو

دارالسلام، 30 اکتوبر (یو این آئی) تنزانیہ کے حکام نے انتخابات کے دن پولس اور مظاہرین کے درمیان پرتشدد جھڑپوں کے بعد ملک کے سب سے بڑے شہر دارالسلام میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق شہر کے ممبلی اسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ اسپتال میں زخمیوں کو لایا گیا ہے، جب تنزانیہ میں لوگ صدارتی اور پارلیمانی انتخابات میں ووٹ ڈال رہے تھے۔ ان انتخابات میں صدر جمہوریہ سامعہ صالحو اور ان کی حکمراں پارٹی کے دوبارہ برسر اقتدار آنے کی توقع ہے، کیونکہ حزب اختلاف کے رہنما غداری کے الزام میں جیل میں ہیں اور ان کی پارٹی نے الیکشن کا بائیکاٹ کیا ہے۔ الیکشن کے دن انتخابی اصلاحات اور آزادانہ سیاسی سرگرمی کے مطالبے پر مظاہرین نے گاڑیوں کو آگ لگا دی اور عوامی انفراسٹرکچر کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا۔ تنزانیہ کے پولس چیف کیمیلس وامبورا نے اعلان کیا کہ مقامی وقت شام 6 بجے کرفیو شروع ہوگا اور انہوں نے لوگوں کو گھر کے اندر رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ پابندیاں کب ہٹائی جائیں گی۔ دارالسلام کے ریجنل کمشنر الفریڈ چلمیلا نے متنبہ کیا تھا کہ حکومت شہر میں امن وامان بگاڑنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ جنوب مغربی شہر مبیعہ اور سرحدی شہر تندوما میں بھی مظاہروں کی اطلاع ملی ہے۔ مظاہرین نے بتایا کہ "ہم تھک چکے ہیں ... ہم آزاد انتخابی کمیشن چاہتے ہیں تاکہ ہر تنزانی باشندہ اپنا لیڈر منتخب کر سکے۔" "سڑکوں پر بدامنی پھیلنے کے ساتھ ملک بھر میں انٹرنیٹ کنکٹیویٹی بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ عالمی انٹرنیٹ مانیٹر نیٹ بلاکس نے اس رکاوٹ کو "ملک بھر میں ڈیجیٹل بلیک آؤٹ" قرار دیا۔ دریں اثناء، میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ دارالسلام میں ووٹروں کا ٹرن آؤٹ کم درج کیا گیا ہے، جہاں بدھ کے روز پولنگ شروع ہوئی، بہت سے لوگ حفاظتی خدشات کے پیش نظر باہر آنے سے ہچکچا رہے تھے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کیے گئے ایک پیغام کے مطابق، پولیس کے ترجمان نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کی حفاظت کو کوئی خطرہ نہیں ہے، اس لیے لوگ باہر آئیں اور ووٹ ڈالیں۔

مشرقی بحرالکاہل میں منشیات بردار جہاز پر حملہ، 4 افراد ہلاک

واشنگٹن، 30 اکتوبر (یو این آئی) امریکی پینٹاگون کے سربراہ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ امریکی فوج نے گزشتہ روز مشرقی بحرالکاہل میں منشیات کے مشتبہ جہاز پر حملے میں چار افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ ہیگسیتھ نے بدھ کے روز ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ جہاز غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث تھا جو کہ منشیات کی اسمگلنگ کے معروف راستے سے گزر رہا تھا۔ ہیگسیتھ کی پوسٹ میں پانی میں ایک کشتی کا 22 سیکنڈ کا ویڈیو کلپ شامل تھا جو ٹکرا جاتا ہے اور پھٹ جاتا ہے۔ ہیگسیتھ نے کہا کہ یہ آپریشن صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایت پر کیا گیا تھا اور اس میں نامزد دہشت گرد تنظیم (ڈی ٹی او) کے زیر انتظام ایک جہاز کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ "بین الاقوامی پانیوں میں کیے گئے حملے کے دوران جہاز میں چار مرد دہشت گرد سوار تھے جو مارے گئے جبکہ اس حملے میں کسی بھی امریکی فوجی کو نقصان نہیں پہنچا۔ ہیگسیتھ نے اس مشن کو منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کے خلاف ایک وسیع تر مہم کا حصہ قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا ادارہ ان کا شکار کرتا رہے گا اور جہاں بھی وہ کام کرتے ہیں ان کا خاتمہ کرتا رہے گا۔ پینٹاگون نے حالیہ ہفتوں میں کیریبین اور مشرقی بحرالکاہل دونوں میں اسی طرح کی کئی کارروائیاں کی ہیں جن میں جنوبی امریکہ سے منشیات کی نقل و حمل کے شبے میں جہازوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ ان حملوں کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ کے راستوں اور جرائم پیشہ تنظیموں کو ختم کرنا ہے جن پر شمالی امریکہ میں منشیات کی اسمگلنگ کا الزام ہے۔

جنوبی کوریا کے ساتھ اقتصادی و دفاعی تعلقات میں اضافہ ہو رہا ہے: ٹرمپ

سیعول، 30 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ جنوبی کوریا نے امریکہ کے ساتھ وسیع پیمانے پر اقتصادی اور دفاعی پیکج پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے جمعرات کو اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر کہا کہ جنوبی کوریا نے امریکہ کی طرف سے ان کے خلاف عائد محصولات میں کمی کے لئے امریکہ کو 350 ارب ڈالر ادا کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ "اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ جنوبی کوریا نے امریکہ سے تیل اور گیس کی بڑی مقدار خریدنے پر اتفاق کیا ہے جس کے ساتھ ہی جنوبی کوریا کی کمپنیوں اور تاجروں کی جانب سے امریکہ میں سرمایہ کاری 600 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا فوجی اتحاد پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے اور اس کی بنیاد پر میں نے انہیں پرانے زمانے کی اور بہت کم رفتار ڈیزل سے چلنے والی آبدوزوں کے بجائے جوہری توانائی سے چلنے والی آبدوز بنانے کی منظوری دی ہے۔ گزشتہ روز جنوبی کوریا میں صدر لی جے میونگ سے ملاقات کے دوران ٹرمپ نے کہا کہ جنوبی کوریا کے ساتھ ایک غیر معمولی تجارتی معاہدے کو کافی حد تک حتمی شکل دی گئی ہے، لیکن یہ کہنے سے گریز کیا کہ رہنما حتمی معاہدے پر متفق ہوئے ہیں۔

جمیکا میں میلیسا طوفان سے چار افراد کی موت کی تصدیق، کیریبئن میں تباہی کا منظر

کنگسٹن، 30 اکتوبر (یو این آئی) جمیکا میں سمندری طوفان "میلیسا" کے باعث آئے سیلاب میں چار افراد کی موت ہوگئی ہے، جبکہ ہیتی میں کم از کم 20 دیگر افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ یہ طوفان منگل کے روز زمرہ پانچ کے انتہائی خطرناک طوفان کے طور پر جمیکا سے ٹکرایا، جہاں متعدد لوگ چھتوں پر پھنس کر رہ گئے اور بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ اس طوفان نے پورے جزیرے میں زبردست تباہی مچائی اور بھاری نقصان پہنچایا ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق جمیکا کے ایک سرکاری اہلکار نے طوفان کے سبب ملک میں پہلی موت کی تصدیق کی۔ جمیکا کے مقامی حکومت اور کمیونٹی ڈیولپمنٹ کے وزیر ڈیسمنڈ میکینزی نے ایک تازہ اپ ڈیٹ میں بتایا کہ سینٹ الیزبتھ کے علاقے میں چار افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا، "مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے افسوس ہورہا ہے کہ سینٹ الیزبتھ میں پولیس نے چار افراد- تین مرد اور ایک خاتون- کی موت کی تصدیق کی ہے۔ وہ طوفان کے سبب آئے سیلاب میں بہہ گئے تھے اور بعد میں ان کی لاشیں برآمد ہوئیں۔" جمیکا کے وزیراعظم اینڈر ریوہولنس آج ملک کے مختلف حصوں کا دورہ کررہے ہیں تاکہ نقصان کا جائزہ لے سکیں۔ انہوں نے کچھ دیر قبل بی بی سی کو بتایا کہ بلیک ریور شہر "حقیقی معنوں میں مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔" اپنے تازہ بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ انہوں نے سینٹ الیزبتھ کا دورہ مکمل کرلیا ہے، جہاں کی تباہی "واقعی دل دہلا دینے والی" ہے، لیکن عوام کا حوصلہ "ابھی بھی قائم ہے۔"

افغانستان میں کیمیائی منشیات کی پیداوار اور اسمگلنگ میں اضافہ

کابل، 30 اکتوبر (یو این آئی) افغانستان میں کیمیائی منشیات کی پیداوار اور اسمگلنگ میں اضافہ ہوگیا۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام اور منشیات و جرائم کے آفس نے رپورٹ 'افغانستان ڈرگ انسائٹس 2025' جاری کردی جس کے مطابق افغانستان مصنوعی منشیات، خاص طور پر کرسٹل میتھ یعنی 'آئس' پیدا کرنے کا نیا مرکز بن گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق افغانستان میں افیون کی زیر کاشت زمین کی جگہ منشیات بنانے والی کیمیائی لیبارٹریاں لے رہی ہیں۔ ہلمند، فرح، ہرات اور نمروز میں منشیات کی سیکڑوں چھوٹی منشیات لیبارٹریاں فعال ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مغربی افغانستان میں مقامی جھاڑی 'ایفیڈرا' میتھ پیدا کرنے کا خام مواد فراہم کرتی ہے۔ اس سے متعلق رپورٹ میں بتایا گیا کہ 2017 سے 2021 تک کیمیکل منشیات کی ضبط شدہ مقدار 30 ٹن تک پہنچ گئی۔

4 نومبر سے SIR کا کام ہوگا شروع

مغربی بردوان ڈی ایم کی کمیشن کی تسلیم شدہ سیاسی جماعت کے ساتھ کل جماعتی میٹنگ

آسنسول:30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) قومی الیکشن کمیشن نے پہلے ہی بنگال سمیت 12 ریاستوں میں منگل سے ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی ایس ائی آر کا عمل شروع کر دیا ہے ضلع انتظامیہ کے ذرائع کے مطابق مغربی بردوان ضلع میں ووٹروں کی تعداد 23 لاکھ 27 ہزار 503 ہے۔ 2002 کی ووٹر لسٹ کی بنیاد پر میپنگ میں اب تک 35 فیصد نام ملے ہیں بی ایل او 2002 کی ووٹر لسٹ کے ساتھ 2025 کی ووٹر لسٹ کو دیکھ رہا ہے۔ اب تک اس ضلع میں 41 فیصد کا ابتدائی میچ ہو چکا ہے۔ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق بائیولول ایپ کے ذریعے ان 41 فیصد کے ناموں کی جانچ پڑتال کے دوران 35 فیصد میپنگ پائی گئی۔ ضلعی انتظامیہ کے ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نقشہ سازی کا کام ابھی جاری ہےاس کے ختم ہونے کے بعد اس ضلع کی صحیح تعداد معلوم ہو جائے گی دریں اثنا سہ پہر، آسنسول کے کلیان پور میں نو تعمیر شدہ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے کانفرنس ہال میں ویسٹ بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بالم کی موجودگی میں، الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں کو تسلیم کیا نمائندوں کے ساتھ آل پارٹیز میٹنگ ہو رہی ہے۔ اس میٹنگ میں ترنمول کانگریس، بی جے پی، سی پی ایم اور کانگریس سمیت دیگر سیاسی جماعتوں کے قائدین موجود تھے۔ اس میٹنگ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس اے ڈی ایم (الیکشن)، اوسی (الیکشن) کے ساتھ الیکشن آفیسرز بھی موجود تھے۔ اس میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ، تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندے، SIR سے متعلق اہم معلومات فراہم کرتے ہیں۔ سب کو مطلع کیا کہ پورا عمل کیسے ہوگا انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے اس حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہےاسی طرح مغربی بردوان ضلع میں بھی کام شروع ہو چکا ہے۔ 4 نومبر سے 4 دسمبر تک بی ایل او بوتھ لیول آفیسرز ووٹروں کے ذریعے گھر گھر ووٹوں کی گنتی کے فارم تقسیم کیے جائیں گے۔ ووٹرز کو انہیں مکمل کرنا ہوگا پھر اس کی فہرست جاری کی جائے گی۔ شکایات اور درخواستیں 9 دسمبر سے 8 جنوری تک قبول کی جائیں گی۔ سماعت اور تصدیق 9 دسمبر سے 31 جنوری تک جاری رہے گی۔ حتمی ووٹر لسٹ 7 فروری کو شائع کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کی تربیت کا عمل جلد شروع کیا جائے گا۔ 2002 کی ووٹر لسٹ میں اگر اس وقت کسی ووٹر کا نام نہیں آتا ہے تو اس کے والدین یا خون کے رشتہ داروں کا نام کسی کے ساتھ ملانا ہوگا تا کہ ایک صاف اور صاف ووٹر لسٹ تیار کی جا سکے۔ یہ پورا عمل ایک صنعتی علاقہ ہے اور بہت سے لوگ باہر سے رہ چکے ہیں آج کی میٹنگ میں یہ کہا کہ کوئی بھی مسئلہ نہیں ہوگا۔

راجیہ سبھا کے سابق ایم پی نے آسنسول لائنز کلب کے آئی ہسپتال ہیلتھ کیئر یونٹ کا افتتاح کیا

آسنسول:30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول کی کنیا پور بار بلڈنگ کے سامنے ڈی ایم آفس کے نزدیک 'آفس لائنز کلب آف آسنسول ایسٹ آئی ہسپتال ہیلتھ کیئر یونٹ شروع کیا گیا ہے۔ کانگریس کے سابق راجیہ سبھا ایم پی پردیپ بھٹاچاریہ نے صبح ایک تقریب میں ربن کاٹ کر لائنز کلب آف آسنسول آئی ہسپتال کے اس یونٹ کا افتتاح کیا۔ افتتاحی لائینز کلب آف آسنسول ایسٹ کے صدر سدھارتھ شنکر سرکار، ٹرسٹ کے چیئرمین پردیپ کمار ٹھاکر، سابق ڈسٹرکٹ گورنر لائنز جینتی ملک، ڈاکٹر نباروِن ہوورتا، کوشا کے ڈائریکٹر منوہر لال پٹیل، انجنا بھٹاچاریہ کے ساتھ لائنس کلب کے تمام ممبران موجود تھے۔ بعد میں ایک انٹرویو میں پردیپ بھٹاچاریہ نے کہا، ایک وقت میں یہ ضلع مغربی بنگال میں صنعت کاری کا مرکز تھا۔ معاملات میں اعلیٰ مقام پر فائز تھے یا سب سے بڑھ کر تھے۔ لیکن وہ سب اب ماضی ہے تاہم آج بھی اس ضلع میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اس لیے یہاں کے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا بہت ضروری ہے اس کے لیے اس ضلع کے صنعتی ماضی کو بحال کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے لائنز کلب، ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ECL) اور برن پور سیل ایسکو کارخانوں جیسے قومی اثاثوں سے جڑنے کا مطالبہ کیا تا کہ یہاں کے نوجوانوں کو روزگار کے لیے باہر نہ جانا پڑے انہوں نے مزید کہا کہ اس ریاست کی حالت بہت خراب ہے۔ جب تک سب مل کر آگے نہیں بڑھیں گے، اس ریاست کو بچانا ممکن نہیں میں نے لائنز کلب سے کہا کہ جس طرح وہ معاشرہ بناتے ہیں، کوئی اور نہیں کر سکتا۔ اس لیے سب سے پہلے انہیں آگے آنا ہوگا۔

☆

سمن وسواس درگاپور محکمہ کے نئے ایس ڈی ایم بنیں

آسنسول:30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) سمن وسواس درگاپور محکمہ کے نئے ایس ڈی ایم بنے درگاپور سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) سمن وشواس نے چارج سنبھال لیا۔ دریں اثنا، پرانے ایس ڈی ایم ڈاکٹر سوربھ چٹرجی کو بیرک پور کا سب ڈویژنل مجسٹریٹ مقرر کیا گیا ہے۔ درگاپور کے نئے ایس ڈی ایم نے چارج سنبھال کر دفتر کے بی ڈی او سمیت متعلقہ افسران سے ملاقات کی، اس دوران پرانے ایس ڈی ایم نے پھولوں کا گلدستہ دے کر ان کا استقبال کیا پہلے دن نئے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو کام کے بارے میں جانکاری دی گئی۔

بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے نے کئی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا

آسنسول:30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے سلان پور بلاک کے روپنارائن پور پنچایت علاقے میں پرایا سنبل پورہ پروگرام پراجیکٹ پر آئے، اس کے ساتھ ہی انہوں نے روپنارائن پور پنچایت کے مختلف علاقوں میں سرکاری پروجیکٹوں کے ایک گروپ کا افتتاح کیا۔ اس دن وہ سب سے پہلے مہاویر کالونی کالی مندر میں پرایا سنبل پورہ پروگرام میں شامل ہوئے اور مقامی باشندوں سے بوتھ نمبر 82 اور 83 کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا پھر انہوں نے ربن کاٹ کر سبزی بازار سے بی ڈی او آفس تک سڑک پر ہائی ماسک لائٹ کا افتتاح کیا پھر وہاں سے شانی مندر کے پیچھے سڑک پر ہائی ماسک لائٹ اور پٹھا کیاری میں ہائی ماسک لائٹ کا افتتاح کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سری گرو پلی کالی مندر میں ٹین شیڈ کے کام کا افتتاح کیا وہاں سے، انہوں نے پٹھا کیاری میں جگد ھاتری پوجا کے افتتاح کے موقع پر کمبل تقسیم کیے اور پھر چیتیل ڈنگا گاؤں کے کرشنا مندر میں ٹین شیڈ کے کام کا افتتاح کیا۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی پروجیکٹ ہیں جن کا افتتاح بیدھان اپادھیائے نے کیا، اس موقع پر ایم ایل اے کے علاوہ ضلع پریشد کے ایگزیکٹو ڈائرکٹر محمد ارمان، پنچایت سمیتی صدر کیلاش پتی منڈل، نائب صدر بدیوت مشرا، سلان پور بلاک ترنمول کے نائب صدر بھولا سنگھ، روپنرائے پور پنچایت پردھان اپرنا داس، سمیتی رکن رانو رائے اور دیگر موجود تھے۔ اس دن بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایات کے مطابق ترقی جاری ہے آنے والے دنوں میں مزید ترقیاتی کام کرائے جائیں گے۔

براکر گورنگا مندر میں چوری سونے اور چاندی کے زیورات غائب

آسنسول:30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) شلپنچال کے مشہور گورنگا مندر میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ماں اناپورنا دیوی کے تقریباً پانچ لاکھ روپے کے سونے اور چاندی کے زیورات چوری ہو گئے۔ مندر کے چیف پجاری ہری کرشنا سادھو بابا نے بتایا کہ یہ چوری منگلا آرتی کے دوران ہوئی، جب عقیدت مندوں نے دیکھا کہ ماں اناپورنا دیوی کے جسم سے تمام زیورات اچانک غائب ہو گئے تھے۔ معلومات کے مطابق چوروں نے مورتی سے سونے کی ناک کی رنگ اتارتے ہوئے مورتی کی ناک توڑ دی جس کی وجہ سے مورتی بکھر گئی۔ اس واقعہ سے پورے شہر میں مذہبی اشتعال پھیل گیا ہے۔ عقیدت مندوں نے کہا کہ یہ صرف چوری نہیں بلکہ ایمان پر حملہ ہے۔ پجاری ہری کرشنا سادھو بابا نے بتایا کہ چوری ہونے والے زیورات میں سے تین سونے کی ناک کی رنگ ایک سونے کی مانگتیکا، سونے کی بالی، اور ماں کی ہاتھ سے لٹکا ہوا چاندی کا ڈبہ بھی شامل ہے۔ بابا نے کہا، "یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ ماں کی مورتی کو نقصان پہنچا ہے، یہ کسی عام چور کا کام نہیں لگتا ہے، بلکہ کسی ایسے شخص کا ہے جس نے مندر کے روزمرہ کے معمولات میں خلل ڈالا ہے۔ واقعہ کی اطلاع براکر پولیس کو دی گئی۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ چوروں نے مندر کے پیچھے تالاب کے کنارے سے مندر میں گھس کر واردات کی۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے تاہم ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گورنگا مندر براکر میں ایک مذہبی اور سماجی مرکز ہے جہاں روزانہ تقریباً تین سو افراد کی دعوت ہوتی ہے اور سال بھر پوجا اور مذہبی رسومات منعقد ہوتی ہیں۔ نتیجتاً، مندر میں ہونے والی چوری شہر کے حفاظتی نظام پر سوال اٹھاتی ہے۔ عقیدت مندوں اور مقامی شہریوں نے چوروں کی فوری گرفتاری اور مورتی کو دوبارہ نصب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

کھڑکیوں پر شیشہ لگاتے ہوئے مزدور ساتویں منزل سے گر کر جاں بحق، معاوضے کا مطالبہ

آسنسول:30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کھڑکی کا شیشہ لگاتے ہوئے ساتویں منزل سے گر کر ٹھیکیدار مزدور کی موت ہو گئی۔ اس واقعہ کے بعد لوگوں نے سیکورٹی کی لاپرواہی کے الزامات لگائے اور معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا سہ پہر درگاپور کے کنکاسر راج باندھ کے نجی میڈیکل اسپتال میں پیش آیا۔ احتجاجی کالج، اسپتال وغیرہ میں بڑے پیمانے پر ہنگامہ آرائی کی گئی۔ متوفی کنٹراکٹ ورکر کا 38 سالہ نام پرتاپ رائے ہے۔ وہ درگاپور کے کک اوون تھانے کے شیام پور کالونی علاقے کا رہنے والا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ سے معلوم ہوا ہے کہ پرتاپ رائے کنٹراکٹ ورکر کے طور پر کام کرتا تھا راج باندھ کے ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج اسپتال کی سات منزلوں پر شیشہ نصب کر رہا تھا سہ پہر 4:30 اور 4:40 کے درمیان آئینہ اوپر سے نیچے گرتا ہے پھر وہ مر گیا۔ اطلاع ملتے ہی متوفی نوجوان کے لواحقین اور علاقہ مکین ہسپتال پہنچ گئے انہوں نے اسپتال کے حکام کے خلاف شکایت کی اور متوفی نوجوان کے اہل خانہ کو مالی معاوضہ فراہم اور ایک شخص کو نوکری دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ کنکاسا کی پولیس اسپتال پہنچی۔ مظاہرین کی جانب سے مسٹر کانتی سمادھر نے کہا، مسٹر پرتاپ اپنے خاندان کے سربراہ اور واحد روزگار ہیں اس لیے ہم مالی نقصان کے معاوضے اور اس کے خاندان کے ایک فرد کے کام کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارا سوال یہ ہے کہ ہسپتال کے حکام کسی شخص کو بغیر حفاظتی بیلٹ کے اتنی بلندی پر کام کرنے کی اجازت کیسے دی؟ اسپتال کے حکام نے کہا کہ وہ اہل خانہ سے بات کر کے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کریں گے دوسری جانب پولیس کا کہنا ہے کہ ایک واقعہ پیش آیا اہل خانہ کی جانب سے شکایت کی گئی ہے تفتیش کی جا رہی ہے۔

☆

اس سال پہلی سالانہ جگدھاتری پوجا کا افتتاح

آسنسول:30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) جگد دھاتری پوجا سلان پور بلاک میں درگا پوجا کی طرح دھوم دھام سے شروع ہونے جا رہی ہے اور اسی لیے اس سال سلان پور بلاک کے ہریشڈی گاؤں میں پہلی سالانہ جگد دھاتری پوجا کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ماتری بھومی جگد دھاتری پوجا کمیٹی کے زیر انتظام پہلی سالانہ جگد دھاتری پوجا کا افتتاح ہریشڈی گاؤں کے فٹ بال گراؤنڈ میں دھوم دھام سے کیا گیا۔ پہلے سال میں خوبصورت منڈپ کے انداز میں بنائے گئے منڈپ نے لوگوں کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی ہے خوبصورت بت نے دیکھنے والوں کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی ہے۔ بی جے پی ضلع صدر دیوتو بھٹاچاریہ اور بی جے پی لیڈر کرشنیدو مکھرجی آج افتتاحی تقریب میں موجود تھے۔ اس دن انہوں نے فیتہ کاٹ کر اور چراغ جلا کر اس منڈپ کے دروازے کا افتتاح کیا۔ پھر انہوں نے علاقے کی کچھ غریب اور بے سہارا خواتین میں ساڑیاں تقسیم کیں ساتھ ہی اس دن پوجا منڈپ کے سامنے ایک خوبصورت ثقافتی شام کا اہتمام کیا گیا جس میں علاقے کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے فنکاروں نے اپنے گانوں سے اسٹیج پر سحر طاری کیا۔

چھنتائی کیس میں کٹیہار جیل سے قیدی کو درگاپور لایا گیا

آسنسول:30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) درگاپور تھانے میں لاکھوں روپے کی رقم چھیننے کا الزام درج کیا گیا ہے۔ درگاپور تھانہ علاقے میں لاکھوں روپے کی مالیت چھیننے کے معاملے میں بہار کے کٹیہار جیل میں بند سنتو سنگھ عرف سنتو گوالا کو پروڈکشن وارنٹ کے تحت درگاپور عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے اسے پانچ دن کے لیے درگاپور تھانے کے ریمانڈ پر دے دیا۔ سنتو گوالا بہار کے کٹیہار ضلع کے کوئیرا تھانہ علاقے میں جوبراج گنج کے نیا ٹولہ کا رہنے والا ہے۔ اس کے خلاف اس سال جون میں درگاپور تھانہ علاقے میں چھیننے کے ایک کیس میں ثبوت ملے تھے اس کے خلاف درگاپور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 74/25 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ مختلف تحقیقات کے بعد درگاپور پولیس کو اطلاع ملی کہ ملزم کٹیہار جیل میں بند ہے 2 جون 2025 کو، درگاپور پولیس نے عدالت کے ذریعے کٹیہار جیل کے آفس سپرنٹنڈنٹ، ادے کمار منڈل کو ایک درخواست پیش کی تا کہ ملزم کو پروڈکشن وارنٹ کے تحت درگاپور لایا جائے۔

پوجا تہواروں کے بعد ہوئی، آسنسول کارپوریشن کی پہلی بورڈ میٹنگ جس میں ترقیاتی کاموں پر توجہ دی گئی

آسنسول:30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) تہوار کے موسم کے بعد جمعرات کو آسنسول میونسپل کارپوریشن میں بورڈ کی پہلی میٹنگ ہوئی۔ اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، میئر بیدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ابھیجیت گھٹک کے علاوہ مختلف ایم ایم آئی سی، بورو چیرمین اور مختلف وارڈوں کے کونسلر موجود تھے، سب سے پہلے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کر کے گزشتہ ایک ماہ کے دوران جاں بحق ہونے والے معززین کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس کے بعد آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کی ترقی کے بارے میں بات چیت ہوئی اس کے بارے میں میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ میٹنگ میں آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے میں ترقیاتی کاموں پر تبادلہ خیال کیا گیا انہوں نے کہا کہ آج درگا پوجا، کالی پوجا اور چھٹھ پوجا کے بعد بورڈ کی پہلی میٹنگ تھی۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے ان تمام تہواروں کو خوب منایا۔ اس کے بعد کارپوریشن کے اندر ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے کے بارے میں بات چیت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کچھ علاقے ایسے ہیں جہاں پانی کی کمی نہیں ہے۔ تاہم آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کچھ علاقوں کو ابھی بھی پانی کی قلت کا سامنا ہے۔ آج کی میٹنگ میں ان علاقوں میں پانی کی سپلائی کے لیے پائپ لائن بچھانے پر غور کیا گیا۔ امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ آج کی بورڈ میٹنگ میں بہت سے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا جس میں پانی کے مسئلے کو مکمل طور پر حل کرنے کا طریقہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے کچھ علاقوں میں کام شروع کرنے کی بھی تجویز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ علاقوں میں عدم تعاون اور قواعد کی خلاف ورزی کی اطلاعات ہیں۔
اجلاس میں سختی سے کام لینے کی ضرورت پر بھی غور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ امار دیر پاڑہ امار دیر سمادھان کیمپ کے تعلق اور تجویزوں پر بھی غور خوض ہوا اس ضمن میں بھی کام شروع ہوں گے۔

خاتون سے زیادتی کرنے والے کونسلر کو ترنمول نے پارٹی سے نکالا ملزم کونسلر کو ترنمول کے تمام عہدوں سے معطل کر دیا گیا ہے

رامپور ہاٹ، 30 ر اکتوبر: شادی شدہ ہونے کے باوجود ایک نوجوان پر شادی کا وعدہ کر کے دن دہاڑے ریپ کرنے کا الزام لگا ہے۔ جس کے نتیجے میں خاتون حاملہ ہو گئی اور بچے کو جنم دیا۔ لیکن بعد میں ترنمول کونسلر پر سنگین الزامات لگائے گئے کہ اس نے ان ذمہ داریوں کو لینے سے انکار کر دیا اور دھمکی دی کہ اگر اس نے بات کی تو نوجوان خاتون کو جان سے مار دیا جائے گا۔ اور یہ الزامات سامنے آتے ہی کونسلر کو پارٹی سے غیر معینہ مدت کے لیے نکال دیا گیا۔ ضلع ترنمول ذرائع کے مطابق یہ قدم پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے حکم پر اٹھایا گیا ہے۔ رامپور ہاٹ میونسپلٹی کا 8 نمبر وارڈ میں ترنمول کونسلر پریاناتھ سو پر ایک خاتون نے بدھ کو ان کے خلاف عصمت دری کی تحریری شکایت درج کرائی۔ خاتون نے الزام لگایا کہ کونسلر نے بیوی ہونے کے باوجود سنگل ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے خاتون سے شادی کا وعدہ کیا تھا۔ رشتہ قائم کرنے کے بعد اسے دن دہاڑے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ زیادتی کے نتیجے میں وہ حاملہ ہو گئی اور اس نے ایک بچے کو جنم دیا۔ اس سب کے بعد ترنمول کونسلر پریاناتھ سو نے مبینہ طور پر خاتون کو دھمکی دی کہ اگر اس نے اس بات کا ذکر کسی سے تو اسے جان سے مار دیا جائے گا۔ اس الزام کے بعد، ترنمول کانگریس نے پریاناتھ سو، جسے ٹنکو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، رامپور ہاٹ میونسپلٹی کے وارڈ 8 کے کونسلر اور رامپور ہاٹ شہر میں ترنمول کانگریس کے نائب صدر کو پارٹی سے غیر معینہ مدت کے لیے نکال دیا ہے۔
جمعرات کو، رامپور ہاٹ میں ترنمول کانگریس پارٹی کے دفتر نے ایک پریس کانفرنس کی اور رامپور ہاٹ کے ایم ایل اے اور ریاستی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر آشیش بنرجی نے کہا کہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے پریاناتھ سو کے خلاف یہ الزامات موصول ہونے کے بعد فوری کارروائی کی۔ ملزم کونسلر کو ترنمول کے تمام عہدوں سے برخاست کر دیا گیا ہے۔ انہیں پارٹی سے بھی غیر معینہ مدت کے لیے نکال دیا گیا ہے۔ یہ واقعہ اس بات کا ایک اور ثبوت ہے کہ حکمران کیمپ 2026 کے الیکشن سے پہلے پارٹی کو پاک کرنے میں بہت زیادہ محتاط ہے۔

کھڑگپور کے سابق میئر کے بیٹے کی حادثہ میں موت, ڈائیلاسز سے واپسی پر لاری نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی

کھڑگپور، 30 ر اکتوبر: تہوار کے درمیان کھڑگپور میں اداسی چھا گئی ہے۔ اس کی وجہ قومی شاہراہ پر ایک حادثے میں دو موٹر سائیکل سواروں کی موت ہے۔ ایک کو تشویشناک حالت میں کلکتہ کے ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا۔ ٹراما سینٹر میں داخل ہونے کے بعد بھی اسے بچایا نہیں جا سکا۔ معلوم ہوا ہے کہ کھڑگپور کے سابق میئر جوہر لال پال کے بڑے بیٹے نرمل پال کی بدھ کی صبح ایک حادثے میں موت ہو گئی۔ ان کی عمر 52 سال تھی۔ اسی واقعے میں اشیم داس نامی ایک اور نوجوان کی موت ہو گئی۔ اس کا گھر کھڑگپور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 33 کے تل بگیچہ علاقے میں ہے۔ اسی واقعے میں بائیکر اشیم عرف بوبائی داس کی موت ہو گئی۔ تل بگیچہ علاقہ کا رہنے والا 38 سالہ اشیم داس مدینہ پور سے واپس آ رہا تھا۔ ان کے ساتھ ڈیکوریٹر بزنس مین نرمل پال بھی تھا۔ اشیم نرمل کو ڈائیلاسز کروانے کے بعد کھڑگپور واپس گھر جا رہا تھا۔ دریائے کنگسابتی پر مدناپور اور کھڑگپور شہروں کو جوڑنے والے بیریندر شمل پل کو عبور کرنے کے بعد ایک لاری نے بائک کو پیچھے سے ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں وہ دونوں سڑک پر گر گئے۔ اس وقت وہاں کام کرنے والے ایک شہری رضا کار نے لاری کو روکنے کی کوشش کی۔ لیکن لاری ڈرائیور لاری چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کھڑگپور گرامین تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ان دونوں کو تشویشناک حالت میں مدناپور میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے اشیم داس کو مردہ قرار دے دیا۔ کھڑگپور کے سابق میئر جوہر لال پال کے بڑے بیٹے نرمل پال کو نازک حالت میں کلکتہ کے ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں انہیں ٹراما سینٹر میں داخل کرایا گیا۔ وہیں رات 8 بجے کے قریب اس کی بھی موت ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ترنمول کانگریس کے مدنی پور تنظیمی ضلع صدر اور ایم ایل اے سوجئے ہاجرا، کھڑگپور صدر کے ایم ایل اے دنین رائے، کھڑگپور کے سابق میئر اور مدنی پور کھڑگپور ڈیولپمنٹ بورڈ کے وائس چیئرمین پردیپ سرکار نے مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال پہنچے۔ متوفی نرمل پال کے والد، کھڑگپور کے سابق میئر جوہر لال پال، بھائی، نوجوان لیڈر راسیت پال اور کئی دوسرے ان کے ساتھ تھے۔ پولیس نے بتایا کہ فرار ہونے والے لاری ڈرائیور کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

ٹوٹو پلٹنے سے ایک شخص جاں بحق

آسنسول:30 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ٹوٹو میں اوورلوڈ موم بتیوں کے کارٹون اور اگر بتیوں کے ڈبے لدے ہوئے تھے ٹوٹو نے کنٹرول کھو دیا اور الٹ گیا، اس واقعے میں ایک راہگیر کی کچلنے سے موت ہو گئی یہ واقعہ شام کو سی ایم سی کلب، این ایس روڈ، آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے قریب پیش آیا اس واقعے میں مرنے والا شخص دیلیپ ورما نامی پیدل چلنے والا تھا جو عبداللطیف لین آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے آسنسول بازار کا رہنے والا ہے۔ اس واقعہ سے پورے مرکز علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی جاں بحق راہگیر کا بیٹا اور اس کے اہل خانہ موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے اس واقعہ پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ متوفی کے لواحقین منتظر ہیں کہ پولیس انتظامیہ اس سلسلے میں کیا کارروائی کرتی ہے۔ دریں اثناء علاقہ مکینوں نے مصروف این ایس روڈ پر رکشہ کی نقل و حرکت پر قابو پانے کا مطالبہ کیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق شام ساڑھے پانچ بجے اس وقت دلیپ ورما این ایس روڈ پر سی ایم سی کلب کے سامنے تھیا چانک ٹوٹو کنٹرول کھو دیتا ہے اور الٹ جاتا ہے ٹوٹو دلیپ ورما پر گرتا ہے جس میں وہ شدید زخمی ہو گئے۔ جب اسے فوری طور پر بچا کر آسنسول ضلع اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اس کی موت ہو گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس واقعہ کی اصل وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ ٹوٹو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

انڈیا کا 18 / نومبر کو بنگلہ دیش سے مقابلہ

خالد جمیل کو بہترین کھلاڑیوں کی ضرورت

کولکاتا، 30 / اکتوبر: 24 ٹیموں پر مشتمل اے ایف سی ایشین کپ فائنل راؤنڈ میں انڈیا کوالیفائنگ راؤنڈ میں کامیاب نہ ہوسکا اور اسے سنگا پور کے مقابلے میں کھیلے گئے ڈبل لیگ میں شکست ہوگئی لیکن انڈین ٹیم کے چیف کوچ خالد جمیل نے ہمت نہیں ہاری ہے اور گروپ سی کوالیفائی کرنے کی امید برقرار رکھی ہے جب 18 نومبر کو انڈیا کو اپنے پڑوسی ملک بنگلہ دیش سے کھیلنا پڑے گا۔ خالد نے کہا کہ یہ میچ جو بنگلہ دیش کے خلاف کھیلا جائے گا اس میں انڈیا کو ہر حال میں جیتنا ہوگا۔ انڈین ٹیم اس وقت ایک جیت کی تلاش میں سرگرداں ہے اور ہم امید رکھتے ہیں کہ اس میں ہمیں کامیابی ملے گی۔ جب انڈیا کو سنگاپور کے مقابلے میں شکست ہوئی تھی اس وقت میں نے خود یہ الزام اپنے سر لیا تھا کہ یہ شکست ناقابل برداشت ہے اور یہ میری ذاتی ناکامی ہے۔ کیونکہ اس سیٹ بیک کے بعد مزید کچھ کہنے کی گنجائش ہی نہیں تھی۔ اس میچ میں چند حماقت خیز غلطیاں ہوئیں جس کے نتیجے میں ہمیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ 14 اکتوبر کو سنگاپور کے خلاف کھیلے گئے میچ میں جو شکست ہوئی تھی اس شکست کے بارے میں مزید کچھ کہنا بیکار ہے لیکن اتنا ضرور ہے کہ ہمیں اپنی غلطیوں کی اصلاح کرنا ہوگی۔ انڈیا کو کوالیفائی کرنے کی امید اس وقت ختم ہوگئی تھی جب اسے سنگاپور کے مقابلے میں ہوم میچ میں شکست ہوگئی تھی۔ اس میچ میں اگرچہ انڈین ٹیم نے پہلے نصف میں بہت ہی شاندار کھیل پیش کیا تھا اور بیشتر موقعوں پر سنگاپور کو آؤٹ کلاس کرکے رکھ دیا تھا لیکن اس کے بعد زبردست غلطی کی وجہ سے دو گول ہوگئے جس کے بعد انڈیا کے لئے واپسی ناممکن ہوگئی تھی۔ خالد نے کہا کہ اگرچہ اس شکست کے بعد لوگوں نے خالد کی کوچنگ پر بہت زیادہ تنقید کی تھی لیکن اس سے پہلے گزشتہ 30 برسوں سے جو غیر ملکی کوچ ہوا کرتے تھے اور جن کی کوچنگ میں کبھی کوئی کامیابی نہیں ملی ان پر تنقید کرنے کی ہمت اور جرأت کسی میں نہیں ہوئی تھی۔

خالد اس وقت گوا میں سپر کپ کے میچوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اس سپر کپ میں ممبئی سٹی ایف سی نے اپنے کھیل سے سبھوں کو متاثر کیا ہے۔ جمشید پور ایف سی کے سابق کوچ خالد جمیل کو اگست میں انڈین ٹیم کا کوچ بنایا گیا اس نے کہا کہ وہ سپر کپ کے میچوں کا جائزہ لے رہے ہیں اور انہیں اچھے انڈین کھلاڑیوں کی تلاش ہے جو ٹیم کو مدد پہنچا سکیں۔ میں ان کھلاڑیوں کو جو میری نظر میں زچے گا میں اسے قومی ٹیم میں شامل کروں گا جو اپنی پوری طاقت اور محنت سے 90 منٹ کے میچ میں کھیل سکے اور جس کے اندر ٹیلنٹ ہو اور ساتھ ہی مزاحمت کا جذبہ بھی۔

دبنگ دہلی اور پونیری پلٹن کے درمیان پرو کبڈی لیگ سیزن 12 کی خطابی جنگ

نئی دہلی، 30 اکتوبر (یو این آئی) پرو کبڈی لیگ سیزن 12 کا گرینڈ فائنل اس وقت یادگار ہونے والا ہے جب جمعہ کو دبنگ دہلی کے سی کا مقابلہ پونیری پلٹن سے تیاگراج انڈور اسٹیڈیم میں ہوگا۔ یہ مستقل مزاجی بمقابلہ تجربہ، دفاعی نظم وضبط بمقابلہ حملہ آور نفاست اور سیزن کی دو بہترین ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ دونوں ٹیموں کا فائنل تک کا سفر یکساں رہا ہے۔ دونوں پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ دو پوزیشنز پر رہیں۔ سیزن 8 کی چیمپئن دبنگ دہلی نے کوالیفائر 1 میں پونیری پلٹن کو سنسنی خیز ٹائی بریکر میں 6-4 سے شکست دی جب اسکور مقررہ وقت میں 34-34 سے برابر رہا۔ کپتان آشو ملک اور سابق کپتان اور موجودہ کوچ جوگندر نروال کی قیادت میں دہلی نے اہم لمحات میں زبردست جذبے کا مظاہرہ کیا، جو اس سیزن میں ان کی پہچان رہی ہے۔ دریں اثنا، پونیری پلٹن نے شاندار واپسی کی، کوالیفائر 2 میں تیلگو ٹائٹنز کو شکست دی اور چار سیزن میں تیسری بار فائنل میں پہنچی۔ اسلم انعامدار کی کپتانی اور اجے ٹھاکر کی کوچنگ میں پلٹن نے اس سیزن میں ایک بہترین ٹیم کی مثال دی پیش کی ہے۔ ان کی اٹیکنگ اور دفاعی طاقت نے انہیں سامنا کرنے کے لیے ایک سخت ٹیم بنا دیا ہے۔ دونوں ٹیمیں ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتی ہیں۔ وہ اس سیزن میں تین بار آمنے سامنے ہوچکی ہیں، اور تینوں میچ ٹائی بریکر پر گئے۔ جہاں دبنگ دہلی نے آشو ملک کے دھماکہ خیز چھاپوں پر انحصار کیا، وہیں پلٹن نے اپنے اینگل کے محافظوں کی ہمت اور ہم آہنگی پر انحصار کیا۔ یہ فائنل دہلی کے لیے بہت اہم ہے۔ ہوم سرزمین پر کھیلتے ہوئے یہ میچ انہیں تماشائیوں کو اضافی توانائی فراہم کرے گا۔ دہلی فاضل اترا چلی، سوربھ نندل اور آشو ملک جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں پر بھروسہ کرے گا۔ ان کا دفاع ہر میچ کے ساتھ مضبوط ہوا ہے، اور ناک آؤٹ میچوں میں قریبی گیمز جیتنے کی ان کی صلاحیت انہیں منفرد کرتی ہے۔

دوسری طرف، پونیری پلٹن، گزشتہ سیزن کی مایوسی کو پیچھے چھوڑنے کی کوشش کرے گی۔ اس سیزن میں، انہوں نے مستقل مزاجی، گہرائی اور نظم وضبط کا شاندار امتزاج دکھایا ہے۔ اسلم انعامدار اور نوجوان حملہ آور آدتیہ شندے کی قیادت میں، ان کا حملہ تیز، ٹیم ورک کی بنیاد پر مضبوط دفاع سے متوازن ہے۔

شریاس ایئر کا آئی سی یو سے آنے کے بعد پہلا پیغام

سڈنی 30، اکتوبر (یو این آئی): ہندوستانی ون ڈے ٹیم کے نائب کپتان شریاس ایئر نے آسٹریلیا کے خلاف تیسرے میچ میں پسلی کے نیچے چوٹ لگنے کے بعد اپنی صحت سے متعلق پہلی بار لب کشائی کی ہے۔

شریاس ایئر انجری کے بعد کچھ دن آئی سی یو میں زیر علاج رہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنے چاہنے والوں کو شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ وہ آہستہ آہستہ صحت یاب ہورہے ہیں۔ شریاس کا کہنا تھا کہ میں اس وقت صحتیابی کے عمل میں ہوں اور ہر گزرتے دن کے ساتھ بہتر محسوس کر رہا ہوں۔ آپ سب کی محبت اور حمایت دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ آپ سب کا شکریہ کہ آپ نے مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھا۔ واضح رہے کہ شریاس ایئر نے ہرشیت رانا کی گیند پر ایلکس کیری کو آؤٹ کرنے کے لیے ایک مشکل کیچ لینے کی کوشش کی تھی اس دوران ان کی پسلی میں چوٹ آئی تھی۔ ابتدائی طور پر وہ فزیو کی مدد سے میدان سے باہر چلے گئے تھے مگر جلد ہی ان کی حالت خراب ہوگئی اور فوری طور پر اسپتال منتقل کردیا گیا تھا۔ حالت مزید خراب ہونے پر انہیں آئی سی یو میں شفٹ کردیا گیا تھا۔ بی سی سی آئی کے مطابق شریاس کی حالت مستحکم ہے، 'چوٹ کی فوری شناخت کی گئی اور خون بہنے کو روکا گیا۔ اب ان کی حالت بہتر ہے اور وہ نگرانی میں ہیں۔ 28 اکتوبر کو دوبارہ کیے گئے اسکین میں بہتری دیکھی گئی ہے اور شریاس صحتیابی کی طرف گامزن ہیں۔ بی سی سی آئی میڈیکل ٹیم، جو سڈنی اور ہندوستان کے ماہرین کے ساتھ مشورے میں ہیں، ان کی پیش رفت کو مسلسل دیکھ رہی ہے۔

ابھیشیک نائر کے کے آر کے ہیڈ کوچ ہوں گے

کولکتہ، 30 اکتوبر (یو این آئی) سابق آل راؤنڈر انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے ہیڈ کوچ ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق ابھیشیک نائر یہ کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں اور اس کا باضابطہ اعلان جلد کیا جائے گا۔ وہ چندرکانت پنڈت کی جگہ لیں گے۔ قومی مردوں کی ٹیم کے لیے گوتم گمبھیر کی قیادت والی کوچنگ ٹیم کا حصہ بننے کے بعد، نائر کو پچھلے سیزن میں کے کے آر میں واپس لایا گیا تھا۔ وہ چندرکانت پنڈت کی قیادت میں کوچنگ ٹیم کا حصہ تھے۔ حال ہی میں، نائر کو ویمنز پریمیئر لیگ (WPL) میں یوپی واریئرز کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا تھا۔ چندرکانت پنڈت کے کے آر چھوڑنے کے بعد مدھیہ پردیش میں ڈومیسٹک سرکٹ میں واپس آئے ہیں۔ وہ مدھیہ پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن میں کرکٹ کے ڈائریکٹر ہیں۔ 42 سالہ نائر کئی سالوں تک ممبئی کے لیے کھیلے، اور آل راؤنڈر نے 2009 میں ہندوستان کے لیے تین ون ڈے بھی کھیلے۔ تاہم، جب کوچنگ کی بات آتی ہے تو نائر کے پاس وسیع تجربہ ہے۔ 2019 میں آئی پی ایل سے ریٹائر ہونے سے پہلے، انہیں 2018 میں کے کے آر اکیڈمی کا لیڈ کوچ مقرر کیا گیا اور اس کے بعد اسسٹنٹ کوچ کے طور پر مرکزی ٹیم میں شامل ہوئے۔ انہوں نے 2022 CPL میں ٹرینبا گو نائٹ رائیڈرز کے ہیڈ کوچ کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ نائر کو 2024 میں گمبھیر کے ساتھ ہندوستانی مردوں کی ٹیم کی کوچنگ ٹیم میں مقرر کیا گیا تھا، لیکن ٹیم کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد ان کا معاہدہ ایک سال کے اندر ختم کردیا گیا تھا۔ اس کے بعد نائر نے 2025 کے آئی پی ایل سے پہلے کے کے آر میں شمولیت اختیار کی۔

مونی اور جے ویر سنگھ نے ایشیائی یوتھ گیمز 2025 میں طلائی تمغہ جیتا

منامہ (بحرین)، 30 اکتوبر (یو این آئی) - ہندوستانی پہلوانوں مونی اور جے ویر سنگھ نے ایشیائی یوتھ گیمز 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طلائی تمغے اپنے نام کیے۔ لڑکوں کے 55 کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں مقابلہ کرنے والے جے ویر سنگھ نے بدھ کے روز فائنل میں پہنچنے کے لیے زبردست کارکردگی دکھائی۔ اس سے پہلے انہوں نے سری لنکا کے نیمیش ڈولنجنا اور کمبوڈیا کے فان چان اوو ڈوم کو 10-0 کے فرق سے شکست دی، جبکہ سخت کوارٹر فائنل میں ایران کے یاسین کو معیار کی بنیاد پر ہرایا۔ سیمی فائنل میں جے ویر سنگھ نے قازقستان کے ابراہیم کو 5-0 سے شکست دی۔ آخر میں انہوں نے جاپان کے یاماتو فُروساوہ کو 6-2 سے شکست دے کر سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

مونی نے بھی لڑکیوں کے فری اسٹائل 57 کلوگرام زمرے میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ ہندوستانی پہلوان نے سیمی فائنل میں چین کی جیاو ہان ژو کو 8-0 سے ہرایا، اور فائنل میں کرغزستان کی سیچم گرماعیکو ونا ژولڈوشبیکوا کو ٹیکنیکل برتری (ٹیکنیکل سپیریاریٹی) کی بنیاد پر 10-0 سے شکست دے کر سونے کا تمغہ جیتا۔ گورو پونیا نے لڑکوں کے 65 کلوگرام زمرے میں متاثر کن کارکردگی دکھائی لیکن فائنل میں ایران کے مرتضیٰ حاجی مولا محمدی سے 4-1 سے ہار گئے۔ لڑکیوں کے 69 کلوگرام زمرے میں، اشونی وِشنوئی - جو اپنی عام 65 کلوگرام ڈویژن سے اوپر کھیل رہی تھیں - فائنل میں چین کی ژاؤ من سے 10-3 سے ہارنے کے بعد چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ ہندوستان کے لیے کشتی میں تمغوں کا سلسلہ یہیں نہیں رُکا۔ انڈر 17 - عالمی چیمپئن شپ کی کانسی کی تمغہ یافتہ کومل ورما نے لڑکیوں کے 49 کلوگرام مقابلے میں چین کی موجیاؤ جنگ کو 3-1 سے شکست دے کر ایک اور تمغہ جیتا، جبکہ رچنا نے لڑکیوں کے 43 کلوگرام زمرے میں کرغزستان کی آئیجان کلیچیکو ونا کابلبیکو وا کو 11-0 سے ہرا کر کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

جنوبی افریقا نے انگلینڈ کو شکست دے کر تاریخ رقم کردی

گوہاٹی، 30 اکتوبر (یو این آئی): جنوبی افریقا نے ویمنز ورلڈ کپ سیمی فائنل میں انگلینڈ کو شکست دے کر تاریخ رقم کردی۔ گوہاٹی میں کھیلے گئے میچ میں جنوبی افریقا نے انگلینڈ کو یکطرفہ مقابلے میں 125 رنز سے شکست دے کر پہلی بار ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ فائنل میں رسائی حاصل کرلی۔ فاتح سائیڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 7 وکٹ پر 319 رنز بنائے۔ کپتان لورا وولوارٹ نے 143 گیندوں پر 169 کی کیریئر بیسٹ اننگز کھیلی جس میں 20 چوکے اور 4 چھکے شامل تھے۔

تزمین برٹس نے 45 اور مریزان کیپ نے برق رفتار 42 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں جبکہ شول ٹائرون 33 اور ناڈین ڈی کلرک 11 رنز رنز پر ناقابل شکست رہیں۔ انگلینڈ کی جانب سے صوفی ایکلیسٹون نے 4 اور لورین بیل نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ انگلینڈ کی جوابی اننگز 42.3 اوورز میں 194 رنز تک محدود رہی۔ ٹاپ تھری بیٹرز ایمی جونز، ٹیمی بیومونٹ اور ہیتھر نائٹ کو صفر کی خفت کا سامنا رہا۔

نیٹ اسکویر برنٹ 64 اور ایلیس کیپسی نے 50 رنز بنا کر کچھ مزاحمت کی تاہم ٹیم کو جیت سے ہمکنار نہ کرواسکیں۔ ڈینی ویاٹ ہوج 34 اور لنزے اسمتھ 27 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ جنوبی افریقا کی جانب سے مریزان کیپ نے 5 وکٹیں اڑا کر انگلش بیٹنگ لائن کی تباہی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ناڈین ڈی کلرک نے 2 جبکہ آیابونگا خاکا، ملابا اور سون لوس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

دوسرا سیمی فائنل آج دفاعی چیمپئن آسٹریلیا اور میزبان ہندوستان کے درمیان ہوگا۔ اب تک منعقدہ 12 ایڈیشنز میں سے آسٹریلیا 7، انگلینڈ 4 اور نیوزی لینڈ کی ٹیم ایک بار چیمپئن بنی ہے۔ افریقی ٹیم ٹرافی جیت کر نئی تاریخ رقم کرسکتی ہے۔

ویمنز ورلڈ کپ: جنوبی افریقا کی مریزان کیپ نے نیا ریکارڈ قائم کردیا

گوہاٹی 30 ن اکتوبر (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ میں جنوبی افریقا کی مریزان کیپ نے نیا ریکارڈ قائم کردیا۔

ویمنز ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں انگلینڈ کی بیٹنگ لائن کو اکھاڑ پھینکنے والی مریزان کیپ ویمنز ورلڈ کپ کی تاریخ کی کامیاب ترین بولر بن گئیں۔ انہوں نے کپتان لورا وولوارٹ کی کیریئر بیسٹ اننگز کے بعد میچ میں 5 وکٹیں حاصل کرکے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ جس کے بعد مریزان کیپ ویمنز ورلڈ کپ میں 44 وکٹوں سے ساتھ سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والی بولر بن گئی ہیں۔

یوم وفات 31 اکتوبر

نورمن پریتچارڈ: اولمپک تمغہ جیتنے والے پہلے ایشیائی نژاد ایتھلیٹ

نئی دہلی، 30 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی اولمپک تاریخ میں انفرادی تمغہ جیتنے والوں کی فہرست میں بہت سے عظیم کھلاڑی شامل ہیں جن کی کہانیاں آج بھی کھیلوں کے شائقین کو یاد ہیں۔ اس فہرست میں نورمن پریتچارڈ کا نام سرفہرست آتا ہے، جنہوں نے سال 1900 کے پیرس اولمپک کھیلوں میں شاندار کارکردگی پیش کرکے ہندستان کا پرچم دنیا کے سامنے بلند کیا۔ نورمن گلبرٹ پریتچارڈ انہیں ان کے اسٹیج کے نام نورمن ٹریور سے بھی جانا جاتا ہے۔

ایک برطانوی-ہندوستانی ایتھلیٹ اور اداکار، جو اولمپک تمغہ جیتنے والے پہلے ایشیائی نژاد ایتھلیٹ بنے۔ نورمن گلبرٹ پریتچارڈ کو ہندوستان کے پہلے اولمپک میڈلسٹ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ پیرس میں منعقدہ 1900 کے اولمپک کھیلوں میں نورمن نے دو ٹریک مقابلوں میں چاندی کے دو تمغے جیتے تھے۔ انہوں نے 200 میٹر اور 200 میٹر ہرڈل ریس میں ہندوستان کے لیے تمغے جیتے تھے۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان کا اولمپک میں تمغہ جیتنے کا سفر شروع ہوا۔

پریتچارڈ 23 جون 1875 میں کلکتہ شہر میں پیدا ہوئے۔ نورمن کے والدین کا نام جارج پیٹرسن پریتچارڈ اور ہیلن مینارڈ پریتچارڈ تھا۔ نورمن کا پورا نام گلبرٹ نورمن پٹ کارڈ تھا۔ چھوٹی عمر سے ہی کھیلوں میں دلچسپی تھی۔ انہوں نے سینٹ زیویئر کالج کولکتہ سے تعلیم حاصل کی۔ پریتچارڈ کے والدین انگریز تھے لیکن انہوں نے اپنی ابتدائی زندگی کا بیشتر حصہ ہندوستان میں ہی گذارا۔ پریتچارڈ نے اپنے اسکول کے دنوں میں کھیلوں کے بہت سے مقابلوں میں حصہ لیا۔ خاص کر وہ فٹ بال کے ایک ماہر کھلاڑی ثابت ہوئے۔

انہوں نے کالج میں ایتھلیٹکس میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور آہستہ آہستہ پورے ملک میں مشہور ہوگئے۔ بہت سے کھیلوں میں دلچسپی رکھنے کے باوجود پریتچارڈ کو دوڑ ناپسند تھا۔ اس کا نتیجہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے بنگال میں کئی ریکارڈ اپنے نام کیے۔

انگریزی دور حکومت میں ہندوستان نے ان کھیلوں میں صرف نورمن گلبرٹ پریتچارڈ کو بھیجا تھا۔ نورمن پریتچارڈ اولمپک کھیلوں میں حصہ لینے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی تھے اور اولمپک تمغہ جیتنے اور ایشیائی قوم کی نمائندگی کرنے والے پہلے ایتھلیٹ بھی تھے۔ نورمن، ایک برطانوی شہری تھے، جو ہندوستان میں رہتے تھے اور 1905 میں برطانیہ میں آباد ہوئے۔ کلکتہ کے سینٹ زیویئر کالج میں تعلیم حاصل کی اور اسی کالج کے لیے کھیلتے ہوئے ہندوستان کے لیے اوپن فٹ بال ٹورنامنٹ میں ہیٹ ٹرک بھی کی۔

انہوں نے انڈین فٹ بال ایسوسی ایشن کے ساتھ بھی دو سال گزارے۔ برطانیہ میں سکونت اختیار کرنے کے بعد وہ امریکہ چلے گئے جہاں انہوں نے اداکاری میں کیریئر بنایا اور ہالی ووڈ فلم نورمن ٹریور میں کام کیا۔ یہاں سے انہیں اولمپک گیمز میں شرکت کا موقع ملا۔ سال 2005 میں، ورلڈ ایتھلیٹکس نے 2004 کے اولمپکس کے آفیشل ٹریک اور فیلڈ ریکارڈز کی کتاب جاری کی، جس میں لکھا گیا تھا کہ نورمن نے برطانیہ کی جانب سے حصہ لیا تھا۔ ان کے تمغے برطانیہ کے ریکارڈ میں شامل تھے۔ تاہم آئی او سی کے مطابق نورمن نے ہندوستان کی جانب سے حصہ لیا تھا اور تمغے ہندوستان کے کوٹے میں شامل ہوئے۔

تیز رفتار اسپرنٹر ہونے کے ناطے پریتچارڈ نے 200 میٹر ہرڈلز، 200 میٹر ریس اور تین دیگر مقابلوں میں حصہ لیا۔

نورمن پریتچارڈ نے جو ہندوستان کی کھیلوں کی تاریخ میں نام کمایا ہے، آج تک کسی اور کھلاڑی نے اس طرح کا کارنامہ انجام نہیں دیا۔ ہندوستان کی کھیلوں کی تاریخ میں بہت سے عظیم کھلاڑی ہوئے ہیں، لیکن پریتچارڈ نے جو کیا وہ قابل ستائش ہے۔ اولمپک کھیلوں میں ہندوستان کا سفر 1900 میں شروع ہوا تھا۔ اس وقت ہندوستان آزاد نہیں ہوا تھا اور اس پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ برطانوی فوج ہندوستانیوں کو اپنے سے بہت کمتر سمجھتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ جب اولمپک گیمز میں شرکت کا موقع ملا تو اس نے برطانیہ کے نورمن گلبرٹ پریتچارڈ کا انتخاب کیا۔ وہ ہندوستان کے واحد کھلاڑی تھے جنہوں نے 1900 میں پیرس میں منعقدہ اولمپک گیمز میں حصہ لیا اور ان کے ساتھ ہی ہندوستان کے تمغوں کا سفر بھی شروع ہوا۔

اولمپک گیمز میں ایتھلیٹکس مقابلوں میں امریکہ کا غلبہ تھا اور نورمن پریتچارڈ کو تمغہ جیتنے کے لیے سخت مقابلے کا سامنا تھا۔ سخت دوڑ کے بعد پریتچارڈ نے 25.9 سیکنڈ میں ریس مکمل کی اور کرینزلین نے 0.5 سیکنڈ سے کم وقت میں ریس مکمل کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔ پریتچارڈ کی شاندار دوڑ نے ان کے اعتماد میں زبردست اضافہ کیا کیونکہ وہ اولمپک میڈل جیتنے والے پہلے ایشیائی نژاد کھلاڑی بن گئے۔ کھیل کے مورخین کے لیے نورمن پریتچارڈ کا نام بہت دلچسپی کا حامل ہے کیونکہ ایک طویل عرصے تک انہیں ہندوستانی کے طور پر تسلیم نہیں کیا گیا۔

ہندوستان کے لیے ایتھلیٹکس میں تمغہ جیتنے والے نورمن اس وقت فٹ بال کھیلا کرتے تھے۔ وہ 1900 کے پیرس اولمپکس میں حصہ لینے والے پہلے ایشیائی تھے اور انہوں نے پانچ مقابلوں میں حصہ لیا۔ وہ ان پانچ میں سے دو میں تمغے جیتنے میں کامیاب رہے۔ سونے کا تمغہ جیتنے کے لیے امریکہ کی ٹیوکسبری فیورٹ تھیں اور انہوں نے 22.2 سیکنڈز میں ریس جیت لی تاہم چاندی کے لیے مقابلہ بہت سخت رہا۔

پریتچارڈ کا مقابلہ آسٹریلیا کے اسٹینلے رولی سے ہوا، اور بالآخر 0.1 سیکنڈ کے فرق سے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اس کے ساتھ ہی پریتچارڈ کے دو چاندی کے تمغوں کے بعد کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی نے ایتھلیٹکس میں اولمپک کامیابی حاصل نہیں کی۔

ان کا انتقال 31 اکتوبر 1929 کو لاس اینجلس میں ہوا۔ پریتچارڈ اپنے آخری ایام تک برطانیہ اور امریکہ میں رہے۔ نورمن پریتچارڈ اولمپکس میں تمغہ جیتنے کے بعد پہلے انگلینڈ میں آباد ہوئے۔ انہوں نے یہاں کاروبار کیا۔ اس کے بعد وہ امریکہ چلے گئے اور وہاں جاکر انہوں نے اداکاری شروع کردی۔ انہوں نے نورمن ٹریور کے نام سے بہت سے ڈراموں (تھیٹر) اور فلموں میں بھی کام کیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 31st October 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ ، ۳۱ /اکتوبر ۲۰۲۵ء

افغانستان نے ٹی-20 میں زمبابوے کو 53 رنز سے شکست دی

ہرارے، 30 اکتوبر (یو این آئی) ابراہیم زدران (52)، عظمت اللہ عمرزئی 27) رنز اور تین وکٹیں) اور مجیب الرحمٰن (چار وکٹیں) کی شاندار کارکردگی کی بدولت افغانستان نے پہلے ٹی 20- میچ میں زمبابوے کو 53 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی۔ 181 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری زمبابوے کی ٹیم عظمت اللہ عمرزئی اور مجیب الرحمٰن کی تباہ کن بولنگ کے سامنے 127 رنز پر آل آوٹ ہوگئی اور افغانستان نے وائٹ بال سیریز میں کامیاب آغاز کیا۔ زمبابوے کی اننگز کا آغاز انتہائی مایوس کن رہا، جب مجیب نے صرف دوسرے اوور میں لگاتار گیندوں پر دو وکٹیں حاصل کرلیں، جن میں تجربہ کار برینڈن ٹیلر کی وکٹ بھی شامل تھی۔ اس کے بعد عمرزئی نے میزبان ٹیم کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا اور اگلے ہی اوور میں دو مزید وکٹیں لے کر زمبابوے کا اسکور 25 رنز پر چار وکٹ کر دیا۔ عمرزئی نے اپنے اگلے اسپیل میں اوپنر برائن بینیٹ 15) گیندوں پر 24 رنز) کو بھی آؤٹ کر کے اپنی تیسری وکٹ حاصل کی۔ نچلی صف میں بلے بازی کرتے ہوئے بریڈ ایوانز نے 24 رنز بنائے جبکہ ٹینوٹنڈا ماپوسا نے 15 گیندوں پر 32 رنز کی دلکش اننگز کھیلی۔ تاہم بعد میں مجیب الرحمٰن اور عبداللہ احمد زئی نے باقی کھلاڑیوں کو بھی جلد پویلین لوٹا دیا اور پوری ٹیم 16.1 اوور میں 127 رنز پر سمٹ گئی۔ افغانستان نے یہ میچ 53 رنز سے جیت لیا۔ عظمت اللہ عمرزئی کو ان کی آل راؤنڈ کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔

اس سے قبل بدھ کی شب کھیلے گئے میچ میں افغانستان کی جانب سے سلامی بلے باز رحمان اللہ گرباز اور ابراہیم زدران نے شاندار آغاز فراہم کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 76 رنز کی شراکت قائم کی۔ آٹھویں اوور میں گرباز 25 گیندوں پر 39 رنز بنا کر سکندر رضا کی گیند پر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد صادق اللہ (25) کو بلیسنگ مزارابانی نے پویلین بھیجا۔ بارہویں اوور میں سکندر رضا نے ابراہیم زدران اور درویش رسولی (صفر) کو لگاتار آوٹ کر کے افغانستان کو مشکلات میں ڈال دیا۔ ابراہیم زدران نے 33 گیندوں پر چھ چوکے اور ایک چھکا لگا کر 52 رنز بنائے۔ محمد نبی بغیر کوئی رن بنائے آوٹ ہوئے جبکہ عظمت اللہ عمرزئی نے 21 گیندوں پر 27 رنز کی مفید اننگز کھیلی۔ آخر میں شہید اللہ نے 13 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 22 رنز اور کپتان راشد خان نے پانچ گیندوں پر ناٹ آوٹ آٹھ رنز بنا کر ٹیم کا مجموعہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 180 تک پہنچا دیا۔ زمبابوے کی جانب سے سکندر رضا نے تین اور بلیسنگ مزارابانی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ بریڈ ایونز نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

کیا آسٹریلیا ہندوستانی اسپن اٹیک کو جھیل سکتا ہے؟

میلبورن، 30 اکتوبر (یو این آئی) کینبرا میں ٹی 20 سیریز کا آغاز توقعات کے مطابق نہیں ہوسکا، پہلا میچ بارش کی وجہ سے ضائع ہوگیا۔ تاہم، میلبورن میں ایک مضبوط مقابلہ ہونے کی توقع ہے، جس میں 90,000 سے زیادہ شائقین کی شرکت متوقع ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ہندوستان کو بے پناہ حمایت حاصل ہوئی ہے، جس کی ایک جھلک پچھلی ٹیسٹ سیریز اور T20 ورلڈ کپ 2022 کے دوران بھی دیکھی گئی۔

اگرچہ کینبرا میں صرف 9.4 اوور کھیلے گئے تھے، سوریہ کمار یادو اور شبھمن گل نے ہندوستان کو بڑے اسکور تک پہنچایا اور دونوں بلے باز شاندار فارم میں نظر آئے۔ آسٹریلیا کی بیٹنگ بھی مضبوط ہے، لیکن ہندوستان کی اسپن گیند باز میلبورن میں ان کے لیے ایک چیلنج بن سکتے ہیں۔ ٹم ڈیوڈ نے میلبورن کرکٹ گراؤنڈ میں ایک بھی بین الاقوامی میچ نہیں کھیلا۔ اگرچہ وہ میلبورن میں انگلینڈ کے خلاف 2002 کے T20 ورلڈ کپ میچ کا حصہ تھے، لیکن وہ میچ بارش کی وجہ سے ضائع ہوگیا۔ ڈیوڈ نے اس مقام پر بی بی ایل میں نو اننگز میں 16.44 کی اوسط سے 148 رنز بنائے ہیں۔ تاہم اگر اس ریکارڈ کو بدلنا ہے تو اس سے بہتر موقع نہیں ہوسکتا۔ ڈیوڈ کو اس سیریز میں چوتھے نمبر پر بیٹنگ کرتے دیکھا جا سکتا ہے اور دوسرے میچ میں آسٹریلوی کیمپ کو ان سے کافی توقعات وابستہ ہوں گی۔ اسپن کے خلاف آسٹریلیا کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے لیکن ہندوستان کا اسپن بالنگ اٹیک چیلنج بن سکتا ہے۔ ورون چکرورتی اس فارمیٹ میں دنیا کے ٹاپ بالر ہیں، لیکن انھیں ابھی تک آسٹریلیا کے خلاف مختصر ترین فارمیٹ میں کھیلنا ہے۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ آیا وہ مچل مارش اور ٹریوس ہیڈ کے خلاف جلد استعمال ہوتے ہیں۔ ہندوستان اور آسٹریلیا دونوں کا مقصد میلبورن میں جیت کر پانچ میچوں کی سیریز میں برتری حاصل کرنا ہوگا۔ یہ آخری میچ ہوگا جس کے لیے جوش ہیزل ووڈ ایشز کی تیاری شروع کرنے سے پہلے دستیاب ہوں گے۔ شان ایبٹ پہلے تین میچوں کے لیے دستیاب ہیں اس لیے آسٹریلیا انھیں دوسرے میچ میں موقع دینے پر غور کرسکتا ہے۔ پہلے میچ میں زیادہ کھیل نہ ہونے کی وجہ سے ہندوستان میں کوئی تبدیلی کرنے کا امکان نہیں ہے ۔ تاہم، میلبورن کے حالات کو دیکھتے ہوئے ، وہ ارشدیپ سنگھ کو ایک اضافی تیز گیند باز کے طور پر الیون میں شامل کرنے پر غور کر سکتے ہیں۔ نتیش کمار ریڈی پہلے تین T20 میچوں سے باہر ہیں۔

انڈیا اے نے جنوبی افریقہ اے کو قابو میں کیا

بنگلورو، 30 اکتوبر (آئی اے این ایس) تنوش کوٹیان (چار وکٹ) اور مانو سوتھر (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت انڈیا اے نے جمعرات کو پہلے غیر سرکاری ٹیسٹ کے پہلے دن اسٹمپ پر جنوبی افریقہ اے کو 297 رنز پر آوٹ کر کے میچ پر قابو پالیا۔ انڈیا اے نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کا فیصلہ کرتے ہوئے جنوبی افریقہ اے کا آغاز خراب رہا۔ انہوں نے چوتھے اوور میں لیسگو سینوکوانے (0) کو چھ رنز پر کھو دیا۔ انہیں انشول کمبوج نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد زبیر حمزہ بیٹنگ کے لیے آئے اور جورڈن حرمین کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 132 رنز کی شراکت قائم کی۔ گرنور برار نے 35ویں اوور میں زبیر حمزہ کو آوٹ کر کے شراکت توڑ دی۔ زبیر حمزہ نے 109 گیندوں پر 9 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 66 رنز بنائے۔ کپتان مارکس ایکرمین 18 رنز بنانے کے بعد تیسری وکٹ کے طور پر کوٹیان کا شکار ہوئے۔ 50ویں اوور میں تنوش کوٹیان نے جارڈن ہرمن کو ایل بی ڈبلیو کیا۔ جارڈن ہرمن نے 141 گیندوں پر آٹھ چوکے لگا کر 71 رنز بنائے۔

ہندوستانی اور آسٹریلیائی خواتین ٹیموں کا کرکٹر بین آسٹن کو خراجِ عقیدت

نوی ممبئی، 30 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا اور ہندوستان کی کھلاڑیوں نے آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 کے سیمی فائنل کے دوران نوعمر کرکٹر بین آسٹن کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے بازو پر سیاہ پٹیاں باندھیں، جو میلبورن میں نیٹ میں بلے بازی کے دوران ایک حادثے میں ہلاک ہوگئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ روز پیش آیا جب بین آسٹن نیٹس میں بیٹنگ کر رہا تھا کہ اچانک گیند اس کے سر اور گردن پر آ لگی۔ واقعہ فرنٹری گلی کے ویلے ٹی ریزرو میں شام تقریباً 4 بج کر 45 منٹ پر پیش آیا۔ حادثے کے بعد مقامی افراد کی بہت بڑی تعداد جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور اس نوجوان کرکٹر کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق آسٹن فیملی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'ہمیں اپنے پیارے بین کے انتقال پر گہرا دکھ ہوا ہے، جن کا جمعرات کی صبح انتقال ہوگیا'۔

پریکٹس کے دوران گیند لگنے سے آسٹریلیائی کرکٹ کھلاڑی کی موت

میلبرن، 30 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا میں کرکٹ پریکٹس کے دوران ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں 17 سالہ کرکٹر بین آسٹن کو گردن پر گیند لگنے کے باعث شدید چوٹ آئی اور علاج کے دوران اسپتال میں ان کی موت ہوگئی۔ رپورٹس کے مطابق وہ رواں ہفتے کے آغاز میں بھی ایک معمولی انجری کا شکار ہوئے تھے۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق 17 سالہ بین آسٹن رواں ہفتے کے آغاز میں انجری کا شکار ہوئے تھے جبکہ اس مرتبہ انہیں میلبرن ایسٹ میں گردن پر گیند لگی اور ان کی موت اسپتال میں ہوئی۔

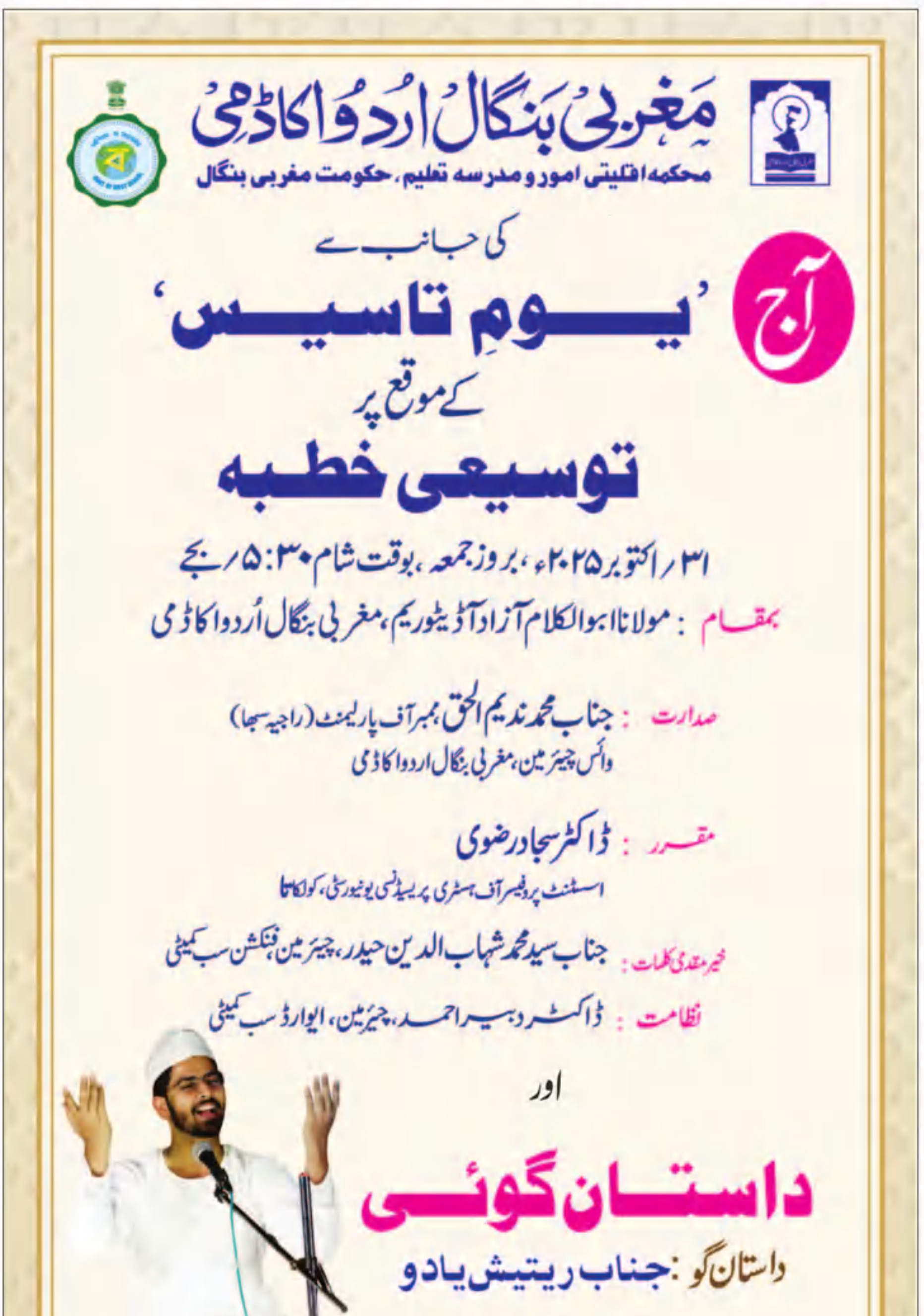

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804